#### **NOVEL BANK**

ياريال

یاریاں از قلم سدرہ شیخ مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک پر شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں سینڈ کردیں۔ آپ کی تحریر ناول بینک ویب پر شائع کردی جائے گی۔

E-mail: pdfnovelbank@gmail.com

WhatsApp: 92 306 1756508

ناول بينك انتظاميه

الشی از بریگننگ ----"

"وك---؟؟ كم أكين ريبيث كرو كيا كها---؟؟"

"امید سے ہے ہماری یہ کنواری سہیلی یہ لے غیرت بن بیاہی ماں بن گئی ہے" بالوں سے پکڑ کر اس نے اپنی دوست کو ایک اور زور دار تمانچہ مارا تھا

" وٹ۔۔۔ کیا بکواس کررہی ہو۔۔ یہ کیا زبان یوز کررہی ہو عروشمہ خدا کا خوف کھاؤ"

ان دونوں دوستوں نے اسکے ہاتھوں سے عروشمہ کے بال چھڑانے کی کوشش کی تھی

"یہ ہوکیا رہا ہے۔۔۔ زاراتم اسے ڈاکٹر کے لیکر گئی تھی۔۔۔ کیا کہا ڈاکٹر نے۔۔؟؟"

زارا نے اپنا سر پکڑ لیا تھااس کمرے میں وہ دونوں لڑکیاں رو رہی تھی جو امھی امھی واپس

ایک دوست کے گھر اکٹھی ہونئیں تھیں

الیہ۔۔۔ لیے غیرت۔۔۔ ا

الکیا بازاری زبان استعمال کررہی ہو تم اسکے ساتھ۔۔؟؟ شرم کرو۔۔۔"

شرم کروں۔۔؟؟ اس گھٹیا لرکی نے بازاری حرکت کی تہیں نظر نہیں آرہا یا چھرتم امیر

زادی ہواس لیے تہیں فرق نہیں پر رہا سوہا جی آپ تواس معاملے سے دور رہیں۔۔۔

"آپ امیر لوگوں کی سوسائی میں یہ عام ہوتا ہوگا کا لیج کی لڑکی کا پریکننٹ ہونا پر۔۔۔
سوہا نے جس قدر زور سے تمھیر مارا تھا عروشمہ کو وہ پیچھے جاکر گری تھی
"ایو نچ۔۔۔ تمہیں تو میں۔۔۔"

باقی تین دوستوں نے ان دونوں کو پیچھے کیا تھا۔۔ اپنی لرائی میں وہ اس لرکی کو دیکھ نہیں دہ تھے جو بیڈ کے ایک کونے پر سمٹ کر بیٹھ گئی تھی بکھرے بال عروشمہ کی مارسے اسکا منہ سوجھ گیا تھا پوری طرح سے

العروشمه--- سوما پليز---"

چھوڑو مجھے۔۔۔ پچ بولا اسکی اوقات کیا ہے برتمیز لڑی۔۔۔ گالی نکال رہی ہے سب کو۔۔۔"
"زارا کیا ہوا ہے بتاؤ کیا کہا ڈاکٹر نے۔۔۔

سوہا نے زارا کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا جو اور پیچھے ہوگئ تھی۔۔۔۔

سوہا نے باقی دو دوستوں کی طرف دیکھا تھا۔۔۔ آج کا دن تو ان کے لیے جشن کا دن تھا وہ کالج سے اچھے نمبروں میں پاس ہوئی تھیں۔۔۔ سب کی سب اپنے اپنے ڈیپارٹمنٹ میں انہوں نے اپنی محنت سے ٹاپ ٹین سٹوڈنٹس میں اپنا نام لکھوا لیا تھا۔۔۔

# **NOVEL BANK**

باربال

آج سوہا کے گھر سیلیبربٹ کررہے تھے انتظار میں تھے زارا اور عروشمہ کے۔۔۔ تمہیں سمجھ نہیں آرہی۔۔۔؟ یہ بدبخت پریکننٹ ہے۔۔۔ یہ دیکھو۔۔۔ یہ میرا بیگ۔۔۔"
یہ کتابوں کے درمیان میں میں نے اسکی رپورٹس چھپائی ہوئیں ہیں۔۔۔
انشرم نہ آئی تجھے۔۔۔ بے شرم بے غیرت لڑی۔۔۔

اپنے بیگ کی ہر چیز کو اس کمرے میں اچھال دیا تھا عروشمہ نے ایک بار پھر زارا کو مارنے کے لیے اسکی طرف مھاگی تھی وہ۔۔۔ اس کا خود کا چرہ مجر گیا تھا۔۔۔ پن ڈراپ سائلنس ہوگیا تھا۔۔ سوہا نے اپنے کانپتے ہاتھوں سے وہ رپورٹ اٹھائی تھی اور بیٹر برگر برٹی تھی وہ۔۔۔

اب کیوں شاکڑ ہوگئی ہو سوہا۔۔۔؟ سانپ سونگھ گیا ہے تمہیں۔۔۔ بتاؤ اب مجھے۔۔۔"
"اس گھٹیا لڑکی نے اپنے ساتھ ساتھ ہمیں مھی برباد کردیا۔۔۔۔

زارا کی مبھی وہی حالت تھی جو سوہا کی تھی "بیہ کیا کردیا تم نے عروشمہ ---"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 4 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

المجھ۔۔۔ مجھ سے غلطی ہوگئی۔۔۔"

غلطی۔۔۔؟؟ گناہ کیا ہے تو نے۔۔۔ تجھے اپنے بوڑھے باپ کی ڈارھی کا خیال نہیں"

??---!<u>[</u>

"تجھے اپنے ماں کا خیال نہیں آیا۔۔۔؟ تجھے میں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔

عروش نے اسے اور دو لگائی تھیں۔۔۔۔

"زارا--- بس--- بس كرجاؤ---- بس اسكى حالت ديكھو---"

چھوڑ دو مجھے۔۔۔ تم لوگ سمجھ نہیں رہے ہو۔۔۔ یہ اکیلی برباد نہیں ہوئی ہم سب"

ہوگئے ہیں۔۔۔

یہ ہمارے گروپ میں تھی۔۔۔۔ سب کو پتہ چلے گا ہمارے گھروں میں پتہ چلے گا۔۔۔

اسکو نہیں کوئی کچھ کھے گا۔۔۔ اسکے جیسی تو خودکشیاں کر کے مرجاتیں ہیں۔۔۔ پیچھے ہم

"جیسے لوگوں کو چھوڑ جاتیں ہیں معاشرے کے ظلم برداشت کرنے کے لیے۔۔۔۔

زارا کو واپس ان دونوں نے وہیں بٹھا دیا تھا۔۔۔

اب خاموشی تمهی اور تینوں کی نظریں سوما بر تمهیں۔۔۔

"سوہا۔۔۔ تم ہم سب میں کول مائٹر ہو انٹیلیجنٹ ہو سینئر ہو۔۔۔ تم بتاؤ اب۔۔"
تم اس سے کیا پوچھ رہی ہو مجھ سے پوچھا عندلیب۔۔۔ جب ڈاکٹر نے اسکی رپورٹ"
دی۔۔۔

وہ ہم دونوں کو اوپر سے نیچے تک دیکھ رہی تھی۔۔ اور وہ جس حقارت اور زہر کی نظروں سے ہمیں دیکھ رہی تھی میں خود کو انکے سامنے برہمنہ محسوس کررہی تھی لیے پردہ۔۔۔ لیڈی ڈاکٹر نے یوچھا کیا ایج ہے تمہاری۔۔۔

اس وقت میں نے کہا یہ میریڈ ہے ۔۔۔ وہ کہتی اتنی چھوٹی ایج میں شادی اور بچہ۔۔۔ میں خلے مجھے میں بتایا یہ یونیورسٹی سٹوڈنٹ ہے۔۔۔ میرا دل کررہا تھا وہ زمین کھلے مجھے اپنے اندر سما لے۔۔۔۔ اتنی شرمندگی۔۔۔ گھن آرہی مجھے اس کے وجود سے یہ لیے حیا الرکی۔۔۔

"زارا سنبھالو خود کو۔۔۔پلیز۔۔۔سوہا تم نے ایک بار مبھی کچھ نہیں کہا۔۔۔"
سوہا نے رپورٹ پکڑے پیچھے روتی ہوئی بلکتی ہوئی زخمی دوست کو دیکھا اور گہرا سانس مجر کر
مخاطب ہوئی تھی اس سے۔۔۔

ياريال

السوما--- كيا سوچ رهي هو---"

میں سوچ رہی ہوں۔۔۔ جس لڑی نے ایک چھوٹے سے لال بیگ کو ایک چھپکی کو ایک کی ایک کی ایک کی کو ایک کی کو ایک کیڑے کو دیکھ کر ہمیشہ چیخ ماری۔۔۔ ڈر جاتی تھی جو۔۔۔

میں تنہائی میں ڈری نہیں کسی غیر محرم سے ملتے ہوئے۔۔۔؟؟ شادی کے بعد مھی لرگیوں میں ہمت نہیں ہوتی کہ اپنے شوہر کے ساتھ انٹیمیسی کو اوپنلی قائم کرسکیں۔۔۔ اور یہ کسی غیر محرم کے ساتھ سب حدود پار کرگئی۔۔۔۔؟؟

عروشمہ یو نووٹ۔۔۔؟؟؟ ہم دوستوں نے یونیورسٹی لائف کے لیے کتنی سٹرگل کی تھی ہم دوستوں میں سے کسی ایک لڑکی کا یہ شرمناک گناہ تہیں ہی نہیں ہم سب کو اس کہرے میں لے گیا ہے جو پنچائیت اب دنیا لگائے گی لوگ لگائیں گے۔۔۔ ہمارے خاندان والے لگائیں گے۔۔۔

"We Are Doomed....."

اتنی خاموشی میں سوہاکی آواز اس کمرے میں گونجی تھی۔۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 7
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

\_

اس کمرے میں گھنگتی سوہاکی آواز نے عروشمہ کو ایک الگ دنیا میں پہنچا دیا تھا۔۔
وہ دنیا جہاں وہ ایک بہن تھی جھائی کی عزت کا سوچ کر قدم اٹھانے والی بہن
ایک بیٹی۔۔۔ باپ کی داڑھی کی لاج نے اسے قائل کردیا تھا حجاب کرنے پر۔۔۔
عروشمہ ہاشم۔۔۔ نعیم ہاشم کی 5 بیٹیوں میں سے دوسرے نمبر والی بیٹی۔۔۔
گھرکی چہکتی ہوئی چڑیا۔۔۔

عروشمہ سوچوں کے سمندر میں بہہ گئی تھی جن کی لہریں اسے بہاتے ہولئے ماضی میں لے گئی تھیں جال وہ تھی ایک معصوم کلی

عروشمہ ہاشم ۔۔۔۔ ایک نام جو خاندان میں پہلی لڑی تھی جس نے ٹاپ 3 میں نام بنا لیا تھا اینے کالج میں ۔۔۔

عروشمہ ہاشم جس نے سکالرشپ حاصل کرلی تھی اور اب شہر کی مہنگی اور ٹاپ یونیورسٹی میں میرٹ لسٹ میں جگہ بنالی تھی عروشمہ ہاشم --- اپنی ابو کی بری

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com Page 8 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

اپنے محالی حماد کی آنکھوں کا تارا

اپنی امی کی لاڈلی۔۔۔

عروشمه ماشم ----

ابو کھی کھی لگتا ہے میں آپ کا اکلوتا بیٹا نہیں ہوں یہ لرکیاں ہیں۔۔ توبہ ہے اتنا پیار"
"کرتے ہیں آب۔۔۔

ہاشم صاحب نے اپنی بچیوں کے ہنستے ہوئے چرے دیکھے تھے چھر اپنے بڑے بیٹے حماد کو دیکھا تھا

میں اپنی بچیوں کو تمہارے سامنے اس لیے مجھی لاڈ پیار کرتا ہوں کہ تمہیں پتہ رہے یہ"
میری ذمہ داریاں نہیں ہیں --- میری زندگیاں ہیں -- اور کل کو میرے جانے کے بعد
"حماد تم نے بہنوں کا بڑا بھائی نہیں باپ بننا ہے ---

"--41"

"ابوجی---"

# **NOVEL BANK**

ياريال

وہ بیٹیاں اداس ہوگئی تھی اس سوچ پر اور چھاؤں کی طرح باپ کی طرف لیکی تھی۔۔پر

ان میں وہ ایک بیٹی وہیں بیٹے رونے لگی تھی

"عروشمہ میری پچی ۔۔۔ کیا ہوا ہے۔۔۔"

امی ابو سے کہیں ایسی باتیں مت کیا کریں۔۔ ہم ان کے بغیر رہ نہیں سکتے۔۔" ابھی تو ہماری زندگی میں خوشیاں آئی ہیں امی۔۔۔ ابھی تو ہم نے جینا سیکھا

"ہے۔۔پلیز۔۔۔

وه زاروقطار رونا شروع ہوگئی تھی سب ہی آبدیدہ ہوگئے تھے۔۔

اتنی خوشیاں ایک ساتھ ان کے گھر آئی تھیں اور گھر کی چھت چھن جانے سے انکی روح کانپ گئی تھی

ہاشم صاحب میں جان تھی اس گھر کے ہر فرد کی۔۔۔

پر عروشمہ جو باپ کی اس بات پر اتنی آبریدہ ہوئی تھی اسے کیا پتہ تھا وہی وجہ بنے گی" اس گھر کی چھت گر جانے کی۔۔۔وہ جو آج اتنی رو رہی تھی۔۔۔کل کو وہی خون کے آنسو رُولا دے گی ان سب کو۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 10 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

ياريال

"اینے ایک کردہ گناہ کی وجہ سے۔۔۔۔

السوم میڑم --- بڑے صاحب نے بلایا ہے آپ کو-۔"

ملازمہ دروازے پر کھڑی تمصیں اور سوہا نے اس فائل کو ایک دم سے چھیا لیا تھا۔۔۔

ملازمہ حیران ہوئی تھی سوما کے ماتھے پر آتے پیسے کو دیکھ کر۔۔ اس لرکی کو ہمیشہ غصہ

كرتے رؤب ڈالتے ہوئے ديكھا گيا تھا۔۔۔

جس مالک کی بیٹی کے چہرے پر کبھی زراسی نرمی نہیں دیکھی تھی آج گھر کی ملازمہ اس

چہرے پر ڈر وحشت دیکھ رہی تھی

"ڈیڈ سے کہو میں کچھ دیر تک آتی ہوں۔۔"

"بی بی جی آپ ٹھیک ہیں۔۔؟؟"

سوما نے ایک نظر ڈالی تھی اور وہ ملازمہ جھاگ گئی تھی وہاں سے۔۔۔

السوما - - ال

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 11 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

کیا کروں۔۔؟؟ کیا کہوں۔۔؟؟ یہ گناہ ہے جس کی معافی نہیں۔۔۔ اسکی معافی نہیں"
عروشمہ کیوں کیا تم نے یہ سب۔۔؟؟ تم تو ایسی نہیں تھی کسی نے زبردستی کی۔۔؟
کچھ غلط ہوا تمہارے ساتھ۔۔؟؟ ہمیں بتاؤ مجھے بتاؤ پوبیس گھنٹے سے پہلے اسے سزا
"دلواؤں کی بتاؤ۔۔۔

سوہا کے سوالات پر سب دوستوں کے دل میں ایک امید جاگی تھی کہ شاید کچھ اور کہانی

**،**رو

پر عروشمہ نے تو سب کچھ ختم کردیا تھا جیسے

نه میں سر ہلا کر۔۔۔

کچھ۔۔ کچھ نہیں ہوا تھا۔۔ میں بہک گئی تھی باپ کی عزت مھائی کی عزت میں تو"

پورے خاندان کی عزت مٹی میں ملا دی۔۔

میں ۔۔ میں سمجھی تھی وہ مجھ سے پیار کرتا ہے ہم شادی کریں گے۔۔ اور مجھے لگا تھا

پیار کی منزل یہ ہے۔۔۔

Visit For More Novels : **www.urdunovelbank.com** Page 12 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

یہ جس میں دھنستی چلی گئی میں۔۔۔ مجھے نہیں پتہ تھا میں جس شخص کو اپنا سب سمجھ کر گئی تھی وہ۔۔۔

وہ مجھے دھوکا دے گا۔۔۔ وہ جوس کا گلاس۔۔۔جسے پینے کے بعد مجھے ہوش نہیں رہا

-- انتها--

"اور جب ہوش آیا تو خود کو ۔۔۔

وہ گھٹنوں پر سر چھپائے رونا شروع ہوگئی تھی

نام بتاؤ اسے میں جان سے مار دول گی۔۔۔ اسے پولیس کے حوالے کریں گے ہم"

العروشمه ---

عندلیب ۔۔۔ یہ چوچی کاکی تھی۔۔؟؟ روٹی کو چوچی کہتی ہے اتنی معصوم ہے۔۔۔؟؟"

اس نے موقع دیا اس خبیث کو۔۔۔ کسی غیر محرم کے ساتھ یہ گئی وہ جھیڑ لیے جو باہر
کی دنیا میں چھپے بیٹے ہیں وہ گھروں تک نہیں آتے ان کے جیسی برذات لڑکیاں خود انکا
کے چنگل میں چھنس جاتی ہیں۔۔۔

#### **NOVEL BANK**

ياريال

یہ برباد کرگئی ہے سب کچھ سوہا۔۔۔ اس نے ہمارے مستبل کو اپنی حوس کی آگ میں "الیندھن بنا کر جلا ڈالا۔۔۔

\_

سب سے زیادہ ان دوستوں میں زارا کررہی تھی۔۔ وہ پاگل ہورہی تھی عروشمہ کو پھر سے تھی اِ کی مورہی تھی عروشمہ کو پھر سے تھی اِ مارنے کے لیے۔۔

زارا تم کسی دوست ہو۔۔؟ عروشمہ کو ہماری ضرورت ہے۔۔ تم اسے مجبور کررہی ہو کہ" "وہ کوئی غلط کام کر بیٹے۔۔۔ تم چپ کیوں نہیں رہ سکتی

کیوں چپ رہوں میں۔۔؟ میرے اندر ایک طوفان شور مچا رہا ہے۔۔۔ میرے ہاتھ دیکھو"

کانپ رہے ہیں میری زبان بولتے ہوئے لرز رہی ہے

عنایا۔۔۔ یہ سے جب سب کے سامنے آئے گا میرے گھر والے میری تعلیم چھڑوا دیں

کے

میراکزن جس کے ساتھ میری شادی کرنی ہے میرے گھر والوں نے وہ نکاح سے پہلے میراکزن جس کے ساتھ میری فاح سے پہلے مجھ سے میری پاکدامنی کی قسم لے گا۔۔۔

Visit For More Novels : **www.urdunovelbank.com** Page 14 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

میرے ابو۔۔۔ وہ جب جب مجھے دیکھیں گے وہ سوچیں گہ کہیں میں نے بھی تو پڑھائی کے بہانے انہیں دھوکا نہیں دیا۔۔ اگر دیا تو کب کب اور کتنی بار۔۔۔

میں شور مچانا چاہتی ہوں کیونکہ کچھ گفنٹوں میں کچھ دنوں میں ہم سب کی زندگی برباد ہوجانی سے ۔۔۔میری بات لکھ لو۔۔

یه اکیلی برباد نهیس هوئی---

تم جیسی لڑکیاں --- عروشمہ ہاشمی --- تجھے اللہ پوچھے تو نے اس گناہ کو کرتے ہوئے "ایک بار نہیں سوچا--

وہ روتے ہوئے نیچے زمین پر بیٹھی گئی تھی اپنے بیگ میں اپنی بکس رکھتے ہوئے اس نے حسرت مجھری نظروں سے انہیں دیکھا تھا اور کندھے میں بیگ لٹائے بڑی سی چادر اوڑھے وہ دروازے کی جانب بڑھی تھی جب سوہا نے اسے پیچھے سے آواز دی تھی "ڈرائیور ڈراپ کردے گا میں کہتی ہوں۔۔"

نو تھنکس --- نہیں چاہیے تمہارا احسان سوہا میڑم -- اس لیے غیرت کو یہ آفر دو"

Visit For More Novels : **www.urdunovelbank.com** Page 15 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

آنے والے دنوں میں شاید تمہارے پیسے سے اسکی کوئی مرد ہوسکے -- میرے ھال پر چھوڑ "دو مجھے ---

"---"

بر زارا وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔ ان سب کو ایک گہری سوچ میں چھوڑ کر

\*\*\*\*\*

\_

"حماد نہیں میرے بیچے نہیں۔۔۔ چھوڑ دو اسے"

چھوڑ دوں امی۔۔؟ اس برذات نے کیا کردیا۔۔آپ کو اندازہ ہے۔۔۔ اس نے ہمیں"

"جيتے جی مار دیا۔۔۔

اليم سو-- سوري مجائي-- مين--"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 16 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

تہمیں بھی مارت دوں گا اور خود کو بھی ختم کرلوں گا۔۔ تم نے یہ صلہ دیا ہمارے یقین" الکا الو۔۔

ہاشم صاحب اسی دیوار کے ساتھ لگ کر بیٹھ گئے تھے اور باقی بہنیں تر لے کررہی تھیں واسطے ڈال رہی تھی جھائی کے آگے عروشمہ کی زندگی کے

"امی میرے یاؤں چھوڑ دیں۔۔۔"

نہیں حماد نہیں۔۔۔ خدا کے لیے نہیں آواز نیجی کرلو۔۔ میری بیٹیوں کی برنامی ہوجائے"

گی اگر اوپر کسی رشتے دار نے تمہاری باتیں سن لی۔۔۔

مجھے آج اسکے مرجانے پر افسوس نہیں ہوگا پر تم میرے بچے جیل چلے جاؤ گے۔۔

سارے محلے سارے خاندان کو پتہ چل جائے گا۔۔۔ اور ایک سلسلہ شروع ہوجائے گا خود

کشیوں کا۔۔

تہارے ابو کی طرف دیکھو۔۔۔ حماد ہم دونوں میاں بیوی نے خود کو مار کر تم بچوں کو پالا

"لوسه--- رحم كرو مهم پر---

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 17 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

ماں نے روتے ہوئے چادر بیٹے کے قدموں پر رکھ دی تھی اور خود پر گر گئیں تھیں

ومال--

عروشمہ کے اس گناہ کی خبر انہیں آج ملی تھی۔۔۔

وہ لرکی جس پر محبتوں کا مجموت سوار تھا

جو عشق میں عزتیں نچھاوڑ کربیٹھی تھی وہ ایک طرف رو رہی تھی ہونٹوں سے خون نکل رہا

تھا۔۔۔ ماں کے تھپروں کے بعد اس میں ہمت نہیں تھی کسی سے نظریں ملانے کی

حماد پیچھے ہوگیا تھا کچھ قدم اور اپنے والد کے ساتھ بیٹھ گیا تھا

گھر کے دروازے بندتھے

وہ لوگ جوائنٹ فیملی میں فرسٹ فلور پر رہتے تھے۔۔ آج خوش قسمتی تھی جو ہاشم صاحب

کے دونوں جھائی ایک فنکشن پر گئے ہوئے تھے

جانا تو انہوں نے مبھی تھا سب تیار ہی تھے جانے کو جب عروشمہ کی خراب طبیعت کی وجہ سامنے آئی۔۔

الو۔۔۔ آپ کہتے تھے بیٹیوں سے نہیں انکے نصیبوں سے ڈر لگتا ہے"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 18 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

پر ابو میں کہنا ہوں نہ بیٹیوں سے ڈر لگنا ہے نہ انکے نصیبوں سے۔۔۔

ہمیں ایسی بیٹیوں سے ڈرنا چاہیے جو ماں باپ کی عزت رؤند جاتی ہیں۔۔۔

اب آپ کہتے تھے میں باپ بن کر انکا سائبان رہوں ہمیشہ۔۔۔

آج کے بعد مجھے نہیں لگتا میں ان سب کا بڑا بھائی مبھی بنا رہوں گا۔۔۔

میری ایک بہن نے جو کالک مل دی ہے میرے دل پر ابو میں کہی اپنی بہنوں پریقین

نهیں کر پاؤں گا۔۔۔

"اور اگر کل کو بیٹی ہوگئی تو ابو میں اس پر مبھی یقین نہیں کر سکوں گا۔۔۔

حماد وہاں سے چلا گیا تھا اس گھر کے مردوں کو آج روتے ہوئے دیکھ رہی تھیں سب

عورتنیں گھر کی۔۔۔

ہاشم صاحب جو بس اپنے ہاتھوں کو دیکھی جارہے تھے حسرت مھری نگاہوں سے۔۔۔

اعروشمہ کمرے میں چلو۔۔۔"

آپی۔۔ایم سوری۔۔۔میں نے گناہ کردیا۔۔۔ پر میں مرنا نہیں چاہتی مجھے خود کشی نہیں" کرنی۔۔۔ مجھے آپ سب کے ساتھ جینا ہے ساری زندگی گزارنی ہے۔۔پلیز مجھے بچا لیں مجھے

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 19 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

ا بھی مرنا نہیں ہے۔۔ بھائی سے کہیں مجھے اور ماریں سزا دیں۔۔ میرا منہ توڑ دیں۔۔ پر مجھ "سے بات کریں ابو۔۔۔

وہ پاگلوں کی طرح باتیں کررہی تھی ہاتھ آگے بڑھا رہی تھی پر کوئی ہاتھ نہیں تھام رہا تھا وہ نادان امھی مبھی یہ سمجھ رہی تھی کہ اسے کوئی تھام لے گا دلاسہ دے گا۔۔۔ پر اسے پتہ نہیں تھا اپنے دھوکے سے وہ سب کی محبت اسکے لیے ختم کرچکی تھی اسی لمے ۔۔۔ لمحہ ۔۔۔ لمحہ ۔۔۔۔ لمحہ ۔۔۔۔ لمحہ ۔۔۔۔

اسے ایک بات سمجھ آگئی تھی اس نے جو کچھ بھی کیا جو کچھ مبھی اس سے ہوا وہ نادانی نہیں تھی۔۔۔ کسی نامحرم کے ساتھ تعلقات قائم کرناکوئی نادانی نہیں ہوتی۔۔۔ اسے پنتہ تھا باپ جب صبح اسے بائیک پر کالج چھوڑ نے جاتا تھا تو کہتا تھا

میری بچیاں میرا غرور ہیں۔۔۔میرا عروج ہیں۔۔۔

باپ کہتا تھا میری خواہش تھی میری بچیاں شہر کے بڑے کالج میں تعلیم حاصل کریں۔۔

#### **NOVEL BANK**

ياريال

پر باپ یہ بتانا مجمول گیا تھا کہ میری عزت کا مجھی خیال رکھنا۔۔۔ میری داڑھی کا خیال رکھنا جب بغاوت کا جذبہ حاوی ہوجائے تو میرے یقین کو ڈھال بنا لینا پر عزت کو داؤ پر مت اگانا۔۔۔۔

باپ نے یہ اہم باتیں تو بتائی نہیں۔۔۔ کیونکہ ماں باپ کبھی جوان اولاد کو یہ باتیں ہر قدم پر بتاتے نہیں ہیں۔۔۔ انکا یقین انہیں اجازت ہی نہیں دیتا۔۔۔

پر کچھ اولادیں مبھول جاتیں ہیں۔۔۔ دنیاوی لذت میں۔۔ تو کبھی بوش میں جوانی میں۔۔ یہ وہ گناہ ہوتے ہیں جنگی معافی نہ دنیا میں ہوتی ہے نہ آخرے میں۔۔۔۔

> "مجھے میرے ماں باپ معاف نہیں کررہے تو میرا رب ---" اور وہ چھر سے سسکیاں لیتے ہوئے رونا شروع ہوگئی تھی---

> > -

\_

آپ کو عروشمہ ہی ملی ہے جھائی کے لیے۔۔۔؟ ہر وقت تو کتابی کیڑا بنی رہتی تھی اور تو"
اور جھائی کو جھی عاصم جھائی کہتی ہے جھلا اتنی ڈمب لڑکی ہماری کلاس میں ایرجسٹ کر
"یائی گی۔۔؟؟

طویل خاموشی کے بعد اس چلتی گاڑی میں پیچے بیسٹی ان کی بیٹی نے پوچھا تھا
"شادی تم نے کرنی ہے یا تمہارے بھائی نے --؟؟"
فرنٹ سیٹ پر بیٹے والد صاحب نے سخت لہجے میں پوچھا تھا
"پر ڈیڈ۔۔۔۔اففف عاصم بھائی آپ ہی کچھ کہیں۔۔۔"
عاصم نے ریڈ لائٹ دیکھ کر اشارے پر گاڑی کھڑی کی تھی
عروشمہ میں کیا بُرائی ہے۔۔۔؟؟ امی کو پسند ہے تو مجھے بھی پسند ہے شئ از ا نائس"

اور تم جانتی ہو مجھے لائف پارٹنر میں کلاس نہیں سیرت چاہیے۔۔۔ "ہمارے خاندان کی ہے وہ تو مجھے پورا بھروسہ ہے امی کی پسند پر۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 22 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

#### **NOVEL BANK**

بإربار

"میرا بیٹا ہے۔۔۔ کچھ سیکھو اپنے بڑے بھائی سے نوشین۔۔۔"

"يا - - وك الور - - - "

دوابرہ گاڑی سٹارٹ کردی تو عاصم کے موبائل پر ایک کال آنا شروع ہوگئی تھی اس نے وہ کال تو کاٹ دی پر واال پیپر پر لگی عروشمہ کی تصویر سے نظر نہیں ہٹا پارہا تھا وہ --- مامو کے گھر تک کا راستہ بچپن کی یادوں کو یاد کرتے ہی کٹ گیا تھا۔--

کتنے سال کے بعد انکی واپسی پاکستان ہوئی تھی۔۔۔ نگھت بیگم کی خواہش تھی وہ اپنے مھائی کی بیٹی کو اپنی بہو بنائے۔۔۔ اور عاصم کی پسندیدگی عروشمہ کے لیے جان کر وہ اور زیادہ خوش ہوئیں تھیں اور آج انہوں نے تھان لیا تھا کہ جھائی کو مناکر رشتہ پکا کر کے ہی جائیں گی

# **NOVEL BANK**

ياريال

نگہت بیگم اس بار اگر ہاشم نے پچھلی بار کی طرح انکار کردیا تو ہم افتخار کی بیٹی سے رشتے" "کی بات کریں گے۔۔۔

اا بر موبین ---"

"افتخار مبھی تو مبھائی ہے نہ آپ کا۔۔؟ اسکی بیٹی میں کیا خرابی ہے۔۔۔؟؟"

کیونکہ ہمارے عاصم کو عروشمہ پسند ہے ۔۔۔ اور آپ نے پاکستان آنے سے پہلے وعدہ" "کیا تھا آپ اس بار کوئی تلخ بات نہیں کریں گے ان کے سٹیٹس بر۔۔۔

جی ابو۔۔۔ امی ٹھیک کہ رہی ہیں۔۔۔ میری رضامندی عروشمہ میں ہے۔۔۔" مامو جان کے سٹیٹس سے مجھے فرق نہیں بڑتا۔۔اور انکے انکار کی وجہ مجھی تو دیکھیں "عروشمہ کی تعلیم مکمل ہوجائے تو یہ مجھی اچھی بات ہے۔۔۔

,

عاصم کے چہرے پر جتنی مسکان تھی باتوں میں اتنی ہی نرمی بھی تھی اور اسی بات پر والد اور بہن نے ہاں میں سر ملا دیا تھا۔۔۔

\_

ياريال

\*\*\*\*\*

مجھ میں ہمت نہیں ہے ۔۔۔ دن گزرتے جارہے ہیں اور مجھ میں سے ہمت جاتی"

جارہی ہے۔۔

مجھے یاد ہے میں آخری بار اتنا پریشان اس وقت ہوا تھا جب مجھے یونیورسٹی داخلے کے لیے کم ہوتی رقم اکٹھی کرنی تھی

پریشان تب ہوا تھا جب اپنے باپ دادا کو سمجھا رہا تھا کہ بیٹیوں کو تعلیم دلوانا کتنا اہم

---

میں خاندان میں اپنی بیٹیوں کو وہ مقام دلانے کی کوشش میں تھا

"اور بیٹی نے معاشرے میں میرا مان چھین لیا۔۔۔

# **NOVEL BANK**

ياريال

ہاشم صاحب صحن میں چارپائی پر بیٹے اپنی بیگم کو بہت آہستہ آہستہ بتا رہے تھے اپنے دل کا درد آپ بیتی۔۔۔

سمجھ نہیں آرہی کیا ڈھونڈوں۔۔؟؟ اس لڑکے کو یا کسی لیڈی ڈاکٹر کو۔۔ یہ بات تو طہ ہے میں اسے نقصان نہیں پہنچاؤں گا نہ ہاتھ اٹھاؤں گا۔۔ پر میں اس اب اپنی بیٹی تسلیم بھی نہیں نہیں کروں گا۔۔ میرا شریکہ بیٹا ہوا ہے۔۔۔ میں کس سے مدد مانگو۔۔؟ کسے بتاؤں گا۔۔؟؟ فاندان والے تو بے دخل کریں گے ہی اگر مجلے والوں کو یہ بات پتہ لگ گئی تو۔۔۔ اانکے طنز طعنے نہ یہ بر بخت برداشت کرپائے گی اور نہ ہی ہم سب۔۔۔

آنگھیں صاف تمھیں پر لفظ روو رہے تھے جو زبان سے ادا ہوئے۔۔۔ انگی آنگھیں خشک ہوچکی تمھی پر چہرہ بتا رہا تھا وہ اس آخری کڑی کو پکڑے زندہ ہیں۔۔۔ ہاشم۔۔۔ سوہاکی والدہ نے ہمیں بلایا ہے۔۔ہمیں ہی نہیں بلکہ سب بچیوں کے" "والدین کو بلایا ہے

#### **NOVEL BANK**

ياريال

تم لی جانا مجھ میں ہمت نہیں۔۔۔پر ان چار بچیوں سے ایک بات ضرور پوچھنا۔۔۔ ہم" نے ان لڑکیوں کو اپنی بیٹیاں سمجھ کریقین کیا تھا اپنی بیٹی کو جھیجتے تھے ان کے ساتھ اس دن کے لیے۔۔؟؟

پوچھنا ان سے۔۔۔ اگر وہ لیے قصور ہوئیں تو ان کے ماں باپ کو کہنا اسونے کا نوالہ کھلائیں پر شیر کی نگاہ رکھیں اپنی بیٹیوں پر۔۔۔"

بیگم کی آنگھیں مجھیک چگی تھیں ایک گہری خاموشی انہیں احساس دلارہی تھی ایک آنے والے طوفان کا۔۔۔

"یہ کیا چپ چپ کرکے آہستہ آواز میں باتیں کی جارہی ہیں۔۔؟؟"
نگہت بیگم کی چہکتی ہوئی آواز نے ان سب کو حیران کردیا تھا۔۔۔
"یا اللہ آپ لوگ تو کچھ ری ایکٹ ہی نہیں کر رہے میرے سرپرائز پر۔۔۔"
وہ جھاگتے ہوئے جھائی کے گلے لگی تھیں۔۔۔

Visit For More Novels : **www.urdunovelbank.com** Page 27 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

نگهت ۔۔۔ اچانک ۔۔؟؟ پاکستان کب آئی۔۔؟؟ موبین بتایا مبھی نہیں فون"

ااكرد يتے---

ہاشم صاحب چہرے پر ایک مسکراہٹ لے آئے تھے اور موبین صاحب کو ملتے ہوئے اور پھر ہوئے اور پھر ہوئے اور پھر بچوں کو۔۔۔ کچھ سالوں میں بہت فرق آگیا

تھا۔۔۔

ماشاللہ--- بیگم ہمارے بچے تو پہچانے ہی نہیں جارہے عاصم نوشین کتنے بڑئے ۔" ہوگئے ہیں

اور لیے صر خوبصورت مجھی۔۔۔

اپنی آنگھیں صاف کیئے وہ جلدی سے اٹھ کر نگہت کو ملیں تھی اور پھر باقی بچوں کو۔۔۔

امھی وہ سب باتیں کررہے تھے کہ اندر سے رونے کی آواز آئی تھی

"یہ کس کی آواز تھی کیا ہوا ہے مھامھی۔۔؟؟"

ارے عرشمہ ہوگی کوئی لال بیگ دیکھ لیا ہوگا۔۔۔آپ لوگ آ مئیں لیونگ روم میں بیٹھیں"

اامیں المجھی آئی۔۔۔

# **NOVEL BANK**

ياريال

وہ وہاں سے جلدی سے بچیوں کے کمرے میں چلی گئیں تنھیں اور دروازہ بند کر کے عروشمہ کو دیکھا تھا۔۔۔

اتنا سب کرکے مبھی چین نہیں ملا تہیں۔۔؟ جو عزت کا جنازہ نکال دیا ہے اس سے"

الجی نہیں مھرا جو ہمیں مارنے پر تلی ہوئی ہو۔۔؟؟

عروشمہ کو بازو سے پکڑ کراٹھایا تھا انہوں نے

"امی میری بات سن لیس مجھے معاف کردیں۔۔"

عروشمہ تجھے یہ کام کرتے ہوئے شرم نہیں آئی اب معافیاں مانگ کر کچھ حاصل" نہیں ہوگا عزت جاچکی ہے۔۔۔

بلکہ عزت کو تم خود اتار پھینک آئی ہو۔۔۔ سچ سچ بتاؤ کس دوست کے گھر میں یہ گھنوناکام

کیا تھا۔۔؟ کتنی بار دھوکا دیتی رہی۔۔؟؟ کون کون شامل تھا۔۔؟

"یا تم سب دوستوں کا یہ معمول کا کام تھا۔۔؟؟

اامی بس--- پلیز---"

بڑی بہن نے عروشمہ کو بچانے کی کوشش کی تھی جب ماں نے بالوں سے پکڑا تھا

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 29 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

سائرہ اسے اپنی زبان سے سمجھا دو نیچے تہاری چھپھو اپنی فیملی کے ساتھ آئیں ہیں یہ"
اپنا حلیہ ٹھیک کرکے آئے جب مجھی۔۔۔ ورنہ باہر مت نکلے اس کمرے سے۔۔۔
تہارے چچاچی اور باقی سب لوگ مجھی نیچے موجود ہوں کے تو تم سب مجھی چرے ٹھیک

"بخش دو ہمیں --- غلطی ہوگئی ہم سے جو تم بچیوں کو اتنی کھلی چھٹی دی ہم نے --دونوں ہاتھ جوڑ کر وہ وہاں سے چلی گئیں تھیں ---

عروشمہ باجی۔۔۔آپ نے زناکیا ہے اتنا بڑا گناہ۔۔۔ اس سے اچھا تھا آپ نکاح کر کے "
مھاگ جاتی۔۔۔ پر واپس نہ آتی یہاں۔۔ آپ کا سایہ مجھی نہ پڑتا ہم پر۔۔
"آپ کی ایک محول نے ہمیں کہاں سے کہاں لاکر کھڑا کردیا۔۔۔
سب سے چھوٹی بہن نے بچھر سے دروازہ بند کردیا تھا روم کا۔۔۔
آج عروشمہ کو کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔۔ ریت کی طرح سب بھسل رہا تھا۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 30 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

عروشمہ باجی۔۔۔ آپ جس محبت کے پیچھے اس حد تک چلی گئی اس سے تو ایک بار" رابطہ کریں اسے کہیں وہ آپ سے نکاح کرے اور لے جائے۔۔

ہم جلدی میں ہورہی شادی کی وجہ تو بتا دیں گے لوگوں کو۔۔۔ پر یہ بن بیاہی ماں۔۔

"یہ داغ ہمارے جنازے کے ساتھ ہی دفن ہوگا۔۔۔

عروشمہ اس بات پر بیڈ پر گر گئی تھی

وہاں مجھے محبت کی سچائی تب پہتہ چلی تنھی جب وہ کاغذ ملا تنھا جس میں لکھا تھا"

میں اس سے پھر کبھی رابطہ نہ کروں۔۔کیونکہ وہ اپنی فیملی کے ساتھ دبئی شفٹ ہورہا تھا

"اب تک تو وه زندگی کو مهرپور اینجوائے کررہا ہوگا۔۔ مجھ پر قیامت گرا کر۔۔۔

" تم خود چل کر گئی تمھی وہاں۔۔؟؟"

"مال---"

اس نے سر چھیا لیا تھا اپنے ہاتھوں میں۔۔

پھر تو جواز رہا ہی نہیں عروشمہ --- میں حیران ہوں کن وقتوں میں کن لمحات میں ہم" النے نظر ہٹالی تم سے --- تہاری ہاں نے سب بات ختم کردی ---

# **NOVEL BANK**

ياريال

ایک منٹ سائرہ آپی۔۔ بات ختم کرنے سے پہلے مجھے بس ایک بات پوچھنی ہے"

عروشمہ باجی سے۔۔

کیا آپ کو زرا سی شرم زرا سی ہیکچاہٹ محسوس نہیں ہوئی کسی مرد کے ساتھ تنہائی میں ملاقات کرتے ہوئے۔۔؟

کیا ایک بات مبھی آپ نے اپنی چھوٹی بہنوں کے مستقبل کے بارے میں سوچا-؟؟

آپ کو زرا خدا کا خوف نہیں آیا۔۔؟؟ گناہ کیا ہے آپ نے۔۔۔

جب آپکو شرم نہیں آئی تو ابو مجھی اب شرم نہیں کریں گے۔۔۔ ہمیں مجھی ہٹا لیں گے

"برِهائی سے---

الغرض یه که لعنت ملامت پر وه وقت مجمی گزر گیا تھا

عروشمہ کے دل میں ایک ڈر سا اجھر آیا تھا چھچو کے نام پر۔۔۔

\*\*\*\*\*

\_

ایسے لگتا ہے جیسے کل ہی بات ہو جھا بھی سب ہی آگئے عروشمہ نہیں آئی۔۔؟"
"کسی نے اسے میرے آنے کا بتایا نہیں۔۔؟؟ پہلے تو بہت بھاگتے ہوئے آتی تھی
پھپو نے جائے کا کب رکھ کر شکابت کی تھی۔۔۔

پتہ نہیں اسے مسلہ کیا ہے چھپھو پچھلے ایک ہفتے سے یہی عجیب عجیب حرکتیں"

چپاکی بیٹی نے اپنے کزن عاصم سے نظریں ہٹا کر کہا تھا اور اسی وقت عروشمہ وہاں آگئی تھی

سرخ آنگھیں سر پر چادر سر جھکا ہوا۔۔ سب سے زیادہ وہاں عاصم شاکڑ ہوا تھا وہ کزن جس نے بات کرتے ہوئے کہی سر نہیں جھکایا تھا آج بات سے پہلے ہی سر

جھكا ليا تھا

االسلام عليكم چھپو۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 33 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

"عروشمہ بچے یہ کیا حالت بنالی ہے۔۔؟؟ کیا ہوا ہے۔۔؟؟"

کچھ نہیں نگہت بس ملکا سا بخار ہے یونیورسٹی اینٹری ٹیسٹ کی تیاری میں یہ حالت' بنائی ہوئی۔۔

التہیں پتہ ہی ہے کتنی بڑھاکو ہے ہماری عروشمہ---

عروشمہ کی والدہ نے بات کو کور کردیا تھا پر بیٹی کو باتوں باتوں میں بہت زیادہ طنز کرنے کے بعد ---

"ميري بچي اپني صحت کا مھي خيال رکھو۔۔۔"

نگہت بیگم نے بہت دیر تک اپنے گلے سے لگا کر رکھا تھا عروشمہ کو۔۔۔اس سے پہلے وہ پھر سے ٹوٹ جاتی چھر سے رونا شروع ہو جاتی وہ جلدی میں باقی سب کو مل کر وہاں سے چلی گئی تھی

البهامجى عروشمه مهميك تو ہے--؟؟"

الجی بلکل نگهت مھیک ہے۔۔۔"

وہ ٹھیک ہے۔۔۔ ٹھیک کیوں نہ ہوگی۔۔؟ اپنی اوقات سے زیادہ دے رہا ہوں۔۔"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 34 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

انکی حیثیت سے زیادہ مل رہا ہے انہیں۔۔۔ عزت کی روٹی یہ عیش و عشرت والی زندگی دری ہے میں نے اپنا پیٹ کاٹ کر۔۔۔ خون پسینے کی کمائی سے اس گھر کو سینچ رہا

*ببول---*

اتو وه مهیک کیول نهیس ہوگی---؟؟

ایک خالی جگہ پر دیکھتے ہوئے انہوں نے وہ سوال پوچھے تھے لگ رہا تھا جیسے خود سے

کررہے ہول وہ بات۔۔۔

دونوں جھائی نے اب اپنے بڑے جھائی کے چہرے پر ایک پریشانی سی دیکھی تھی

"سائره بیٹا جاؤ کھانا بناؤ۔۔۔اور تم دونوں ہیلپ کرو بہن کی جاکر۔۔۔"

اپنی تلینوں سیٹیوں کو وہاں سے مجھیج دیا تھا۔۔۔

وہ دونوں میاں بیوی جو او پکی آواز میں بیٹیوں سے بات نہیں کرتے تھے آج الکے لہج

میں زرا برابر ہھی نرمی نہیں تھی

"ہاشم مھائی۔۔۔ میں کچھ کہنا چاہتی تھی آپ سے۔۔۔"

#### **NOVEL BANK**

ياريال

وہاں گپ شپ کرتے ہوئے سب لوگ متوجہ ہوئے تھے اور اسی وقت حمدا مبھی وہاں آگیا تھا۔۔۔ حیرت کی بات یہ تھی حماد نے اپنے ماں باپ کو سلا کرکے اور کوئی بات نہیں کی اور ان دونوں نے مبھی اپنے بیٹے سے کوئی سوال جواب نہیں کیا تھا اس

"وقت---

\*\*\*\*\*

-

\_

الوك ربيش سوما --- ال

شی از پریکننٹ موم ۔۔۔۔اور جس لڑکے کی انفار میش میں نے غفور انکل سے نکلوائی جو" پاکستان سے بھاگ گیا ہے۔۔۔ اس لڑکے نے کچھ نشہ آور چیز پلا کر اسے لیے ہوش کردیا

---19111

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 36 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

#### **NOVEL BANK**

ياريال

الکیا بکواس کیئے جارہی ہو۔۔۔"

سوہا کے ڈیڈ اپنی چئیر سے اٹھ گئے تھے

اا و المراد

"سائم آپ ڈرا رہے ہیں اسکی بات سن لیں۔۔"

بات سن لوں۔۔؟؟ تم جانتی مجھی ہو کیا کردیا ہے ان لر کیوں نے۔۔۔؟"

اینڈیو سوہا۔۔آج کے بعد تم ان لڑکیوں کے ساتھ نظر نہیں آؤگی میں آج ہی گارڈز کو منع

"کردوں گا اس گھر میں کوئی مجھی میری اجازت کے بغیر داخل نہیں ہوگا۔۔۔

وہ غصے سے کہ کر جانے لگے تھے جب سوہا انکے سامنے کھڑی ہوگئ تھی

میں جانتی ہوں اس نے غلطی۔۔گناہ کیا ہے۔۔۔ ڈیڈ۔۔۔ پر وہ برکردار نہیں تھی۔۔۔"

میں نے بہت کم وقت میں اسے پہچان لیا تھا۔۔۔ اس نے محبت پانے کے لیے عزت

مجی گنوا دی۔۔۔ کیونکہ وہ نادان نا سمجھ جھانسے میں آگئی۔۔۔وہ غلط ہے میں مانتی

٣ول---

# **NOVEL BANK**

ياريال

پر میں اس کا ساتھ نہیں چھوڑ سکتی۔۔۔عزت تو ویسے بھی خراب ہوجائے گی جب یہ سچ سب کے سامنے آئے گا۔۔۔ ہم سب دوستوں کی زندگیاں اسی لپیٹ میں آجائیں اگی۔۔۔

سوہاکی آنکھوں سے نکلتے آنسوؤں نے والد کا دل پھلا دیا تھا

السوما شم---"

ڈیڈ آپ تو پاور فل ہیں کچھ کیجئے اس مجرم کو یہاں واپس بلائے۔۔۔ عروشمہ کی غلطی" مجھی میں

پر اس میں جو بیٹی تمھی جو اس کام کو ہوتے ہوئے روک سکتی تمھی اسے تو نشہ آور چیز پلا کے بیلاں گ

"اگر وه هوش میں هوتی تو نه کرتی یه---

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔ تم اسے یا کسی لڑکی کے گناہ کو جسٹیفائی نہیں کرسکتی کہ اسے نشہ آور" چنزیلا دی گئی۔۔۔

میں پوچھتا ہوں کیوں گئی وہ۔۔۔؟؟ کیوں کسی نامحرم کے ساتھ وہ باہر گئی۔۔؟؟

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 38 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

"ہاشم صاحب کی تعلیمات نے کیا زرا انکی بیٹی پر اثر نہیں کیا تھا۔۔؟؟ وہ چلائے تھے اور اسی وقت سوہا کی موم نے سوہا کو پیچھے کردیا تھا

السائم - - - ال

ایک منٹ تم جھول گئی ہمارے رشتے دار ضومیر چچاکی بیٹی۔۔؟؟"

سوہا وہ بیٹی جو رات کے اندھیرے میں جھاگی تھی گھر سے۔۔۔کسی سے نکاح کیا نہیں کیا

الله بهتر جانتا ہے۔۔۔

ایک سال بعد ایک بچے کے ساتھ وہ واپس گھر آئی تو جسم کا ایک حصہ ایسا نہیں تھا جو

مار پبیٹ سے مجرا ہوا نہ ہو۔۔۔

اور تم جانتی ہو معاشرے نے اس آدمی کو کچھ نہیں کہا

سب کہتے تھے یہ عورت کرپٹ تھی اسکا قصور تھا

ورنہ کسی کی کیا جرات۔۔۔اور سوہا۔۔۔۔ چچا کو پورے خاندان میں سے کسی ایک فرد کی

ہمدردی نہیں ملی تھی۔۔۔ کیونکہ انکی بیٹی نے گھر کی دہلیز پار کی تھی۔۔۔

#### **NOVEL BANK**

ياريال

وہ لڑے کو تو میں پکڑ لوں گا اسے سزا مبھی دلوا دوں گا۔۔۔ دل کو سکون ملے گا تو بس کچھ فیصد۔۔؟؟؟ کیونکہ یہ سوال بار بار ذہن نشین رہے گا کہ عروشمہ گئی تو گئی "کیول۔۔۔

سوہا کا چہرہ اسکے آنسوؤں سے مھر گیا تھا

السوما - - - ال

موم شی از اننوسینٹ۔۔۔ اسکی معصومیت کا فائرہ اٹھایا گیا ہے"

---09<sup>11</sup>

اسکی معصومیت کا فائرہ اٹھایا گیا رائٹ۔۔؟؟ تو پھر اس نے جو مال باپ کے دیئے گئے"
یقین اور جھروسے کا فائرہ اٹھایا۔۔۔؟؟ اس بات پر اگر میں یہ کہوں کہ جو بیٹیاں ماں
باپ کو دھوکا دیتی ہیں وہ ڈیزرو کرتی ہیں آگے سے انکے ساتھ یہ ہو اتو یہ غلط تو نہیں
ہوگا سوما۔۔؟؟

# **NOVEL BANK**

ياريال

تم جانتی ہوں ہمارے گھر کا ماحول ہمارا سٹیٹس۔۔۔ لیکن اگر کل کو تم یہ گناہ کرتی تو میں تمہیں وہ سزا دیتی کہ دنیا دیکھتی۔۔۔ میں ان ماؤں میں سے ہوں جو سونے کا نوالہ تو کھلاتی ہیں بر شیر کی نگاہ سے دیکھتی ہیں۔۔

نہیں یقین تو اپنے موبائل میں لگے ٹریکر سے اور اس میں ٹریکنگ چیپ سے کنفرم

مجھے نفرت ہے ان بچیوں سے جو ماں باپ کی دی ہوئی آزادی کا فائدہ اٹھاتی ہیں۔۔۔ "محبت کرنا ایک الگ فعل ہے۔۔۔ اس محبت کے پیچھے عزتیں لٹا دینا محبت نہیں۔۔۔

سوہا نے آج اپنے والدین کا ایک الگ ہی روپ دیکھا تھا۔۔۔ وہ ماں باپ جو ہمیشہ ہنسی مزاق کرتے رہے نرمی کرتے رہے آج ان کا وہ روپ دیکھا تھا اس نے جو شاید کہی دیکھا نہا انہوں نے جو شاید کہی دیکھایا نہیں تھا انہوں نے۔۔۔

ياريال

\*\*\*\*\*

-

"میں آج پھر عروشمہ کا ہاتھ مانگنے آئی ہوں آپ کے در پہ ہاشم بھائی۔۔۔"

ماشم صاحب کا ماتھ وہیں رک گیا تھا حلق میں سے وہ نوالہ نیچے نہیں اتر رہا تھا جو وہ کھا

رہے تھے سب کے ساتھ بیٹے کر۔۔۔

ہاشم صاحب کی آنگھیں مجمر آبٹیں تھیں

"ہاشم مھائی۔۔ ایم سو سوری۔۔۔ آپ مجھے انکار کردینے پر مایوس نہ ہوں میں پھر۔۔۔"

نگہت میں مایوس اس بات پر ہوں کہ کیوں نہیں نے پہلے ہی ماں کردی ۔۔کیوں میں" انتظار میں تھا۔۔۔ بیٹی کی تعلیم تو شادی کے بعد مھی مکمل ہوجاتی نہ۔۔۔؟؟

البيهر كيول مين انكار كرتا رما---؟؟

ماشم صاحب کو کچھ پل لگے تھے اپنے آنسوؤں پر قابو پانے کے لیے

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 42 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

کیونکہ آپ نے عروشمہ کی ضد پر پھیچو کو انکار کیا تھا تایا جان۔۔۔ عروشمہ نے آخر تک" عاصم مھائی عاصم مھائی کی رٹ لگائے رکھتی تھی۔۔۔اسے تعلیم مکمل کرنی تھی آزاد خیال "کی پڑھی لکھی ماڈرن گرل بننا تھا اور کسی منسٹر کی بیوی۔۔۔

بہت سے لوگوں نے غصے سے دیکھا تھا اس کزن کو باقی بہت منسے مجھی تھے

عروشمہ کے خیالات کسی سے مجھی چھپے ہوئے نہیں تھے۔۔

اور عروشمہ کی فیملی۔۔۔ جو آج تک اپنی بچی کے خیالات پر فخر محسوس کرتی تھی وہ آج

نفرت محسوس کررہی تنھیں۔۔۔

کتنا فرق آگیا تھا۔۔ صرف ایک غلط قدم نے جان دینے والے ماں باپ کے نظریات بدل دیئے تھے اولاد کو لیکر۔۔۔

مچھچو ہم تیار ہیں۔۔۔ آپ آج نکاح پڑھا لیں۔۔۔ ہم تیار ہیں۔۔۔"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 43 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

مگر رخصتی ہم دو سال بعد کریں گے۔۔۔دو سمسٹر مکمل ہوجائیں دویہ شادی کے بعد کرلے گی۔۔۔

اور اگر عاصم کو اعتراض ہو تو اسکی تعلیم مبھی چھڑا دے کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔ویسے مبھی

"برره لکھ کر کونسا تیر مار کینے ہیں۔۔۔

حماد آگ اگلتے ہوئے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

الکچھ تو گرمبرھ ہے بیٹا۔۔۔"

چچی نے اپنی بیٹی سے کہا تھا

امی فکر نہ کریں عروشمہ کی دوست کی بہن سے میری سلام دعا ہے پتہ کرتی ہوں۔۔"
الجگری دوستیں ہیں کچھ تو بتہ ہوگا۔۔۔

"حماد کو کیا ہوا ہاشم جھائی میری کوئی بات بڑی لگ گئی۔۔؟؟"
نہیں نگہت کوئی بات بڑی نہیں لگی۔۔۔ حماد ہی کامیاب بزنس مین بن گیا ہے اور"
عروشمہ۔۔

Visit For More Novels : **www.urdunovelbank.com** Page 44 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

#### **NOVEL BANK**

ياريال

اس نے مبھی مہت پڑھائی کرلی ہے میرے خیال سے یہی وقت ہے نکاح کرنے الکا۔۔۔

-

\*\*\*\*\*

کچھ خدا کا خوف کھائیں امی۔۔۔ نکاح شادی۔۔؟؟ میں اب کسی کے قابل نہیں"
"رہی۔۔۔ میں کیسے دھوکا دیے سکتی ہول کسی کو مجھی۔۔؟؟
"ماں باپ کو دھوکا دینا یاد تھا تہیں۔۔ تب تہارا دل نہیں کانیا۔۔؟؟"
والدہ کی جھڑک نے اسے بیچھے ہونے پر مجبور کردیا تھا
میں سب کچھ بتا دول گی چھپو کو۔۔۔ وہ لوگ اوپر چچا کے پورشن میں ہیں۔۔؟؟ میں"
"امجھی انہیں۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 45 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

عروشمہ کے منہ پر ایک تمھیڑ پڑا تھا والدہ سے جو ایک اور تمھیڑ مارنے کو تیار تمھیں جب ماشم صاحب نے ہاتھ پکڑ لیا تھا ان کا۔۔۔۔

اس گناہ سے چھٹکارا نہیں مل سکتا ہمیں۔۔۔اوریہ غیر قانونی ہے۔۔۔ میں صرف" تہمیں کچھ ماہ برداشت کر سکتا ہوں۔۔۔ اس بچے کی پیدائش کے بعد تمہارا نکاح ہوگا۔۔۔ اور میں تمہارا بدبخت باپ۔۔ان چند مہینوں میں اتنی ہمت لانے کی کوشش کروں گا کہ کسی کو نہ سہی پر نگہت کو بتا دوں یہ سب۔۔۔ اگر سچ جاننے کے بعد وہ مان گئی تو ٹھیک

----

اگر نہیں تو تم مبھی تیاری پکڑ لینا۔۔۔ کسی ہوسٹل یا کسی یتیم خانے پھینک آؤں گا تہدیں۔۔۔

اور ہم لوگ اس محلے سے چلے جائیں گے۔۔۔

ان برنصیب بچیوں کو میں کہیں اور لے جاؤں گا تاکہ ان پر تمہارا بدنما سایہ نہ پڑے

عروشمه---

تم جبيبي اولاد---

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 46 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

الميراكيا قصورتها---؟؟؟

ہاشم صاحب نے آخر کار وہ سوال پوچھ لیا تھا جو اندر ہی اندر کھائے جا رہا تھا انہیں میرا قصور کیا تھا عروشمہ۔۔۔؟؟ اس خاندان میں بس میں ہوں جس کی چار بیٹیا ں ہیں۔۔

پورے خاندان میں سب کے ہی بیٹے ہیں۔۔۔ مجھے وہ حیثیت وہ عزت نہیں ملی جس دن سے میں نے اپنی بچیوں کو اعلی تعلیم دلوانے کا فیصلہ کیا۔۔۔

اس گھر کا دروازہ ہر گھنٹے بعد کھلتا اور بند ہوتا تھا۔۔۔۔

کھی میں دوکان بند کر کے تمہیں کالج چھوڑنے جاتا تھا تو کھی حماد۔۔۔

پورا دن میمی کام موتا تھا ہمیں۔۔۔

اور اس میں فکر ہوتی تھی کہ کہیں دیر سے پہنچنے پر کوئی مسلہ نہ ہوجائے۔۔۔ میں لوگوں سے تہیں بچاتا رہا۔۔۔ اور تم لوگوں کے ساتھ مل کر عزت کو نیلام کرتی

رہی۔۔۔۔

میرا رب جانتا ہے یہ کب سے شروع تھا۔۔۔ میرا رب جانتا ہے تم کب سے اپنے مال باپ کو دھوکا دیتی رہی۔۔۔

اور میرا رب ہی تم سے حساب کرے گا عروشمہ کیونکہ میں نے اللہ پر ڈوری چھینک دی

ہے۔۔۔

میں اس عمر میں ایک بے بس مجبور ایک لاچار باپ۔۔۔ عزتوں کا مارا آدمی۔۔۔
برادری کے طعنوں سے ڈرگیا ہوں۔۔۔ ایک آہٹ پر دل سہم جاتا ہے کہ کہیں کسی کو
اکوئی خبر تو نہیں ہوگئی۔۔۔

داڑھی کے بال گیلے ہوگئے تھے انکی جب انہوں نے بات مکمل کی تھی۔۔۔
سسکیوں کی لڑی بندھ گئی تھی اس کمرے میں موجود ہر کوئی اشکبار تھا۔۔۔

\_

اور وہ ناسمجھ جو ماں باپ کا یقین توڑتی آئی جس نے اپنے کرن کا رشتہ اس لیے مبھی ٹھکرا دیا تھا کہ اسے بہتر نہیں بہترین چاہیے تھا۔۔۔

اآج وه اسی مهتر کی مهربانی پر تنهی وه اسکی فیملی کی عزت ----

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 48 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

ياريال

\_

اندر آئیں۔۔۔ سوہا بیٹا تم اپنی فرہنڈز کو اپنے کمرے میں لے جاؤ" الہم لوگ تب تک کچھ بات کرلیں۔۔۔

سوہاکی والدہ نے سنجیرہ لہجے میں کہا تو سوہا اپنی تینوں فربنڈز کو اپنے روم میں لے گئی تھی سوہا کے ساتھ سب باتیں کررہی تھیں سوالے زارا کے۔۔۔

زارا پلیز ایسے منہ نہ بناؤ۔۔۔ ہم سب یمال مسلے کے حل کے لیے اکٹے ہوئے"

ااہیں--

فائٹنلی تم لوگوں کو سمجھ آیا کہ یہ مسلہ سب کا مسلہ تھا۔۔۔ میں جانتی ہوں۔۔۔ میری" ماں کو کیسے بتایا میں نے۔۔۔ دو تھپڑ بڑے مجھے۔۔۔ وہ مجھ سے قسمیں لے رہی تھیں کہ میرا کوئی چکر تو نہیں کسی کے ساتھ۔۔۔

انہیں لگتا ہے ہم سب دوست شامل ہیں ہم نے ایاریاں الگوائی ہیں عروشمہ کی

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 49 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

میں نے اپنی امی سے ایک ہی بات کی اگر ہم اس قدر ہی گری ہوئی ہوتی تو اہمی تک ایک ہوئی ہوتی تو اہمی تک ہماری 'باربال کیوں سامنے نہیں آئی۔۔۔

الير انهيس تو يقين هو هي نهيس رما تها----

زارا پھر آگ بگولہ ہوئی تھی۔۔

ہم نہیں ذمہ دار ہیں تو کون ہے زارا جی۔۔؟؟ آخر کون تھا وہ جس کے ساتھ وہ جاتی"
ارہی ہے۔۔؟؟ ظاہر ہے ہم لوگوں کے ساتھ زیادہ وقت گزارتی تھی وہ۔۔۔
سوہا اسکے سامنے کھڑی تھی

یہاں پھر سے لڑائی شروع تھی اور نیچے انکی امیوں کی۔۔۔

نہیں تو میری بیٹی کو اس گناہ کی دلدل میں کس نے جھونکا ہے۔۔؟ جب دیکھو آپ" لوگوں کی بیٹیاں آتی تھیں عروشمہ کو بلانے۔۔۔

Visit For More Novels : **www.urdunovelbank.com** Page 50

## **NOVEL BANK**

ياريال

آپ کی بیٹیوں کے ساتھ وہ کالج جانا شروع ہوئی تھی۔۔ ہمیں بتابلیں اتنی بڑی سزا اس "غلطی کی۔۔۔؟؟

عروشمه کی والدہ چلائی تھی

تہاری بیٹی کی کرتوت نہیں ٹھیک تو ہماری بچیوں پر الزام لگا رہی ہو تم ہماری بیٹیوں"
"کے ساتھ تو نہیں ہوا ایسا کچھ۔۔۔

زاراکی امی نے غصے سے کہا تھا۔۔۔

تو چھر آپ کو ڈرنا چاہیے۔۔۔ یہ ایک جوا ہے اولاد ایک جوا ہے۔۔ آپ دلشاد بیگم" ڈریں اتنی بڑی بڑی باتیں کرتے ہوئے۔۔ اگر انکی بیٹی کے ساتھ ہوا تو آپ کی بیٹی کے
ساتھ بھی ہوسکتا تھا۔۔۔اور اگر تب ہم لوگ ایسی باتیں کرتے تو کیا برداشت کر پاتیں

"آپ۔۔؟؟

سوہاکی موم نے عروشمہ کی امی کا ہاتھ پکڑ کر انہیں بٹا دیا تھا۔۔۔

# **NOVEL BANK**

ياريال

دلشاد جتنی پٹرپٹر تم کررہی ہو۔۔۔ تم تو خود اپنی جوان بیٹی جو منگنی سے شادی سے پہلے"
اپنے اس لڑکے ساتھ جھیجتی ہو کالج۔۔۔ کتنی بار محلے والوں نے منہ کھولا۔۔۔ پر ہم منہ
"بند کرواتے آئے ہیں۔۔۔

" تے ہور کی ہن تو کسی ہور نوں اپنج دیاں گلاں نئی کرسکدی۔۔۔"

سب نے ہی زاراکی امی کو باتیں سناکر چپ کرکے بھا دیا تھا۔۔۔

آپ سب جانتی ہیں غلطی تو ہوئی ہے۔۔۔ بلکہ گناہ ہوا ہے۔۔۔"

عروشمہ نہ ہوتی تو کوئی اور ہوتا۔۔۔ اور اگر عروشمہ کی والدہ نے ہماری بیٹیوں پر الزام لگایا

ہے تو کچھ غلط نہیں کہا۔۔۔ہماری بچیوں تو ہر وقت ساتھ ہوتی تھی نہ۔۔۔؟؟

چھر کیا ہوا۔۔۔؟؟ اگر ہماری اپنی بیٹیاں ان سب میں شامل ہوئیں تو۔۔۔؟؟؟

"اگر کل کسی اور کی بیٹی کا یہ واقعہ سامنے آیا تو۔۔۔

"یا اللہ خیر---"

عندلیب کی امی کی باتیں سن کر سوماکی موم نے سر پکڑ لیا تھا۔۔۔

## **NOVEL BANK**

ياريال

جس بات کا ڈر تھا وہی ہورہا تھا۔۔۔ اب وہ والدین اپنی بیٹیوں پر انکی کردار پر شک کرنا شروع ہوگئے تھے۔۔۔

وہ سمجھ نہیں پارہی تھیں کہ کیا کہتی جس سے عروشمہ کی والدہ بھی ہرٹ نہ ہوتی اور باقی خواتین کو بھی سمجھا لیتی

کیا مطلب۔۔؟؟ ہماری ہیٹیوں نے مبھی یہ گناہ کیا ہوگا میں تو زارا کو مار دوں گی۔۔"
اسکی ابو تو مر جائیں گے ۔۔۔یا اللہ۔۔۔کس گناہ کی سزا مل رہی ہے ایسی اولاد کی شکل
"میں

وہ الگ الگ کوسنا شروع ہوگئیں تھی اپنی اپنی بیٹیوں کو اس وقت سوہاکی موم نے ٹیبل پر غصے سے ہاتھ مارا تھا ان سب کو خاموش کروانے کے لیے۔۔۔

اننف ازاننف۔۔۔۔آپ لوگ کس طرح سے لڑ رہے ہیں۔۔۔؟؟"

پہلے نہ ہم بچیوں سے پوچھ لیتے ہیں کون کتنا سی ہے پھر بات کو جاری رکھیں گے اور اب ان بچیوں کو مبھی سامنے بٹھا کر بات کی جائے گی۔۔۔

وہ غصے سے باہر چلی گئیں تھی سوہا کے کمرے کی جانب اور انکے پیچھے وہ سب مھی۔۔۔

# **NOVEL BANK**

ياريال

اور کمرے کا دروازہ جیسے ہی کھولا تھا منظر ہی کچھ اور تھا۔۔۔

پورا کمره تنفس نحس موا برا تنها اور در میان میں وہ چاروں دوست گھتہ تمھی۔۔۔

زارا کے بال سوما کے ہاتھوں میں تھے اور سوما کے زارا کے ہاتھ۔۔۔

چہرے پر ناخنوں کے نشانات صاف واضح تھے۔۔۔

باقی کی دوستیں مجھی ایسی ہی حالت میں تنھیں۔۔۔

السوما وك دا ميل--؟"

سوہاکی موم نے فرسٹ ٹائم اس طرح سے دیکھا تھا اپنی بیٹی کو۔۔۔

" موم اس نے سٹارٹ کیا تھا۔۔ یہ بڑی نفاست پسند بن رہی ہے"

اور جو تم حاجن بنی پھر رہی ہو۔۔۔ مجھ پر رؤب ڈالنے کی کوشش مجھی مت کرنا۔۔۔"

اليايا برنسز---

"زارا تمہیں تو جلن ہی رہی ہے سوہا کے سٹیٹس سے۔۔۔"

"کمینی تم تو موقع چاهتی هو عروشمه کی غیر موجودگی میں سوماکی چپچی بننے کا۔۔۔"

اور وه پیمر ماتنها پائی هوسئی تنصیل ---

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 54 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

#### **NOVEL BANK**

ياريال

وہ دوستیں جو ایک دوسرے پر جان نچھاور کرتی آئیں تھیں۔۔۔ جنہوں نے اتنے سال گزار دیئے تھے۔۔۔ ان سب میں نئی صرف سوہا تھی۔۔اور وہ ڈھل گئی تھی انکے رنگ میں۔۔۔ پر اس گروپ کی ایک نادان دوست کی وجہ سے سب خراب ہوگیا۔۔۔
"اور خراب ہوگئی "یاریاں

\_

\*\*\*\*\*

\_

مجھے نہیں سمجھ آرہی میں کسے قصوروار کہوں۔۔؟؟ ہم میاں بیوی تو مر بھی نہیں سکتے" ہمارے سر پر باقی بیٹیوں کی بھی ذمہ داری ہے۔۔۔

تم چاروں تو دوست تھی نہ اسکی۔۔؟؟ اگر ہم نے اپنی بیٹی کے نقل و حرکت پر نظر نہیں رکھی تو تم میں سے کوئی ایک تو بتا سکتا تھا نہ۔۔؟

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 55 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

وہ رورہی ہے گر گرا رہی ہے معافیاں مانگ رہی ہے۔۔۔ پر اسے کوئی ایک نظر نہیں دیکھتا۔۔ اس وقت میرے دل پر جو قیامت گرتی ہے میں جانتی ہوں۔۔۔ وہ گناہ گار سہی۔۔۔ پر میری بیٹی ہے۔۔۔ میں راتوں کو در کے اٹھ جاتی ہوں کہیں اس

نے خود کو کوئی نقصان تو نہیں پہنچایا ہوگا۔۔۔

"كوئى مجى مال باپ نهين چاہے گا جوان اولاد كوئى غلط قدم المحالئے---

ا پنے چہرے کو ہاتھوں میں چھیا لیا تھا عروشمہ کی والدہ نے۔۔۔

وہاں کمرے میں موجود سب لوگ انکا غصہ ڈھل گیا تھا اس مجبور مال کی حالت دیکھ کر۔۔ عروشمہ کی آنکھ میں کہجی بغاوت نہیں دیکھی تھی۔۔ وہ شرم و حیا کا پیکر تھی۔۔۔"

میں کوئی جھوٹی تعریف نہیں کررہی۔۔۔ وہ پرہیز گار تھی۔۔۔

ہمیں تو انگھیں بند کئیے یقین تھا اس پر اپنی بچیوں بر۔۔۔

لیکن یہ سے سامنے آنے کے بعد ہمارا یقین ڈکمگا گیا ہے۔۔ آپ ایک بار بتا دو وہ کون

?--=="

# **NOVEL BANK**

باربال

آنی --- عروشمه کیجی اس حد تک نہیں جاسکتی تھی --- ہمیں مجھی یقین ہے --- اور"

تھا۔۔۔ اس بیچاری کے ساتھ بہت غلط ہوا ہے۔۔۔ وہ جس کے ساتھ بھی یقین کرکے

گئی اس شخص نے عروشمہ کی معصومیت کا غلط فائدہ اٹھایا ہے۔۔۔

"اسے جوس میں نشہ اور چیز پیلا کر۔۔۔

اليا خرايا --- ال

سوہا کے سچ بتانے پر وہ سب حیران رہ گئیں تھی۔۔۔

غلطی تو پھر مبھی میری بیٹی کی ہے باہر کے مرد ایسے ہی ہوتے ہیں۔۔۔ گھر کی عورت"
"کیوں یقین کر لیتی ہے۔۔۔؟؟

کچھ اور باتیں کرنے کے بعد ایک ہی حل ملاتھا انہیں۔۔۔ پونکہ سوہا کی والدہ اور والد نے ساری ذمہ داری اٹھانے کا ذمہ لے لیا تھا۔۔

## **NOVEL BANK**

ياريال

یہ بات۔۔۔ آج یہاں اس کمرے کی چار دیواری میں دفن کرکے آپ سب باہر جائیں" گے۔۔۔

اگر آپ میں سے کسی پچی یا کسی پچی کی مال نے باہر کسی کو بتایا یا کسی طرح کا طنز طعنه عروشمہ یا عروشمہ کی فیملی کو دیا تو مجبورا ہم لوگ اس کیس کو پولیس میں فائل کردیں "گے۔۔۔

سب لوگ شاکر ہوگئے تھے سوہاکی موم کی دھمکی پر

کیونکہ آپ لوگ مانیں یا نہ مانیں۔۔۔ عروشمہ کے ساتھ بڑی زیادتی ہوئی ہے۔۔۔"
ہمارے یہاں بچیاں اس عمر میں ایسی غلطی کرتی ہیں بنا سوچے سمجھیں چلی جاتی ہیں
مینہ اٹھا کر۔۔۔

"پر کسی کا ناجائز فائدہ اٹھانا یہ مجھی ایک جڑم ہے۔۔۔

المجمى بچیاں یونیورسٹی کو جاری رکھیں۔۔۔"

ااور جب--- عروشمه---

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com Page 58 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

#### **NOVEL BANK**

ياريال

وہ کہتے کہتے رک گئیں تھیں ان بچیوں کو دیکھ کر ۔۔۔ انہیں آج خود بہت شرمندگی ہورہی تھی یہ سب باتیں کہتے ہوئے ۔۔۔

جب تک زیادہ محسوس نہیں ہوتی۔۔۔ وہ تب تک اپنے ماں باپ کے گھر رہے۔۔" چھر اسکے بعد ہم ۔۔ہمارے گھر رہے وہ۔۔۔ یہاں ملازم کی چھٹی کردیں گے اس دورانیہ میں۔۔

"اور اسکے بعد۔۔۔ ہم یہاں وہ بچہ آڈوپشن کے لیے دہ دیں گے۔۔۔او۔۔۔ وہ اہمی بات کررہی تمصیں کہ سوہا جلدی سے ایکسکٹیوز کرکے وہاں سے چلی گئی تمصی۔۔۔ "اگر آپ لوگوں کے پاس کوئی اچھا حل ہے تو آپ بتا دیجئے۔۔۔" نہیں۔۔۔ یہ بہترین ہے۔۔۔ باقی ہم آپ کے ساتھ ہیں۔۔۔ عروشمہ ہماری بیٹی"

"اپ ہم میں سے کسی کی غصے میں کہی بات کا بڑا مت منامئیں گا۔۔۔ عندلیب کی والدہ آگے بڑھ کر تسلی دیتی ہیں عروشمہ کی مدر کو۔۔۔

## **NOVEL BANK**

ياريال

\*\*\*\*\*

\_

"چلو میں گھر چھوڑ دیتا ہوں زارا۔۔۔"

زارا کے پاس اسکے کزن کی بائیک رکی تھی

النهيس شكريه---ميس چلى جاؤل گي---"

"کم آن زارا۔۔۔ بہت وقت ہوا ہم ملے نہیں۔۔۔ کہیں باہر چل کر کھانا کھاتے ہیں۔۔۔"

"میں نے کہا نہ میں چلی جاؤں گی۔۔۔"

زارا نے پہلی بار اپنے ہونے والے منگیتر سے لفٹ لینا ضروری نہیں سمجھا تھا

ڈونٹ ورری۔۔۔ اگر ہم نے شادی سے پہلے تعلقات بنائے بھی تو تم پریگننٹ نہیں"

"ہوگی۔۔۔ اپنی دوست کی طرح۔۔۔

"کیا بکواس کررہے ہو۔۔شرم نہیں آئی آپ کو۔۔؟؟"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 60 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

ہاہاہا کم آن معصوم نہ بنو ہمارے نیچ کو پتہ ہے۔۔۔ شانی نے سب کو بتایا تہاری" ایردے میں رہنے والی لڑی کی بند کمرے میں کارستانی تم۔۔۔

زارا کا ماتھ اٹھ گیا تھا۔۔۔

مجھے شرم آرہی ہے گھن محسوس ہورہی ہے کہ تم میرے کن ہو اور تمہارے ساتھ"
میری شادی ہونے والی تھی۔۔۔اور شانی تمہارا دوست۔۔۔؟؟ شاہان۔۔؟؟ خداکی قسم
جس دن وہ پکڑ میں آیاتم سب دوستوں کے گروپ کو بھی نہیں چھوریں گے ہم دیکھ
"الدنا۔۔۔

تم نے تھپڑ مار کر اچھا نہیں کیا زارا شادی ہونے دو ہر روز ایک تھپڑ تھفے میں دیا کروں" "،گا

کونسی شادی۔۔؟؟ ساحل تم سے شادی کرنے سے پہلے مرنا پسند کروں گی جس کی اتنی"

"گھٹیا سوچ ہو۔۔۔ میں آج ہی تمہاری اس حرکت کا ابو کو بتاؤں گی۔۔۔
ہاہاہا اور وہ یقین کرلیں گے۔۔؟ آزما لو۔۔۔ تم پر تو وہ کمجی یقین نہیں کریں گے۔۔"

"تمہاری تو تعلیم مجھی چھڑوا دیں گے وہ۔۔۔

Visit For More Novels : **www.urdunovelbank.com** Page 61 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

\_

وہ تیز قدموں سے گھر چلی گئی تھی۔۔۔

\*\*\*\*\*\*

-

مِعائی صاحب میرے بیٹے کا قصور کیا تھا۔۔۔؟؟ شائستہ یہ تو تمہارا لاڈلا مھانجا تھا نہ۔۔؟"

التمهاری بیٹی محرے بازار ہاتھ اٹھاتی ہے اس بر۔۔۔

وہ اپنی بہن اور بہنوئی کے گھر جب سے آئی تھیں تب سے یہی تماشہ لگا ہوا تھا۔۔۔

"---- ו'ווען--- ווען

والدہ کی زور دار آواز پر زارا کانپ گئی تھی۔۔۔اور جلدی سے کمرے سے باہر آئی تھی۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 62 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

تمهاری خاله کیا کہہ رہی ہیں زارا۔۔؟؟ شکر کرو عروشمہ کے واقعہ کے بعد مبھی یہ لوگ"

تہارے اور ساحل کے رشتے کے لیے رضا مند ہیں اور تم برتمیز لرکی ---

"وہ ہونے والا شوہر ہے تہارا۔۔۔ معافی مانگو امھی ساحل سے۔۔

ساحل كندها چوڑا كيئي كھڑا تھا سامنے---

کس بات کی معافی امی۔۔؟؟ اس بات کی میں نے کسی نامحرم کے ساتھ بائیک پر"

البیشے سے منع کردیا۔۔۔؟؟

زارا کے ابو بھی اپنی جگہ سے کھڑے ہوگئے تھے جب دلشاد بیگم نے اپنی جوان بیٹی پر ہاتھ اٹھایا تھا

"نامحرم -- ؟ كزن ہے تمہارا شادى ہونے والى ہے---"

ہم کرن ہے تو ساتھ بیٹے جاؤں۔۔؟؟ شادی ہونے سے پہلے شادی کھا پی لوں۔۔؟؟"

کیونکہ یہ آپ کا مھانجا شادی سے پہلے یہی چاہتا ہے۔۔۔

"میں پہلے حیران نہیں ہوتی تھی اب میری عقل پر پڑے پردے ہٹنے لگے ہیں---

اپنی گال پر ہاتھ رکھے وہ اپنے ابو کی طرف بڑھی تھی

# **NOVEL BANK**

ياريال

ابوآج تو امی کہہ رہی ہیں کہ کرن ہے شادی ہونے والی ہے لفٹ لے کیتی۔۔۔"

پر کل کو اگر ہم دونوں کچھ ایسا گناہ کردیں اور یہ شخص شادی سے مکر جائے تو کیا امی اپنا
قصور مانیں گی ۔۔۔؟؟ کیا بات میری عقل ااور سمجھ داری پر نہیں رکے گی۔۔۔؟؟

یہ شخص۔۔۔ جو جانتا ہے عروشمہ کے ساتھ وہ حرکت کس نے گی۔۔۔ یہ گھٹیا شخص چاہتا
تھا ہم مجھی ویسے باہر ملیں اور تعلقات استوار کریں۔۔۔

ابو اس جیسے شخص کے ساتھ شادی نہیں کروں گی میں۔۔۔ عروشمہ کے ساتھ جو ہوا وہ اسکی غلطی مبھی تھی اور اسکے ساتھ مجھی غلط ہوا۔۔۔ وہ واقعہ نہیں نصیحت ہے میرے

ليے---

اس لیے۔۔۔ مجھے زہر دے کر مار دیں پر اس جیسے گری ہوئی سوچ رکھنے والے کزن کو اسی بیا شوہر تسلیم نہیں کروں گی۔۔۔

زارا آنسو صاف کر کے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

دیکھا مھائی صاحب اسکی زبان۔۔۔ ان لڑکیوں نے اسے کیسا بنا دیا ہے۔۔۔دلشاد"

"باجی--

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 64 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

"تم فکر نہ کرو ہم اسی مہینے اسکا نکاح ساحل سے پڑھوا دیں گے۔۔۔" زاراکی والدہ نے اپنی بہن اور جھانچے کو یقین دلایا تھا

"یہ نکاح نہیں ہوگا۔۔۔ میری بیٹی نے جو فیصلہ سنا دیا ہے وہ فائل ہے۔۔۔"

"ماماما تو مهائی صاحب آپ مهی دوسری عروشمه ---"

بس بہن جی۔۔۔ پنے بیٹے کی غلطی مانیں۔۔۔ایک پچی کے ساتھ غلط ہوا تو ہر ایک کو"

بے بس نہ سمجھا جائے۔۔۔

ایک سانحہ ہوا ہے میرا یقنین میری بیٹی پر قائم ہے۔۔۔ اور رہے گا۔۔۔

اور تم --- تم کس سے پوچھ کر جاتے رہے ہواسے لینے کو--؟؟ آبٹرہ کے بعد میری

"بیٹی کے آس پاس نظر آئے تو وہ حال کروں گاکہ یاد رکھو گے۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 65 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

-

"شانی ---؟؟؟ شانی تک کیسے رسائی ہوئی --؟؟ وہ در میان میں کون ہوسکتا ہے --؟؟" وہ سب سوہا کے گھر ایک بار چھر سے اکتھے ہوئے تھے

زارا عندلیب ،عنایہ ، تحریم ---وہ سب ایک پلان کے ساتھ یہاں آئے تھے---

"اس خبیث کو پہلے ہم سزا دیں گے چھر پولیس کو انفارم کریں گے۔۔۔"

سوہاکی گاڑی میں وہ سب بیٹھ گئے تھے اور دوسری گاڑی میں گارڈ تھے۔۔۔

ساحل نے جس طرح سے بتایا مطلب وہ لیے غیرت اجھی باہر نہیں گیا یہیں ہے۔۔"

البيك اسك گر جائيں--؟؟

تماشہ لگ جائے گا۔۔۔ ہمیں اسکی ہڑیاں توڑنی ہے پہلے چھر بات چیت کریں گے"

"اپولىس والے---

.

بنا آگے کا سوچے وہ ساحل کے موبائل نمبر کو ٹریس کرواکر ایک چونک پر رکے تھے جمال ایک کمرے میں کچھ لڑکے موجود تھے۔۔۔

Visit For More Novels : **www.urdunovelbank.com** Page 66 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

باربال

گاڑی بہت دور کھڑی کردی تھی

باہر بائیک سے اندازہ ہورہا ہے کہ اندر کافی لوگ ہوں گے۔۔۔شانی کو کیسے پہچانے"

??---?"

"ویٹ کرتے ہیں انکی گیدرنگ کم کرنے کا

اور کچھ دیر بعد بہت سے لڑکے وہاں سے چلے گئے تھے جن میں ایک کزن مبھی تھا زارا

---6

الكم آن---"

"سوہا اور گرلز ماسک پہنے گاڑی سے نکلی تھی ہاتھ میں بیٹ تھا اور ایک سٹک۔۔۔

دروازے پر ناک کیا تھا خاموش ہوگئیں تھیں سب۔۔۔

"ارے مجنوں آرہا ہوں چین سے سونے دو اب۔۔۔"

اس لڑکے نے جیسے ہی دروازہ کھولا تھا ایک ایک دم سے شاکڈ رہ گیا تھا

البحی کون--؟؟"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 67 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

ياريال

"شامان---؟؟"

"شانی --- ؟؟"

سب نے ایک ساتھ پوچھا تھا

الجي ميں ہي ہول۔۔۔"

التم دبئ نهيں گئے تھے۔۔؟؟"

"آپ ہیں کون--؟؟"

پر اسے بولنے کا موقع نہیں دیا گیا تھا وہ لڑگیوں نے اسے جوتیوں سے تھپڑوں سے مارنا شروع کردیا تھا۔۔۔

"تجھے بہت شوق ہے نشہ آور چیز پلا کراپنی مردانگی دیکھانے کا نامرد انسان۔۔۔" زارا نے ایک اور تھیڑ مارا تھا۔۔۔اسکا مینہ لال ہوگیا تھا

"اننف..."

اس لڑے نے گن نکال کر ان لڑکیوں کے سامنے کردی تھی

## **NOVEL BANK**

ياريال

اپنی مردانگی دیکھانے کے لیے مجھے کسی نشے کی ضرورت نہیں وہ تو اس لرکی کی غیرت" جاگ گئی تھی اس کمرے میں جانے کے بعد اپنے باپ کی عزت کا خیال آگیا تھا "جو پہلے مجھے سے ملاقاتیں کرتے ہوئے نہیں آیا تھا۔۔۔

وہ امھی بات کرہی رہا تھاکہ سوہا کے گارڈ نے اس پر پیچھے سے وار کردیا تھا

"اگر بڑے صاحب کو پہتہ چل گیا نہ تو ہماری نوکری مبھی چلی جائے گی۔۔۔"
اسے اٹھا کر گاڑی میں ڈالو۔۔۔اور اس کمرے سے ضروری چیزیں دیکھ کر اٹھاؤ۔۔۔"
مجھے شک ہے اسکے پاس کچھ ثبوت ضرور ہوں گے۔۔۔ اس جیسے شیطان۔۔ کچھ مبھی
کرسکتے ہیں۔۔۔

اور وہاں اس وقت ان سب نے ایک ایک چیز کمرے کی ادھر سے ادھر کردی تھی دو لیپ ٹاپ اور تین موبائل جو وہاں الگ الگ جگہ پر چھپے ہوئے تھے وہ سب اٹھا لیئے تھے انہوں نے۔۔۔

میں ڈیڈ سے بات کرلوں گی۔۔۔ تم سب خاموش رہنا جب تک پولیس انسویسٹی گیشن"
امکمل نہیں ہوجاتی۔۔۔

"سوہا ان سب کے بعد مجھی عروشمہ پر لگے داغ نہیں دھل سکتے۔۔۔"
میں نے یہ سب اس لیے کیا ہے کہ اس درندے سے باقی لڑکیاں پچ سکیں۔۔"
اب اسکے گھر جانے کی دیر ہے اسکے مال باپ سے سوال کریں گے کہ بیٹے کی صورت میں معاشرے کو جو درندہ نوازا ہے انہوں نے کل کو وہ مجھی تیار رکھیں خود کو کیونکہ یہ مکافات

عمل ہے۔۔۔

ان سب میں تربیت کا بہت عمل دخل ہوتا ہے اس گھٹیا آدمی کے گھر والوں کو ایک "جگہ کھڑا کرکے یوچھوں گی کہ بیٹے کی صورت میں کس شیطان کو کھلا چھوڑا ہوا تھا۔۔

#### **NOVEL BANK**

ياريال

تم سب کا دماغ خراب ہوگیا ہے۔۔؟؟ سوہا مجھے مجبور نہ کروکہ میں تہارا اندر باہر آنا جانا" "بند کروں ---

اففف ڈیڈ۔۔۔ کیا ہوگیا ہے آپ کو۔۔؟ اس لیے غیرت کو سبق سیکھانا ضروری تھا۔۔"
آپ جانتے ہیں لڑکی لڑکے کے باہر جانے تک تو بات سمجھ آگئی۔۔۔ پر اس نے جو بھی
کیا وہ پری پلینڈ تھا۔۔۔ ایک سوچی سمجھی چال۔۔ وہ اپنے جال میں چھنسا چکا تھا عروشمہ

اور -- اس کمرے میں ہورے -- ہر کام کی ویڈیو بن رہی تھی--یہ سوچ سوچ کر دماغ پھٹ رہا ہے کہ اس گھٹیا شخص کے گروپ کے لڑکوں نے وہ ویڈیو "دیکھ تو نہیں کی ہوگی -- آگے تو وہ ویڈیو نہیں دہ دی ہوگی --

سوہا کے انکشافات پر اسکی موم پیچھے گر کے بیٹی تھی صوفہ پر اور والد صاحب انکی آنکھوں میں کچھ سیکنڈ کے لیے وہی ڈر نمایاں ہوا تھا جو اس نے اپنی سب دوستوں کی آنکھوں میں دیکھا تھا

سوہا یہ کیا بکواس کررہی ہو۔۔؟ یا اللہ۔۔۔ وہ لڑی جس لڑکے پر اتنا یقین کرکے گھر کی"
دہلیز پار کرگئ وہ لڑکا اس قدر گھٹیا ہے یہ بتانا چاہ رہی۔۔؟ پھر تو تم لڑکیوں سے بڑا بیوقوف
"کوئی نہیں ٹھہرا میری نظر میں۔۔۔

سائم صاحب اپنے سر پر ہاتھ چھیرے پیچھے ہوگئے تھے وہ اس وقت انکے سٹڑی روم میں تھے

گارڈ نے گھر پہنچتے ہی سب کچھ بتا دیا تھا انہیں اور پھر انہوں نے سوہاکو بلایا تھا اپنے

پاس---

سائم ریلیکس۔۔۔ آپ نے ہی کہا تھا اس مسئلے کو آہستگی سے حل کرنا ہوگا۔۔" "اب آپ اس طرح ری ایکٹ کررہے ہیں۔۔

توکیا کروں۔۔۔؟؟ ہاشم صاحب کی بیٹی کا اتنی اندھی ہوگئی تھی۔۔؟؟ باپ کو اتنا بڑا"
دھوکا دہ دیا کس گھٹیا شخص کے لیے۔۔؟؟ جھائی کا سر جھکا دیا کس کے لیے۔۔؟
دو دن کی محبت کے لیے۔۔؟ تم آج کی نسلیں سمجھتی ہو بس غلطی کی معافی تلافی ہوگئی
ہم خودکشی کی دھمکی دیں گے تو مال باپ مان جائیں گے۔۔۔

اور ماں باپ مان مجھی جاتے ہیں۔۔ پر یہ اولادیں کیا کررہی ہیں۔۔؟؟

کیا ملتا ہے تمہیں---؟؟

اور ایک بات ۔۔۔ سوہا ۔۔۔یہ سب میں کسی عروشمہ یا اسکے مال باپ کے لیے نہیں

كررما- -

یہ سب میں اس لیے کررہا ہوں کہ کل کو تہاری عزت پر حرف نہ آئے ہماری قیملی کو پتہ چلا تو کیا ریبوٹیشن رہ جائے گی میری اور میری وائف کی --؟؟

تم لڑکیاں تو اس قابل نہیں رہیں کہ تم لوگوں کو اہمیت دی جائے۔۔۔

میرے سامنے بھی نہ آئے وہ لرکی ۔۔۔ کیونکہ ایسی بیٹیاں جو ماں باپ کی عزتوں پر خاک

"ڈال جائیں وہ کسی کی عزت کی حقدار نہیں ہوتیں۔۔۔

سائم صاحب تو اپنی اکلوتی لاڈلی بیٹی پربرس بڑے تھے۔۔۔

"לָגַל---???"

## **NOVEL BANK**

ياريال

شٹ اپ۔۔۔ جاؤیہاں سے۔۔۔ میں کرلوں گا ہینڈل۔۔گھر سے باہر گئی تو چھر دیکھ"

البنا--

سوہاکی آنگھیں بھر آئیں تھیں اور جب اس نے اپنی موم کو دیکھا تو انہیوں نے بھی دوسری طرف منہ کرلیا تھا۔۔۔ صاف ظاہر تھا اس واقعہ کے بعد بہت کچھ کھودیا تھا ان

لر کیوں نے۔۔۔

اور جو انهيس مل رما تها وه ذهبی اذبت تنهی --

\*\*\*\*\*

-

النَّكهت --- مين جو كهنا چاهتا هول --- وه---"

"آپ چھر رشتے سے انکار کرنا چاہتے ہیں۔۔۔؟"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 74 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

نگہت بیگم نے افسردگی سے پوچھا

النمين نگهت بات يه سے---"

ہاشم بھائی ہمیں جہیز میں کچھ نہیں چاہیے مجھے عروشمہ ہمیشہ سے ہی پسندرہی عاصم"

کے لیے تو میں ہمیشہ سے عروشمہ ہی چاہتی رہی ---

ااآپ نکاح کروا دیں۔۔۔

انہوں نے خوشی خوشی کہا تھا پر ہاشم صاحب کے لگلے الفاظ پر انکی مبھی سانسیں تھم

كتئي تنهي

العروشمه بریکننٹ ہے۔۔۔اا

کیا۔۔؟؟ عروشمہ کی شادی آپ نے کردی تھی۔۔؟؟ نکاح کیا تھا۔۔؟ کس سے"

الساتھ--؟

اس کمرے کی چار دیواری میں وہ تھے انکی بیوی تھی انکی چھوٹی بہن اور انکی دو بچیاں مہم تھور

موجود تنصيل---

## **NOVEL BANK**

ياريال

تم وہ بار دہرانے کو کہہ رہی ہو جسے زندگی میں ایک بار دہرایا تو سو بار زخمی ہوئی میری"

زبان---

"عروشمہ--- میری بیٹی--میری باپردہ بیٹی--- بن بیاہی ماں بن چکی ہے---

"با خدابا۔۔۔۔"

وہ بھی ایک جھٹکے سے اسی جگہ بیٹے گنٹیں تھیں جہاں انکی بھا بھی سر جھکائے بیٹی تھی گئرت۔۔۔آج تک تم میری بیٹی کا رشتہ مانگی آئی ہو۔۔۔آج میں ہاتھ بھیلائے تم سے " بھیک مانگ رہا ہو۔۔۔

"اس سچ کو سننے کے بعد مجھی۔۔۔ میری بیٹی کو اپنا لو۔۔۔عاصم اور عروشمہ۔۔۔
بس ہاشم محائی۔۔۔۔ عروشمہ جیسی برذات کے ساتھ میرے بیٹے کا نام مجمی مت لیجئے"

---6

نہیں۔۔ کبھی نہیں۔۔ اس نسل کی بہو۔۔؟؟ اس لیے حیائی کو تو میں کبھی دشمن کی بیٹی کے لیے تسلیم نہ کروں۔۔۔ وہ تو چھر میرا بیٹا ہے۔۔۔

#### **NOVEL BANK**

ياريال

ان پردوں میں۔۔۔ بیٹیوں کے ان نقابوں میں یہ لیے شرمی چھپائی ہوئی تھی آپ " نے۔۔۔۔ ۲۲

وہ چیخ اٹھی تھی۔۔ اور کسی نے سوچا ہمی نہیں تھا نرم شگفتہ لہجہ رکھنے والی پھیچو اس طرح ہمی چلا سکتیں ہیں۔۔۔ جیسے اب وہ غصہ کررہی تھیں۔۔۔

النَّكهت باجي --- "

بس ۔۔۔ ہھا بھی۔۔۔ میرا بھائی تو گھر سے باہر محنت مزدوری کرتا رہا بیٹیاں تو آپ کے "
"سپرد ہوتی تھیں نہ۔۔؟؟ کیوں نہ رکھ سکی آپ میرے جھائی کی عزت سنجال کر۔۔؟؟
ہمائی کی آنکھوں میں آنسوؤں کا دریا دیکھے وہ اپنی جھا بھی پر برس پڑی تھیں۔۔۔
ان بچیوں کے لیے میرا جھائی لڑتا رہا ۔۔؟؟ مرتا رہا محنت مزدوری کرتا رہا کہ میری بچیوں کو"

ا چھی خوراک مل جائے اچھی تعلیم مل جائے

"یہ صلہ دیا تم لوگوں نے۔۔؟؟

اپنی دونوں مجھتیجیوں کی طرف دیکھ کرپوچھا تھا انہوں نے۔۔۔

## **NOVEL BANK**

ياريال

ہاشم مھائی۔۔۔ عروشمہ میری ہی نہیں عاصم کی مبھی پسند تھی۔۔۔ پر آپ کی بیٹی اب"
اس قابل نہیں کہ ہم شریف لوگ اسے اپنے گھر کی عزت بنا سکے۔۔۔
جو باپ کی عزت کو رؤند گئی وہ شوہر کی عزت کو مبھی بیچ کھائے گی۔۔۔
ال سا سے دیے د

المعاد كرديجيِّ---

ہاتھ جوڑ کر بھائی کے آگے وہ وہاں سے چلی گئی تھیں۔۔۔

یہ سب اس "گ۔۔ی "کی وجہ سے ہوا ہے۔۔۔ میں عروشمہ کو آج خود ہی ختم کردوں"
"گی۔۔۔

عروشمہ کی امی برداشت نہیں کرپائی تھی اپنے شوہر کی اتنی تذلیل جو وہاں بیٹے ہاتھوں کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

وہ اپنی بیٹی کے کمرے میں گئی۔۔۔ بالوں سے پکڑ کر بستر سے نیچے گرایا تھا ہماری نیندیں حرام کرکے تم سکون کی نیند سو رہی ہو۔۔؟؟ آج تمہارا باپ زندہ لاش بنا" "ہوا۔۔۔تم عزتیں لٹوانے کے بعد گھر واپس ہی کیوں آئی۔۔؟؟

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 78 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

عروشمہ کو زور دار تھیڑ مار کر پوچھا تھا انہوں نے۔۔۔

تہاری پھپو نے تہارا کی جاننے کے بعد اس رشتے سے انکار کردیا۔۔۔ ٹھکرادیا تہیں۔۔۔" جو تم کرتی آئی تھی عاصم کو ٹھکرا کر۔۔۔ تہیں بھی آج ٹھوکر بڑ گئی پر وہ تہیں نہیں

ہمیں بڑی ہے۔۔۔

"میں اینڈ تک پر امیر تھی کہ وہ لوگ تہیں اپنا لیں گے۔۔۔

کتنے تھپڑ غصے میں مار چکی تھیں وہ عروشمہ کو۔۔۔ اور وہ گھٹنوں میں منہ چھپائے روئے

جا رہی سھی

کسی کو نظر نہیں آرہاکہ غلطی کس کی ہے گناہ کس کا ہے۔۔۔ یہاں جس کو پہتہ چل رہا" وہ گندی اولاد کو نہیں دیکھتا۔۔۔ ماں کو گندہ کہتا ہے۔۔۔ میں ہی گندی ہوں۔۔۔ جو تم پر

اندھا یقین کیا میں نے۔۔۔

تعلیم تعلیم --- تعلیم --- پڑھ لکھ کر جو جھنڈے تم نے لگانے تھے جو عزت بخشی

تمقی۔۔۔

اپنی بے حیائی سے تم نے اتنی ہی برنامی دہ دی ہمیں

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 79 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

#### **NOVEL BANK**

ياريال

اب ہر روزیہ تماشہ لگے گا۔۔۔ تہارے باپ میں ہمت نہیں ہے دوکان میں جانے

کی---

وہ مظبوط وہ واحد سرپرست تمہارا۔۔۔ اب ڈر کے گھر کی چار دیواری میں محصور ہوکر رہ گیا

تنها---

التم نے باپ کو جیتے جی مار دیا ہے آوارہ لرکی۔۔۔

\_

ممتا رو رہی تھی پر اندر ایک غصے کی شدت تھی جو کم نہ ہوپارہی تھی انکی۔۔۔

\_

اسی وقت سوماکو جلدی جلدی میں کال ملا دی تھی عروشمہ کی بہن نے۔۔۔

\_

آپ کسی طرح عروشمہ کو اپنے ساتھ لے جائیں یہاں رہی تو وہ گھٹ کر مرجائے"
"گی--- نہیں تو اسکی وجہ سے میرے مال باپ مرجائیں گے---

\_

ياريال

\*\*\*\*\*

"میں وہیں جا رہا ہوں۔۔پولیس کے ساتھ آپ چلنا چاہیں گے۔۔؟؟" سوہا اندر چلی گئی تھی جلدی سے اینے ڈیڈ کو عروشمہ کے والد کے پاس چھوڑ کر۔۔۔

مجھے کہیں نہیں جانا۔۔ کسی کو کوئی سزا نہیں دلوانی۔۔۔ بات ابھی چار دیواری میں ہے"

المجر بولس سنيش جائے گي ميڙيا ميں جائے گي --- ميں برداشت نہيں کرپاؤں گا---

وہ اندر جانے کے لیے مراے تھے جب سائم صاحب نے انکے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا

میرے خیال سے آپ کو اور حماد کو ساتھ چلنا چاہیے۔۔۔ پولیس کے کچھ لوگ ہیں۔۔"

بات راز میں رہے گی۔۔۔ اس علاقے سے دور ہے ان کا گھر۔۔

اگر آج ان لوگوں کو سزانہ ملی تھی کل اور لڑکیوں کی عزتیں ایسے ہی برباد کرتا رہے گا

--0911

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 81 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

\_

"لبس کرجائیں آنٹی۔۔۔ آپ اسے مار جان سے مار دیں گی کیا۔۔۔ چھوڑ دیجئے۔۔۔"

سوما نے انہیں عروشمہ سے دور کردیا تھا۔۔۔

ایسی نہیں کرتی۔۔۔ بس ماں باپ کو کھا جاتیں ہیں انکی عزتیں کھا جانے کے بعد۔۔۔"

الهمیں تو مار دیا اس نے۔۔۔ اپنے باپ کو مجھی نہیں چھوڑا۔۔۔

وہ چہرہ صاف کر کے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

العرشمه-- المه جاؤ---"

پر عروشمہ سے اٹھا نہیں جارہا تھا۔۔۔

التم میرے ساتھ میرے گھر چل رہی ہو۔۔۔"

"نهيس ميں ان سب پر تو بوجھ بنی ہوئی ہوں تم پر بوجھ نہيں بننا چاہتی۔۔"

پر سوہا نے ہاتھ سے پکڑ کر اٹھا لیا تھا۔۔۔ اور دروازے تک لے جاتے ہوئے اسکی نظر

پیچھے فرش پر پڑی تھی۔۔۔

اعروشمہ--- یہ خون-- تہیں کہاں پوٹ لگی ہے---؟"

Visit For More Novels : **www.urdunovelbank.com** Page 82 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

باربال

پاؤں پر۔۔۔ چلا نہیں جائے گا۔۔۔پر میں رکنا مجھی نہیں چاہتی۔۔۔"

ازندگی سے تھک گئی ہوں۔۔۔ پر میں مرنا بھی نہیں چاہتی۔۔۔

عروشمہ نے نڈھال آنگھیں بند کر کے سوہا کے کندھے پر سر رکھ لیا تھا۔۔۔

عروشمہ کے الفاظ میں درد شدت کا تھا۔۔۔ پر سوہا ایک ہمدردی کا لفظ نہیں بولنا چاہتی تھ

اس گناه کی حمایت ہوجاتی اگر وہ ہمدردی دیکھا دیتی۔۔۔

\*\*\*\*\*

آپ میرے بیٹے پر الزام نہیں لگا سکتے آپ کی جوان بیٹی کو شرم آنی چاہیے جو لڑکوں" کے ساتھ باہر جاتیں ہیں۔۔۔ مرد تو مرد ہے۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 83 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

ياريال

"اب الزام لگارہے ہیں۔۔؟؟ شانی بیٹا ہم کیس کریں گے ان لوگوں پر۔۔۔ شانی کی والدہ نے جیسے ہی اسکا ہاتھ کھینچ کر اندر لے جانے کی کوشش کی تو شانی وہیں رکا ہوا تھا دوسرے ہاتھ ہوئی تھی۔۔

یہ ہماری حراست میں ہے۔۔۔ اسکو ساتھ اس لیے لائیں ہیں کہ جو ویڈبو اس نے باقی" لرکیوں کی بنائی ہے اسے ہم اس گھر سے ڈھونڈ سکیں۔۔۔

"جاؤ كام كرو--ايك ايك كونا دهوندنا---

"اندر میری بیٹیاں ہیں۔۔۔"

"اندر جن کی ویڈیو موجود ہیں وہ مجھی بیٹیاں تھیں کسی کی۔۔۔"

حماد غصے سے کہہ کر سامنے کھڑا ہوا تھا شانی کے والد کے۔۔۔

امی ابو مجھے بچا لیں یہ لوگ جھوٹ بول رہیں وہ عروشمہ تو مجھے خود ملنے آتی تھی۔۔"

"وہ برکردار تھی۔۔۔میرے پیچھے بڑی ہوئی تھی۔۔۔

حماد کا قہر شانی پر برسا تھا سب کے سامنے اس نے شانی کو اتنے مکے مار دیئے تھے

"لبس حماد---"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 84 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

"میں اپنے بیٹے کو بچا لوں گی۔۔۔ ظہیر آپ امھی اپنے وکیل دوست سے بات کریں۔۔"

ظہیر صاحب نے جیب سے فون نکالا تھا اور اینے دوست کو فورا بلا لیا تھا۔۔۔"

وہ لوگوں میں بات ویسے ختم ہو ہی نہیں رہی تھی۔۔۔

شانی کے کمرے سے اور بہت سی ڈیوائسز ملی تنصیں جن میں بہت سی ویڈیوز کا ڈیٹا

موجود تھا۔۔

پر شانی کی والدہ تو بار بار عروشمہ کے کردار پر کیچر اچھالنے میں لگی ہوئی تھیں جس کو بہت خاموشی سے سن رہے تھے ہاشم صاحب۔۔۔

دیکھیں آفسیر۔۔۔ یہ معاملہ آگے جائے گا تو برنامی آپ کی بیٹی کی مبھی ہوگی شانی کو"

ا جیل مجھیجنے کے علاوہ کوئی راستہ بتامیں۔۔۔

اس بات بر حماد کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔

میں بتاتا ہوں راستہ۔۔۔ اسکی بہن کے ساتھ مبھی وہی کرتا ہوں میں۔۔ پھر جو سزاتم"

"لوگ میرے لیے بتاؤ کے وہی سزا اسے کنجر کو مبھی دہ دیں گے۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 85 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

الو باسترد---"

سب سے زیادہ شانی اچھلا تھا اور ایک تھپڑ اسے بڑا تھا جو اسکے والد نے مارا تھا۔۔۔ شاہان۔۔۔ مجھے پتہ ہوتا کہ تو اس طرح نام روشن کرے گا میں تجھے بہت پہلے نکال باہر" کرتا۔۔۔

آض کسی مرد نے تیری بہن کو منسوب کر کے ایک بہت بڑی بات کی ہے تیری جگہ کوئی اور ہوتا تو غیرت سے مر جاتا۔۔۔ پت نہیں اپنی بہنوں کے سر ڈھانپ کر تونے باہر کتنی بچیوں کے سر نگلے کردیئے۔۔۔

پر تیری وجہ سے میری کسی پچی پر ان ناموں پر آنچ نہیں آنی چاہیے۔۔۔

اپنی ماں کو پکڑ اور نکل جائے۔۔۔ کل کو کسی لڑکی کے ساتھ کوئی غلط حرکت کرے تو

خبردار میری پچی کا نام آیا۔۔۔ اپنے آپ کو اور اپنی مال کو پیس کرنا کیونکہ آج تک اس نے

"تجھے بگاڑا۔۔۔ دیکھ بات گریبان تک آپہنچی۔۔۔

وہ اٹھ گئے تھے اپنی کرسی سے

الظهيرآپ---"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 86 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

# **NOVEL BANK**

ياريال

ایک لفظ نہیں بیگم --- تم نے اپنی تربیت سے اپنے بیٹے کی زندگی برباد کی اسے محبت"

"دے دے کر ایک جانور بنا دیا اور اس جانور نے کسی معصوم لڑکیوں کی --وہ ہاشم صاحب کی طرف بڑھے تھے ---

آپ اس پچی کے باپ ہیں آپ کے جھکے سر اور آپ کی خاموشی نے بتا دیا ہے۔۔۔"
میری مبھی بیٹیاں ہیں۔۔۔ یقین جانیں اگر آج ایسا کچھ ہوا ہوتا تو میں مبھی ایسے ہی پیش
آتا۔۔۔۔

میں مداوا نہیں کرسکتا۔۔۔ مگر آپ اگر کہیں گے تو ہم اس بے غیرت کا رشتہ لیکر آپ کے الگھر آجائیں گے۔۔۔ ان دونوں کی شادی۔۔۔

میری بیٹی مرتی مرجائے گی پر ایسے معاشرے کے گھنونے جانور کے ساتھ نکاح میں" فہیں آئے گی۔۔۔

ہاں میں چپ تھا۔۔۔ پر میں ایک بات سمجھ گیا ہوں۔۔۔ تعلیم ہونے کے باوجود بھی بیوں کو پاس بھا کر بتاتے رہنا چاہیے کہ معاشرے کے مرد باپ بھائی جیسے غیرت مند نہیں ہوتے۔۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 87 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

#### **NOVEL BANK**

ياريال

وہاں سے یہاں تک کیسے آئی وہ اللہ جانتا ہے۔۔۔پر اس گھٹیا شخص کو سزا مل کر رہے

كى---

کتنی زندگیاں برباد کردی اس نے۔۔۔ انسپکٹر صاحب۔۔۔ یہ سب ثبوت کافی ہوں

??--2"

جی ۔۔۔ یہ بہت لمبے عرصے کے لیے اندر جائے گا۔۔۔ اور اسکے ساتھ وہ دوست مجی"

االسكے ۔ ۔ ۔

''اسلے۔۔۔

\_

\*\*\*\*\*\*

-

العرشمه چهره صاف کروا لو۔۔۔ انجھی مبھی یہاں خون لگا ہوا ہے۔۔۔"

سوما فرسٹ ایڈ باکس لیکر بلیٹی ہوئی تھی

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 88 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

"میرے اندر بھی بہت زخم لگے ہیں بہت درد ہوتا ہے وہاں بھی مرہم لگا دو مجھے۔۔۔"
کھڑی سے باہر دیکھتے ہوئے لیے دھیانی میں کہا تھا اس نے۔۔۔

اندر کے زخم نہیں جھرتے عروشمہ --- مرہم صرف ان زخموں کے لیے ہوتا ہے سو"

نمایاں ہوتے ہیں۔۔۔ پوشیرہ زخموں کو بس وقت مھر سکتا ہے۔۔۔

الکبجی کبجی وقت مجھی خلش کو پورا نہیں کرپاتا ۔۔۔۔

وہ کہتے کہتے خاموش ہوئی تھی کائن پر دوائی لگائے اس نے جیسے ہی عروشمہ کے ہونٹ کے نیچے لگے خون کو صاف کرنا شروع کیا تھا اسے دیکھ کر تکلیف ہورہی تھی پر عروشمہ ویسے ہیں بیٹی رہی تھی۔۔۔

کیوں۔۔۔؟؟ کس کے ساتھ جاتی تھی اسے ملنے۔؟؟ کون کرواتا تھا تمہاری" .

ملاقاتیں۔۔؟؟ اس لڑکے نے جس سے تم محبت کی قسمیں کھاتی رہی ہوملنے جاتی رہی ہو

"اس نے انکشاف کیا کہ بہت ملاقاتیں ہوتی تھی تم دونوں کی۔۔؟؟

"وه تو دبنی نهیں ہھاگ گیا تھا۔۔۔؟؟"

عروشمه كاسرامهي مجمي نيجيه تهجا

ایسے لفنڈروں کو دبئی کے ویزے نہیں ملتے بلکہ توالات کے دھکے ملتے ہیں۔۔"
تہدیں جان کر غم ہوگا کہ تہدارے علاوہ مھی اس نے عشق کی داستانیں رقم کی ہوئی
تصیں۔۔۔ بہت سی لڑکیوں کے ساتھ۔۔ مجھے بس اتنا بتا دو تہدیں شانی جیسے لے غیرت
"سے ملوایا کس نے تھا۔۔۔؟؟

سوہا نے غصے پر قابو کرتے ہوئے پوچھا تھا

میری --- کزن نے --- چاچو کی بیٹی --- وہ جس لڑکے سے ملنے جاتی تھی -- تو مجھے"

"ساتھ لے جاتی تھی۔۔۔اور شاہان دوست تھا اس کڑکے کا۔۔۔

"اوووه - - کیا تمهاری کزن مجھی بریگننٹ ہے - - ؟؟ یا ہوئی ہے - - - ؟ "

سوما كالهجمه تلخ تمطا---

اانهيں --- ا

کیوں نہیں۔۔؟؟ مطلب تمہیں کسی جگہ لے جا کر کسی سے ملاقات کروا کے تمہارے تو" راستے کھولتی رہی وہ خود اس دلدل میں کیوں نہیں دھنسی جس میں تمہیں چھینکتی رہی

55--09"

#### **NOVEL BANK**

ياريال

سوہا غصے سے کھڑی ہوئی تو وہ فرسٹ ایڈ باکس مبھی نیچے گر گیا تھا

كيوں كم شايد اسے احساس تھا باپ كى عزت كا --- اسے دلاور مھائى كى عزت كا خيال"

تنها- ـ

اس کیے وہ خود ہر کام کرتی رہی پر حدیار نہیں کی۔۔۔

اور میں کوئی کام نہیں کرتی تھی۔۔۔ پھر مبھی حدیار کردی میں نے۔۔۔

تم سب سهی کہتے ہو۔۔۔ مجھے خیال نہیں تھا۔۔۔اور سوہا مجھے سچ میں خیال نہیں

نتھا۔۔۔

میں اپنی مرضی سے ملنے جاتی تھی۔۔

میں نے جس دنیا میں قدم رکھا تھا مجھے بس ایک ہی شخص نظر آتا تھا۔۔۔ میں کہی اس انسان میں چھیے اس شیطان کو دیکھ نہیں یائی۔۔۔

میں قصوروار ہول۔۔۔ اللہ کی طرف سے بہت اشارے ستے رہے مجھے۔۔۔

جس دن یہ گناہ سرزرد ہوا اس وقت ظہر کی آزان کے وقت گھر سے نکلنے لگی تھی۔۔۔

كبهى ماتنه پر پوٹ لگى تو كبھى موبائل كركيا پانى ميں---

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 91 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

#### **NOVEL BANK**

ياريال

میں پھر بھی گئی۔۔۔ راستے میں ابو کے دوست کی نظر پڑی میں ڈر کر گھر آنے کے بحائے پھر بھی گئی آگے۔۔۔

"میں اتنا آگے نکل گئی کہ اب واپسی کا کوئی راستہ نہیں۔۔۔

تم رات کو بہت ہے چین لگ رہی تھی۔۔۔اس بند کمرے میں بار بار گھٹن ہورہی تھی"
تہیں عروشمہ۔۔۔ سانس نہیں لیا جارہا تھا۔۔۔ کھڑی کھولی فہرا سانس لیا تو تم پُر سکون
"ہوئی کل رات کو۔۔۔

بڑی بہن نے ناشتے کی پلیٹ عروشمہ کے سامنے جیسے ہی رکھی تھی اپنی بات شروع کی تھی انہوں نے تشروع کی تھی انہوں نے

"سانس گھٹ رہا تھا کل رات کو عجیب سی کیفیت ہورہی تھی میری۔۔۔"

# **NOVEL BANK**

ياريال

تہدیں اس چار دیواری میں گھٹن ہونا شروع ہوگئی ہے کیونکہ تہارا داخلہ بند کردیا گیا"
ہے۔۔ تم اپنے ہی گھر میں آزاد نہیں گھوم سکتی۔۔۔ اس کمرے کے باہر کوئی مجھی اتمہاری شکل نہیں دیکھنا چاہتا۔۔۔

کروی سچائی بہت ہی آسان لفظوں میں چھوٹی بہن کے منہ پر دے ماری تھی بڑی بہن نے اور چرہ پاس لے جاکر سرگوشی کی تھی

تو سوچو۔۔۔ ہم پر کیا گزر رہی ہوگی۔۔؟؟ میرے پینڈنگ کورسز بند ہوئے ہیں۔۔"
ابو دوکان پر نہیں جا رہے باقی دو چھوٹی بہنیں کالج نہیں گئی ہے۔۔۔ ہماری زندگی بھی
قید ہوکر رہ گئی ہے تہاری طرح۔۔۔

فرق صرف اتنا ہے تمہیں تو سانس لینے کے لیے یہ کھڑی مل گئی ہماری گھٹن ہے کہ ختم ہونے کا نام نہیں لیے رہی۔۔۔

> تہاری شادی ہوجاتی تو ہم مبھی آزاد ہوجاتے اس برنامی سے۔۔۔ "بر اب وہ مبھی ممکن نہیں چھچو واپس جا چکی ہیں اپنی فیملی کے ساتھ۔۔۔

> > \_

## **NOVEL BANK**

ياريال

باجی آپ ہر روز مجھے ایسے ہی طعنے دے کر مار رہی ہیں ایک بار ہی ختم کردیں میرا"

القصير - -

کھانے کی پلیٹ پیچھے کردی تھی اس نے

مرنے مارنے سے قصہ ختم نہیں ہوتا۔۔۔ نئی کہانیاں شروع ہوجائے ہیں جن کے" لکھاری ہم نہیں ہمارے ارد گرد کے لوگ ہوتے ہیں۔۔۔

تم مر جاؤگ تو کوئی قصہ ختم نہیں ہوگا۔۔۔ لوگوں نے سو من گھرٹ کہانیاں گھڑ دینی

ہیں۔۔۔

وہ کہتے ہیں نہ مرنے والے تو مرجاتے ہیں عذاب زندہ کی جانے والے مال باپ کے

"ليے پيدا ہوتا ہے---

وہ اٹھ کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔ اس کمرے میں اب عروشمہ کی بہنوں نے بھی آنے سے منع کردیا تھا کوئی مبھی عروشمہ کی شکل دیکھنا نہیں چاہتا تھا

\_

## **NOVEL BANK**

ياريال

اور ایک بات ابو کہہ رہے تھے پونیورسٹی جانے کی تیاری کروییسے مھرے ہوئے" ہیں۔۔۔جب۔۔۔ جب ظاہر ہونے لگے گا ہم کوئی بھی بہانہ لگا کر چھٹیاں لے لیں ۱۱ گر

السوما كل يونيورسني عروشمه مجھي آلئے گي ---"

" یہ تو بہت اچھی بات ہے عندلیب۔۔۔"

سوہا نے فون دوسرے کان یہ لگا لیا تھا۔۔ بات کرتے کرتے۔۔

اسکی چھوچھو نے رشتے سے انکار کردیا۔۔۔وہ لوگ واپس جلے گئے ہیں۔۔۔"

"سے حاننے کے بعد۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 95 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

"----0991"

عروشمہ کی کوئی زندگی نہیں رہی ہے۔۔۔دیکھا جائے تو۔۔۔"

اور اب ہم لوگ مجھی ایندھن بنے ہوئے ہیں۔۔۔ میری امی نے اکیڈمی چھڑوا دی ہے میری۔۔۔ یونی کے دو سمسٹر مجھی مشکل لگ رہے ہیں۔۔۔ گھر والے ایسی نظروں سے اربیطنے لگے ہیں مجھے۔۔۔۔

تم مجھے کچھ بھی نیا نہیں بتا رہی ہو عندلیب۔۔۔۔ میں بھی اسی فیز سے گزر رہی"

الول---

مجھے لگتا تھا کہ میرے موم ڈیڈ بروڈ مائڈڈ ہیں ٹرسٹ کریں گے۔۔۔
"بر۔۔۔ایسے واقعات کے بعد ماں باپ یقین نہیں کرپاتے۔۔۔
وہ بات کررہی تھی کہ اسکے موبائل پر میسج آنا شروع ہوگئے تھے۔۔۔
"میں بعد میں بات کرتی ہوں ٹیک کئیر۔۔۔۔"

"مائے بیوٹیفل۔۔۔"

## **NOVEL BANK**

ياريال

فرسٹ ملیج اوپن کرتے ہی وہ حیران ہوئی تھی انجان نمبر کا ملیج دیکھ کر السوہا۔۔۔۔ مجھ سے دوستی کروگی۔۔۔؟؟!"

\_

"سوہا مجھے پتہ ہے تم میرے ملیج ریڈ کرچکی ہو۔۔"

کل ملاقات کریں۔۔؟ یونی کینٹین میں۔۔۔؟ یا باہر کہیں ملیں۔۔۔؟؟"

"کیا تم اسی ڈریس میں آؤگی جو تم نے یونیورسٹی کے فرسٹ ڈے پر پہنا تھا۔۔۔؟؟

\_

لاسٹ ملیج لمٹ تھا اس برتمیزی کی۔۔۔ اور چھر ایک فوٹو ایچ تھی جب اسی نمبر سے ملیج اسے ملیج اسے ملیج اسے وٹس ایپ آیا۔۔۔

اپنی ہی تصویر دیکھ کر حیران رہ گئی تھی وہ جو اسکے فرسٹ ڈے کی تھی۔۔۔

اااسكى تو ميں۔۔۔۔"

وہ ملیج لکھ چکی تھی۔۔۔پر ملیج سینڈ کرنے کے بجائے ڈیلیٹ کردیا تھا اس نے

#### **NOVEL BANK**

ياريال

اگر میں نے اسکے ملیج کا ریپلائے کردیا تو اسے یقین ہوجائے گاکہ میں ملیج پڑھ چکی"

*، ہول ---*

"اسے اور شئے مل جائے گی۔۔۔ پھر وہ شروع ہوجائے گا۔۔۔

سوما نے موبائل آف کردیا تھا وہ نمبر بلیک لسٹ پر لگا کر۔۔۔

\_

\*\*\*\*\*

\_

الحماد بالنيك سٹارٹ كرو---"

ابو اگر آپ مجھے انکو ساتھ لے جانے کا کہنے والے ہیں تو معذرت کے ساتھ میں نہیں"

الجاؤل كا---

اپنی بہنوں کو حقارت اور غصے سے دیکھا تھا حماد نے

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 98 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

نہیں بیٹا میں نے اکرم صاحب سے بات کی تھی انکے رکشے میں آبٹیں جابئی گی۔۔"
بس تم نے بائیک آگے یا پیچھے رکھنی ہے۔۔۔

"مجھے اب کسی پر مجھی یقین نہیں رہا۔۔۔ ان کا کیا پتہ کہ راستے میں اتر جائیں اور۔۔۔ وہ کہتے کہتے چی ہوئی تھی جب چھوٹی بیٹی رونا شروع ہوئی تھی

آپ انکے کیئے کی سزا ہمیں نہیں دے سکتے ابویہ نا انصافی ہے۔۔۔ آپ جانتے ہیں"

آپ ہماری جان ہیں۔۔ ہم بیٹیاں مرتی مرجائیں گی پر آپ کی عزت پر حرف نہیں آنے

دیں گی۔۔۔ ابو۔۔ بھائی ہمیں ان نظروں سے نہ دیکھیں۔۔ ہماری تعلیم چھڑوا دیں۔۔۔

"افف تک نہیں کہیں گے۔۔۔پلیز نظروں سے نہ گرائیں ہمیں۔۔

عروشمہ وہیں کھڑی رہ گئی تھی کمرے کے باہر۔۔۔ حقیقتیں قیامت بن کر ایک بار پھر

گری تنصیں اس پر۔۔۔

العلو--- میں چلتی ہوں ساتھ---"

## **NOVEL BANK**

ياريال

جب عروشمہ اپنی جگہ سے ملی نہیں تھی تو والدہ سے اسکو بازو سے پکڑ لیا تھا اور گھر سے باہر لے گئی تھی

\_

\*\*\*\*\*

-

"دبئی---"

\_

"امی ہم اتنی جلدی واپس کیوں آگئے وہاں سے۔۔۔؟؟"

"عاصم واپس گھر نہیں آنا تھا کیا۔۔؟؟ بیٹا آفس کے لیے دیر نہیں ہورہی کیا۔۔؟"

امی میں بوس ہوں لیٹ ہو سکتا ہوں۔۔۔اب بتائیں کیا ہوا ہے۔۔؟ مامو نے انکار کردیا"

"تھا۔۔؟

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 100 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

نگهت بیگم بتانا چاہتی تھی عاصم کو سب سچ۔۔۔پر وہ اپنے بھائی کی عزت کی خاطر خاموش تھی۔۔۔انہوں نے سب بھائیوں میں سب سے زیاد ہاشم بھائی سے پیار کیا عزت کی انکی اور عروشمہ۔۔۔؟؟ وہ تو انکی بیٹی جیسی تھی چھر کیوں کیا یہ سب اس نے۔۔؟؟
"امی کہاں کھو گئی آپ بتا دیں۔۔۔"

"عاصم ابھی وہ پڑھ رہی ہے ابھی شادی کی بات یہیں چھوڑ دیتے ہیں۔۔"
پر افی نکاح تو ہوسکتا ہے نہ۔۔؟؟ مجھے ڈر ہے کہیں یونیورسٹی میں کوئی پسند نہ آجائے"
"اسے۔۔ ہاہاہا ماشاللہ آپ کی بھانجی خوبصورت ہوگئی ہے پہلے سے۔۔۔
عاصم نے بنستے ہوئے آنکھ ماری تھی پر الفاظ اور تکلیف پہنچا گئے تھے
"عاصم دنیا میری بھانجی پر ختم نہیں ہوتی۔۔ اور بھی لڑکیاں ہیں باہر۔۔"
عاصم کی گال پر ہاتھ رکھے کہا تھا اور کچن سے چلی گئی تھی۔۔۔
امی کو کیا ہوا۔۔؟ کل تک مجھ سے زیادہ تو عروشمہ ضد تھی امی کی۔۔"
کیا پاکستان کوئی بات ہوئی ہے۔۔۔؟ کہیا میں خود مامو سے بات کروں۔۔؟ یا ڈیڈ سے
انکھوں۔۔۔؟

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 101 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

# **NOVEL BANK**

ياريال

عاصم نے موبائل کے واال پر وہی ہنستی مسکراتی تصویر دیکھی تھی جو بہت پرانی تھی۔۔ اسے یقین تھا۔۔۔ عروشمہ اسکے نصبیب میں لکھی جا چکی ہے۔۔۔

پر اسے یہ نہیں پتہ تھا عروشمہ نے کسے اپنے ساتھ جوڑ لیا تھا۔۔۔

\*\*\*\*\*

وہ چار دوست چھر سے آج اکتھی ہوئیں تھی۔۔۔فرق صرف اتنا تھا اب وہ ایک دوسرے کی طرف مھاگی نہیں تھی گلے نہیں لگی تھی

سوہاکو دیکھ کو زارا کے علاوہ سب نے ہی سلام کیا تھا۔۔۔

اور عروشمہ --- ؟؟ وہ خاموشی کے ساتھ کلاس میں جاکر بیٹے گئی تھی ---

فرسٹ لیکچر شروع ہوئے پانچ منٹ نہیں ہوئے تھے کہ سوہا کا موبائل بج اٹھا تھا

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 102 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

"مس سوما اگر آپ کو رولز نہیں پتہ تو میری کلاس سے باہر چلی جائیں۔۔"

اایم سوو سوری سر---"

سوہا نے موبائل وائبریٹ پر لگا دیا تھا۔۔۔ اس کھے بہت سی تصاویر اسے وٹس ایپ پر موصول ہوئی تھی۔۔۔

فرق صرف اتنا تھاکہ ان تصاویر میں وہ کسی لڑکے کے ساتھ ۔۔۔

سوہا جیسی بروڈ مائٹڈ گرل نڈر لرئی کے ہاتھ کانپ گئے تھے جب اس نے خود کو ان فولوز میں کسی انجان لڑکے کے ساتھ دیکھا تھا وہ فولوز اتنی رئیل تھی کہ سوہا خود بھی حیران تھی ۔۔۔۔

اس نے نظریں گھماکر کلاس میں موجود سٹوڈنٹس کو دیکھا تھا۔۔۔

اور ایک ملیبج رونما ہوا تھا

ہاماماما سوما جی ایسے نہ دیکھیں شک ہوجائے گا،،، ہم دونوں کا لیٹل ڈرٹی سیکرٹ سبا

"کے سامنے آجائے گا۔۔۔

سوما نے غصے سے ملیج ٹائپ کیا تھا

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 103 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

ياريال

الكون هو تم--؟؟"

"ا پنے عاشق کو مجھول گئی۔۔؟؟ تمہارا ایڈمائرر۔۔۔"

"یہ کیا برتمیزی ہے۔۔؟؟ تہاری اتنی جرات میری فوٹو کو ایڈیٹ کیاتم نے۔۔۔"

ہاہاہا جرات بہت ہے۔۔۔ چاہوں تو اجھی پوری یونی کو یہ سب سینڈ کر کے تہاری عزت"

کا جنازه نکلوا سکتا ہوں۔۔۔ مگر میں بس دوستی کرنا جاہتا ہوں۔۔۔

"ملنا چاہتا ہوں اکیلے میں۔۔۔

الباسٹرڈ---اا

ایک بار اور گال دی سوما تو تمهارے مال باپ کو مجھی سینڈ کردوں گا۔۔۔ اور تم جانتی" "نهیس ہو مجھے۔۔۔

سوہا نے موبائل بند کردیا تھا۔۔

اسے اتنا پہتہ چل گیا تھا کہ وہ جو مجھی ہے آس پاس ہی ہے۔۔۔ اس لیے سوہا نے پریشان ہونے کا ڈرامہ کیا اور منہ پر ونوں ہاتھ رکھ کر ٹیبل پر سر رکھ لیا تھا اامس سوہا۔۔۔آپ ٹھیک ہیں۔۔؟"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 104 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

ياريال

باقی سب کی نظریں مجھی سوہا پر تمھی خاص کر اسکی دوستوں کی۔۔

جی ۔۔۔ نو سر۔۔۔ میرے سر میں بہت درد ہورہا ہے کیا مینبریک لے سکتی ہوں"

اليز---؟؟

اجازت ملنے پر وہ جلدی سے باہر آئی تھی اور سیرھاکیفے میں گئی تھی

وہ جو کوئی مجھی ہے اسی یونی کا ہے۔۔۔"

ایک غلط فیصلہ ایک غلط قدم کچھ بھی کرسکتا ہے۔۔۔

سوہا نے بار بار ان فوٹوز کو دیکھا تھا اور گہرا سانس لیا تھا۔۔۔

"كين آئي سيٹ ہير--؟؟"

سامنے سٹوڈنٹ نے جیسے ہی پوچھا تھا سوما نے اپنا بیگ ٹیبل سے اٹھاکر ساتھ والی کرسی

پر رکھ لیا تھا

"مائے ایم نور۔۔۔یو۔۔؟؟"

السوبا---"

سوہا نے ہینڈ شیک کیا تو پھر ایک ملیج شو ہوا تھا

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 105 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

ياريال

تہارے چرے پر یہ ڈر دیکھ کر بہت سکون مل رہا ہے مجھے سوہا۔۔" اچھی بات ہے کسی کو بتانے کی کوشش مھی مت کرنا۔۔۔

"اور کسی کو بتایا تو تم سوچ نہیں سکتی میں کیا کرسکتا ہوں۔۔۔

الاففف \_ \_ \_ ال

"ہیے آریو اوکے سوہا۔۔۔؟؟"

یس۔۔۔ کیا ایک کام کرسکتی ہو۔۔؟ مجھ سے بات کرتے ہوئے مسکراتی رہو۔۔۔"

اور اپنے موبائل سے ایک نمبر ڈائل کرو اٹس ایرجنسی۔۔۔ کوئی مجھے فالو کررہا ہے میں اپنا

ااسیل یوز نهیس کرسکتی---

"اوو مائی گود میں جا۔۔۔"

" دُونٹ گو لرکی --- چپ چاپ بیٹی رہو جو کہا وہ کرو پلیز --- "

سوہا نے اسکو غصے سے اور پھر پیار سے کہا تھا

"اوکے --- نمبر بتائیں --- "

سوہا نے ایک نمبر بتایا تھا۔۔۔۔

## **NOVEL BANK**

ياريال

اب موبائل ٹیبل پر الٹا کر کے رکھ دو اور خاموشی کے ساتھ مسکراؤ اور لیسنگ کرو ایسے"

اللَّے ہم بات کررہے۔۔۔ اور اس نمبر پر کال ملا دو۔۔

دوسری رنگ بر فون اٹھا لیا گیا تھا

"بهیلو--- انکل زبیر--- میں سوما بات کررہی ہوں---"

السوما بیٹا۔۔۔؟؟ خیریت ہے اس۔۔۔"

انکل میرے نمبر پر آرہے ایک رونگ نمبر کو ٹریس کروائیں۔۔۔ اور اس کو پکڑے۔۔۔"
وہ مجھے کل سے دھمکا رہا ہے۔۔۔ میر می کچھ تصاویر مجھی اس نے فوٹو شاپ کی ہوئی

ااہیں۔۔۔

" ڈونٹ ورری بیٹا۔۔۔ میں امھی کچھ کرتا ہوں۔۔۔"

التم خود کو سمارٹ سمجھتی ہو۔۔؟؟ یو بچ۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 107 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

\_

## **NOVEL BANK**

ياريال

ایک لاسٹ ملیج آیا تھا۔۔۔ اور کچھ دیر بعد زارا کلاس سے غصے سے باہر آئی تھی اور آتے

ہی سوہا کے منہ پر ایک زور دار تمھیڑ مارا تھا

"ایک مسئلہ جان نہیں چھوڑ رہا اور تم نے یہ گل کھلائے ہیں---؟؟"

اکیا بکواس کررہی ہو۔۔؟ تہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ پر ہاتھ اٹھانے کی۔۔۔"

"یہ دیکھو۔۔۔؟؟ یونی کے بلاگ پر یہ فوٹو تہاری کیل گولز۔۔؟؟ مائی فٹ سوہا۔۔۔"

سوما کو پیچھے دھکا دہ دیا تھا۔۔۔

اور بہت سے سٹوڈنٹ سوہا کو ایسے دیکھ رہے تھے جیسے اس نے کسی کا خون کردیا ہو۔۔۔ چیم گوئیاں جیسے ہی زیادہ ہوئی تھی پرنسپل آفس سے پیغام آگیا تھا اور سوہا کو وہاں بلایا گیا تھا

یہ سب کرنے آتے ہیں آپ لوگ۔۔؟؟ اینڈیو سوہا۔۔۔تہارے فادر اگر میرے اچھ"
دوست نہ ہوتے تو اہمی تہیں ہمی نکال دیتا اس لڑکے کے ساتھ۔۔۔
"وہ تصاویر والا لڑکا سامنے کھڑا تھا جس کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ تھی۔۔"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 108 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

میری ربیبوٹیشن خراب کی گئی ہے اور مجھے سنا رہے ہیں۔۔؟؟ میری تصاویر اس گھٹیا" شخص نے ایڈیٹ کر کے وائرل کی یونیورسٹی میں اور آپ اسے سزا دینے کے بجائے مجھے "ابلیم کررہے ہیں۔۔؟؟

وہ عام لڑکیوں کی طرح ایسے حالات میں گھبرائی نہیں تھی۔۔۔ نہ ہی سہمی تھی اسپوہا۔۔۔ ہن اب تو سب کو پتہ چل گیا ہے۔۔۔ سر ہم دونوں شرمندہ ہیں۔۔" ابو ماسٹرڈ۔۔۔"

وہ جیسے ہی اسے مارنے کے لیے اسکی طرف بڑھی تھی سوہا کے والدین اندر داخل ہوئے تھے ساتھ اس لڑکے کے بھی۔۔۔

السوما--- سیریسلی---؟؟ مجھے تم سے یہ امید---"

ڈیڈ۔۔۔۔ آپ کی بیٹی ہوں اگر ایسی گری ہوئی حرکت کرتی تو صاف منہ پر بتاتی"

"یہ جھوٹ ہے۔۔۔

انکل۔۔۔ سوہاکی غلطی نہیں ہے ہم دونوں ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں شادی" انکن جاہتے ہیں۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 109 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

الكُمليا آدمي ---"

سوہا نے پرنسپل کے ڈیسک پر بڑے گلدان کو اٹھاکر اس لڑکے کی طرف چھینکا تھا

السوما - - - ال

"سائم ريليكس---"

"میرے بچے کا سر پھاڑ دیا۔۔۔کس طرف جاہل بیٹی ہے آپ لوگوں کی۔۔۔"

سوہا کو اسکی والدہ نے زبردستی پیچھے کیا تھا۔۔۔

میں نے اس لڑکے کو نکال دیا ہے یونیورسٹی سے۔۔اور سوہاتم اس سمسٹر کے اینڈ تک"

الونی سے۔۔۔

کس لیے۔۔۔؟؟ وجہ کیا ہے۔۔۔۔؟؟ آپ جانتے ہیں میں کیا کرسکتی ہوں۔۔۔؟؟" میرے باپ کو مت دیکھیں مجھ سے بات کریں۔۔۔ آپ نے کچھ فوٹوز کو دیکھ کر میرا کردار .

جانچ لیا۔۔۔؟؟

"یہ لیے غیرت انسان جھوٹ پر جھوٹ بول رہا ہے آپ نے سے مان لیا۔۔؟؟

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 110 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

# **NOVEL BANK**

ياريال

تو یہ سب کیا ہے۔۔؟؟ سوہا یہ فوٹوز میں نے وائرل کی پتہ نہیں کس نے کی ہے ورنہ "

التمهاری عزت میری عزت ہے۔۔۔

وہ معصومیت سے کہ رہا تھا سب کو یقین مھی ہوچکا تھا اس پر۔۔۔

التم كون ہو تمہارا نام كيا ہے--؟؟"

سوہا کرسی پر بیٹے گئی تھی ڈیسک پر رکھی تصویر دیکھ کر اس نے اس لڑکے سے پوچھا

-- اتحا

اور اس وقت اپنے موبائل پر ریکارڈنگ سٹارٹ کردی تھی

تمہیں میرا نام نہیں پتہ۔۔؟ سوہا اتنی ڈیٹ پر جاچکے ہیں ہم دونوں نے شادی کا فیصلہ"

الكياتها ---

التمهارا نام---؟"

سوہاکی آواز اس قدر غصے سے محری ہوئی تھی

الكامران احمد---"

ہمم کامران تم اپنا ہوم ورک بہت اچھے سے کرکے آئے۔۔۔؟ لک ایٹ یو۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 111 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

اپن حیثیت دیکھو۔۔۔ اوپر سے نیچے تک۔۔۔تہاری اوقات ہے کہ میں سوہا سائم سائم چوہدری کی اکلوتی بیٹی جو ٹاپ ٹین بزنس مین میں ہے انکی بیٹی تم جیسے فٹیچر کے ساتھ ڈیٹ پر جاؤل گی۔۔۔؟؟

ہم خاندانی لوگ ہیں۔۔۔ ہمارے خاندان میں لڑکیاں شادی مبھی کرتی ہیں تو فیملی میں یا فیملی فرہنڈز میں۔۔۔۔

ہمارے یہاں ڈیٹ شیٹ نہیں ہوتی۔۔۔ اگر میں بغاوت کرنا مجھی چاہوں تو وہ کوئی

لا کھوں کرٹورں میں ایک ہوگا۔۔۔

ااورتم خود کو دیکھو۔۔۔۔

سوہا نے ٹانگ پر ٹانگ رکھ لی تھی۔۔۔ شایر اپنی بیٹی کو اس روپ میں پہلی بار دیکھ رہے

تھے سائم صاحب۔۔۔

السوما ببيا---"

موم یہ فولوز وائرل ہوئی ہر نارمل لرکی کی طرح میں بھی گھبرا گئی ڈر گئی سہم گئی تھی۔۔۔" پر میرا ڈر میرا سہم جانا جھک جانا ایک سٹینیم لگا دے گا میرے کردار پر۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 112 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

میں کیوں کردار پر انگلی اٹھنے دوں۔۔۔؟؟

"لبس انكل زبير آجامئين----

کامران کے چمرے پر ایک گھبراہٹ نمایاں ہوئی تھی سوہا کے کنفیڈنٹ سے۔۔۔

یہ فوٹوز دیکھ کر آپ نے مجھے میرے ہی سمسٹر سے باہر نکالنے کی بات کی مسٹر"

الرئسيل--؟؟

اس نے وہ فوٹو واپس انکی طرف پھینکی تھی۔۔۔

یہ فوٹو۔۔۔ جس پر اس نے بہت چالاکی دیکھائی اور ڈیٹ دیکھیں زرا۔۔۔۔"

"پر مجھے تو پاکستان آئے ہوئے اتنا وقت ہوا ہی نہیں ۔۔۔ یہ میری ٹکٹ کی ڈیٹ۔۔۔

سوہا نے موبائل سے اپنے ڈاکومنٹ دیکھائیں تھے۔۔۔

اور پھر آفس کا دروازہ کھل گیا تھا۔۔۔

"یہ نمبر تہارا ہی ہے نہ--؟؟"

انہوں نے وہ کاغذ کو کامران کے سامنے کیا تھا۔۔۔

"وه---ابویه نمبر تو میرا چوری موگیا تھا---"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 113 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

زبیر صاحب نے موبائل کھینچ لیا تھا۔۔۔

سائم یہ لڑکا جتنے نمبرز سے تنگ کرچکا ہے سب کا ای ایم آئی ایمی ہے یہ موبائل۔۔۔"

"کب سے دھمکی دے رہا ہے دوستی کرنی ہے۔۔۔؟؟ میں کرواتا ہوں۔۔۔
وہ اسے کالر سے پکڑ کر باہر لے جانے لگے تھے جب سوہا نے روک تھا

انکل امھی یہ اور اس یونیورسٹی کے برنسیل صاحب باہر سب سٹوڈنٹ کو یہ سارا ڈرامہ"

بتا دیں۔۔۔ اور سب کے سامنے مجھ سے معافی مانگے اپنا اقبال جرم کر کے پھر آپ سے

الجيل مين ڈال ديں۔۔۔

"ديكھو سوما بييا۔۔

آپ دیکھیں سر۔۔۔ایسے ہزار کیس آپ کے سامنے آتے ہوں۔۔۔ آپ یہاں کسی کو جج" نہیں کرسکتے بنا ٹھوس ثبوت کے بنا۔۔۔

یہ فوٹوز بنانا ایڑیٹ کرنا آج کے زمانے میں بچوں کا کھیل ہوچکا ہے۔۔۔

اس لیے ایسے حالات میں کسی فی میل سٹوڈنٹ کو یونی سے نکالنے کا پریشر ڈال کر اسے

دبانے سے پہلے حقائق جانناآپ پر فرض ہے۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 114 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

# **NOVEL BANK**

ياريال

اب بات اس آفس سے باہر جائے گی جمال آپ اپنے اس سٹوڈنٹ کی کرتوت سب کو

البتائي گے۔۔۔

سوہا باہر چلی گئی تھی

السوما بيبا --- ال

نو موم ڈیڈ۔۔۔۔ آپ دونوں کو کم سے کم کسی غیر کے سامنے تو ایسے نہیں کرنا چاہیے"

اسکا موٹیو تھا مجھے برنام کرنا اور پھر آپ کو کہنا کہ میری شادی کروا دیں۔۔۔

اور آپ دونوں عروشمہ کے واقعے کے بعد سے ہاتھ میں آنے والے پہلے ہی موقعے کو دیکھ کر مجھ پر شک کر بیٹے۔۔۔؟

میں بیٹی ہوں بار بار صفائیاں نہیں دوں گی۔۔۔

آپ ماں باپ ہیں میری آنکھوں میں اگر سچ نظر نہیں آرہا تو اس میں میرا قصور نہیں ہے آپ ماں باپ ہیں میری آنکھوں میں اگر سچ نظر نہیں آرہا تو اس میں میرا قصور نہیں ہے آپ دونوں کی مرضی ہے۔۔۔ پر ایسے لوگ۔۔۔ ہر جگہ ملیں گے تو کیا ہر جگہ اپنی بیٹی کو کہڑے میں کھڑا کریں گے۔۔۔؟؟

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 115 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

#### **NOVEL BANK**

ياريال

المجھے بیٹی رہنے دیں باغی نہ بنائیے خدارا۔۔۔

\_

سوما۔۔۔۔ سوما۔۔۔۔ عروشمہ کی طبیعت بہت خراب ہوگئی تھی۔۔اسے بہت الٹیاں"

اآرہی تھی اسے ایر جنسی میں لے گئے ہیں۔۔۔

عندلیب مھاگتے ہوئے آئی تھی

"وك---؟؟؟"

ہاں سوہا۔۔۔۔ مجھے لگتا ہے یہاں کچھ لوگوں کو شک ہوگیا ہے۔۔۔ سوہا۔۔۔"
ہم نے بہت بڑی غلطی کردی اسے یونیورسٹی میں لاکر۔۔۔ سب کو پتہ چل جائے
الگا۔۔۔

عندلیب کا چہرہ آنسوؤں سے مھر گیا تھا

-

"کچھ نہیں ہوگا بیٹا۔۔۔ ہم ساتھ ہیں آپ بچوں کے ڈونٹ ورری"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 116 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

### **NOVEL BANK**

ياريال

سوماکی موم نے عندلیب کو تسلی دی تھی۔۔۔یر سوما جانتی تھی اس انسیڈنٹ کے بعد سب کھ چینج ہوجائے گا۔۔۔

اور وہی ہوا تھا۔۔۔

یونیورسٹی میں جو ہوا تھا وہ محلے تک پہنچ گیا تھا

یہ لوگ اب اس محلے میں نہیں رہ سکتے ہاشم کو نکالنا ہی ہوگا ایسے زانی لوگ دھبہ"

دو تین عورتوں نے ماشم صاحب کے گھر آگر بہت باتیں کرنا شروع کردی تھی۔۔۔ دیلھیں آپ جو کہہ رہی ہیں وہ غلط ہے جھوٹ ہے ہماری عروشمہ کی طبیعت خراب"

ہوئی تھی آپ کو یقین نہیں تو ڈاکڑ سے خود پوچھ لیں۔۔۔

الهم لوگول بهت عزت دار شریف لوگ میں۔۔۔ ہمیں برنام نہ کریں۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 117 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

# **NOVEL BANK**

ياريال

زارا کی چچی نے خود تصدیق کی ہے اور تمہاری دیورانی ۔۔۔ اس نے مجھی کل رخسانہ سے"

اکہا کہ وہ لوگ تمہاری بیٹیوں کی وجہ سے اپنا حصہ بیچ رہے ہیں۔۔۔

کیا سے میں تمہاری بیٹی پیٹ سے ہے۔۔؟؟ شرم نہیں آئی اسے۔۔؟"

شکل سے تو تمہاری ساری بیٹیاں ایسی حاجن نمازن لگتی تھی۔۔۔

"اور کردار ایسے ہیں۔۔؟

ہاشم مھائی تو بڑے نیک سنے چھرتے تھے۔۔۔اور تم۔۔۔یہ تربیت رہی اچھا ہوا میری"

بچیوں کا آنا چانا نہیں ہے یہاں۔۔۔

ااقسم سے شرمندہ کردیا تم لوگوں نے۔۔۔

ہاشم صاحب کی برداشت سے باہر تھا اتنی او پچی آوازیں۔۔۔

وہ اپنے دل پر ہاتھ رکھے وہیں گر گئے تھے درد سے آنکھیں بند ہورہی تھی پر باہرسے آتی

زہر اگلتی آوازیں نہیں۔۔۔

"امي ابو---"

عروشمہ ہی بھاگتے ہوئے اپنی امی کے پاس آئی تھی

حماد گھر پر نہیں تھا۔۔

وہ محلے والی تو وہاں سے بھاگ گسٹیں تھیں

باپ کو لیے ہوش دیکھ ان بچیوں نے شور ڈال دیا تھا

المُحاكر زمين سے جيسے ہی بستر پر لٹايا تو ہوا باخت ہورہے تھے۔۔۔

البهام مجلى كيا بهوا ماشم مهائى كو--"

النايا الو مصيك تو ميس---"

پر عروشمہ نے ان دونوں ماں بیٹی کو پیچھے دھکا دیا تھا۔۔۔

"خبردار پاس نہ آنا۔۔۔ پچی میرے باپ کی بدنامی کرواکر آپ کو سکون مل گیا۔۔"
تم میں ابھی مبھی ہمت ہے میرے سامنے بکواس کرنے کی۔۔؟؟ جو گل تم نے کھلا"
ادا یہ

مجھ پر الزام لگانے سے پہلے اپنی بیٹی کو اپنے سامنے کھڑا کریں اور پوچھیں۔۔۔ کہ وہ کتنے" گل کھلا کر صائع کروا چکی ہے۔۔۔ میں آج اس مقام پر آپ کی بیٹی کی وجہ سے ہوں۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 119 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

میرے باپ کو کچھ بھی ہوا تو میں بھی چپ نہیں رہوں گی پورے محلے پوری دنیا کو چیج چیج اسمبرے باپ کو کچھ بھی اور میں مجھی جب نہیں میں اسکر بتاؤں گی آپ کی بیٹی کی کرتوت۔۔۔

چی عروشمہ کو مارنے کے لیے آگے بڑھی تھی جب حماد نے انکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔ خد اکا واسطہ ہے ہمارا پیچھا چھوڑ دیں۔۔۔ جتنا تماشہ محلے میں لگانا تھا آپ نے لگا دیا" چی ۔۔۔۔

ااہم چلے جائیں گے یہاں سے ۔۔۔ جائیں۔۔۔ آپ مبھی راستہ چھوڑیں۔۔۔
حماد بہن کو نظر انداز کر کے اندر کمرے میں گیا تھا والد کا بے جان وجود دیکھ کر اسکی روح
میں کانپ گئی تھی ۔۔ پر ہمت کر کے اس نے انہیں اٹھایا تھا۔۔۔ اور باہر لے گیا
تھا۔۔۔۔ ایمبولنس پہلے سے موجود تھی۔۔۔ وہ لوگ چلے گئے تھے پیچھے انکی بچیوں رہ گئ
تھی وہ دل چیڑ دینی والی باتیں سننے کے لیے۔۔۔

"خدا ایسی اولاد کسی کو نه دے۔۔۔"

اولاد کیا۔۔۔ ایسی بیٹیاں۔۔۔ باپ شرف تھا اس لیے برداشت نہیں کرپایا۔۔۔
"جانے کب سے دھوکا دے رہی تھی باپ کو۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 120 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

#### **NOVEL BANK**

ياريال

"بہن مجھے تو ماں مجھی ملوث لگتی ہے۔۔۔ایسی تربیت کی بچیوں کی توبہ توبہ۔۔۔"

\_

عروشمہ کی والدہ خاموشی کے ساتھ اندر چلی گئی تھی اپنی بچیوں کو لیکر۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

\_

وہ اب سٹیبل ہیں انہیں زیادہ سٹریس مت لینے دیں آنے والے دن بہت نازک"

۱۱ ہیں۔۔۔

حماد ڈاکٹر کے پیچھے پیلے چلا گیا تھا۔۔۔

تم کہاں جارہی ہو۔۔؟؟ تمہیں سکون نہیں ملا۔۔؟؟ ڈاکٹر نے کہا ہے سٹریس نہیں"

رينا- ـ

Visit For More Novels : **www.urdunovelbank.com** Page 121 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

التمهارا تو پورا وجود ہی باعث ہے انکی بریشانی کا۔۔۔

عروشمہ کو پیچھے کردیا تھا ہاشم صاحب کے روم سے۔۔۔

"امی بس ایک بارپلیز --- ایک بار میں پھر انکے سامنے نہیں جاؤں گی ---"

ہاتھ جوڑتے ہوئے وہ یاؤں میں گر گئی تھی جب نرس اندر سے باہر آئیں تھیں

آپ بیٹا اندر جاکر مل سکتی ہیں۔۔ اس میں پاؤں پکڑنے والی کوئی بات نہیں جائیں"

"انرر---

عروشمہ کی والدہ کو ایک نظر دیکھ کر وہ عروشمہ کو اندر لے گئی تھی۔۔۔۔

11/6---11

میں کتنا برنصدیب ہوں۔۔۔ کتنا برنصدیب ہوں جو یہاں پہنچنے کے باوجود مجھی زندہ کچ"

الكيا--

اپنا آلسیجن ماسک اتار دیا تھا آج کھیے میں غصہ نہیں تھا بہت نرمی تھی

ابو۔۔۔خدا کے لیے ایسے نہ کہیں۔۔۔میرے گناہ کی سزا باقی سب کو نہ دیں۔۔۔"

اآپ ہی تو سہارا ہیں ہمارا۔۔۔ آپ چلے گئے تو سب چلا جائے گا۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 122 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

میں یہاں پر کب ہوں۔۔؟؟ تہارے دھوکے نے مجھے اندر تک مار دیا ہے"

میرا وجود زندہ ہے۔۔۔ تم وہ مجھی مار دو۔۔۔ اب مجھ میں ہمت نہیں واپس اس مجلے میں

جانے کی جال میری اتنی برنامی ہوچکی ہے۔۔۔

میں اس گھر میں کبھی نہیں جاؤں گا۔۔۔ تم۔۔۔ اب سے ہمارے ساتھ نہیں رہوگی میں تہیں دروں کا۔۔ بر اب تہیں ساتھ نہیں رکھوں میں تہیں کسی دارالایان کسی ادرے میں جھیج دوں گا۔۔ بر اب تہیں ساتھ نہیں رکھوں انگا۔۔۔۔

جیسے آپ چاہیے۔۔۔ میرے جانے سے پہلے ایک بار مجھے اتنی اجازت دیں کہ آپ کا" "ہاتھ یکڑ سکوں۔۔۔؟؟

ہاشم صاحب نے منہ موڑ لیا تھا اور وہ پیچھے ہٹنے کے بجائے انکے بیڑ کے پاس بیٹے گئ تھی

والد کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ماتھے کے ساتھ لگا لیا تھا اور جی جھر کر رو دی تھی وہ۔۔۔

ابو۔۔۔ میری غلطی تھی کہ میں گھر کی دہلیز سے باہر نکلی کسی اجنبی پریقین کیا۔۔۔"

پرِ وہ ملاقات پہلی اور آخری ملاقات تھی۔۔۔ میں تعلقات استوار کرنے نہیں گئی تھی۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 123 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

میں اس سے شادی کرنا چاہتی تھی۔۔۔ میں نے گناہ کیا میں مانتی ہوں۔۔۔

میں غلط ہوں۔۔۔ میں نے یہ قدم اٹھانے سے پہلے ایک بار نہیں سوچا آپ سب کا اپنی بہنوں کا نہیں سوچا۔۔۔

پر میری جگہ رکھ کر سوچیں۔۔۔ سوچین میں بہک گئی تھی ابو۔۔۔ میں بھول گئی تھی یہ

معاشرے فرشتوں کا نہیں ہے۔۔۔ یہاں معصوم لباس اوڑھے بہت شیطان گھومتے

ہیں جو نوچ لیتے ہیں معصومیت۔۔۔ میں جھول گئی تھی ابو کہ یہاں بیٹیوں کے لیے جو

حدود رکھی جاتی ہے وہ انکے مجلے کے لیے ہوتی ہے

جب باپ مھائی پابندیاں لگاتے ہیں تو وہ کچھ سوچ سمجھ کر ہی پہرے بچھاتے ہیں میں

مبھول گئی تھی

آپ مجھے کہیں مجھی پھینک دیں میں رہ لول گی۔۔۔ پر ابو میں خودکشی نہیں کروں

گی--- میں مرنا نہیں چاہتی---

"میں ایک گناہ کرچکی ہوں۔۔۔ خودکشی کر کے ایک اور گناہ نہیں کروں گی۔۔۔

والد کے ہاتھ پر بوسہ دے کر وہ وہاں سے محاک گئی تھی باہر ۔۔۔۔

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com Page 124 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

\_

کاش تم سمجھ جاتی میری پچی کہ مال باپ کیوں حد تہہ کردیتے ہیں۔۔۔ "
تم پر ہم نے پابندیاں نہیں لگائی تو دیکھو معاشرے کو موقع دہ دیا تم نے۔۔۔
کاش میں مبھی شیر کی نگاہ رکھتا عروشمہ آج تم اس اذیت میں نہ ہوتی۔۔۔
بیٹیاں بہک جائیں تو نسلیں برباد ہوجاتیں ہیں۔۔ امبھی یہ شروعات ہے۔۔۔
بہت تلخ ہے حقیقتیں۔۔۔۔ معاشرے جب لیے حس ہوجائے تو ناسور بنا دیتا ہے ایسے
گناہوں کو۔۔۔ اور عبرت بنا دیتا ہے ایسا کرنے والوں کو۔۔۔
"اور تم نے موقع دہ دیا اس معاشرے کو رشتے داروں کو۔۔۔

\_

کاش تم سمجھ جاتی میری بچی کہ ماں باپ کیوں حد تہہ کردیتے ہیں۔۔۔"
تم پر ہم نے پابندیاں نہیں لگائی تو دیکھو معاشرے کو موقع دہ دیا تم نے۔۔۔
کاش میں بھی شیر کی نگاہ رکھتا عروشمہ آج تم اس اذیت میں نہ ہوتی۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 125 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

#### **NOVEL BANK**

ياريال

بیٹیاں بھک جائیں تو نسلیں برباد ہوجاتیں ہیں۔۔ امھی یہ شروعات ہے۔۔۔

بہت تلخ ہے حقیقتیں۔۔۔۔ معاشرے جب بے حس ہوجائے تو ناسور بنا دیتا ہے ایسے

گناہوں کو۔۔۔ اور عبرت بنا دیتا ہے ایسا کرنے والوں کو۔۔۔

"اورتم نے موقع دہ دیا اس معاشرے کو رشتے داروں کو۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

\_

"ماشم مجائي----"

نگهت مهت اکبلا موگیا موں اور کچھ نه کهنا میں مرجاؤں گا۔"

" ایک دھاگہ ملکا سا میری سانسوں کو باندھے ہوئے ہے زندگی کی ڈورسے

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 126 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

### **NOVEL BANK**

ياريال

ہسپتال کے بستر پر وہ لبے یارو مردگار نڈھال پڑے ہوئے تھے جب بہن نے بات شروع کی تھی

"ہاشم مھائی میں آگئ ہوں میں آپ کے ساتھ ہوں۔۔"

تم اگر ساتھ ہوتی تو ایسے منہ پھیر کر نہ جاتی۔ نہ میں ندیم سے دل کا حال بیان کرسکتا"

ہوں

اسكى بيوى نے پورے محلے میں پنچائیت لگا دی۔۔

اتم جانتی ہو کوئی مجھی ماں باپ ایسی برنامی برداشت نہیں کرسکتے جانتی ہو نہ۔۔

نگہت بیگم پاس آکر بیٹے گئی تھی بھائی کے جو رو بھی رہے تھے تو خاموشی کے ساتھ

نگہت مجھے کچھ دیکھائی نہیں دے رہا اس زندگی میں دل کررہا ہے کچھ کھا کے مرجاؤں"

پر میں ہمت نہیں کر پارہا میری بیٹیاں ہیں پیچھے۔۔ عروشمہ نے جو کالک ملنی تھی وہ مل

دی اب باقی کو تو زہر نہیں سکتا میں۔۔۔

"میں نے فیصلہ کرلیا ہے کسی ادارے میں چھوڑ آؤل گا۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 127 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

یا اللہ--- نہ کریں ایسی بات-- عروشمہ-- کہیں نہیں جائے گی--- میں اسے ساتھ لے" جاؤں گی پوری عزت کے ساتھ مجائی-- کسی ادارے میں ہماری جوان بیٹی نہیں جائے "گی-

نگہت بیکم کی روح تک کانپ گئی تھی مھائی کے فیصلے کو سن کر۔۔

میری تربیت گندی نہیں تھی نگہت ابو کے جانے کے بعد تم بہنوں کو بھی تو پالا تھا"

نہ تم دونوں کی تربیت مبھی کی تھی بڑا تھا ایسے ہی کرتا تھا جیسے اب کرتا آیا ہوں

"چھر کیوں میری بیٹی نے میرے ساتھ دغا کی۔۔؟؟

ہاشم محائی سنجالیں اپنے آپ کو ۔۔۔ آپ امھی ٹھیک نہیں ہوئے خدا کے لیے رونا"
"بند کرس

بر وہ کیا کرتے انکا کلیجہ بھٹ رہاتھا دل میں اتنا بوجھ تھا انکے۔۔

کیا کروں کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔ نہ اپنی بیوی سے درد کی شدت بیان کرسکتا ہوں نہ اپنے"

بلیٹے سے

"وہ دونوں تو خود اس عذاب سے گزر رہے ہیں۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 128 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

#### **NOVEL BANK**

ياريال

ہاشم مھائی بس یہ چند ماہ پورے ہو جائیں میں خود لے جاؤں گی عروشمہ کو"
عاصم کے ساتھ ہی نکاح ہوگا۔۔۔ میں سب کچھ مھول جاؤں گی آپ کے لیے
مھائی آپ بڑے مھائی ہی نہیں باپ مھی ہیں۔۔ آپ نے ابو کی طرح ہم مہن مھائیوں
کو بالا

ہمیں اس قابل بنایا۔۔آج آپ کو گرنے نہیں دوں گی۔۔۔ "میں۔۔عروشمہ کو آنکھوں کا تارا بنا کر رکھوں گی۔۔۔

انکے وعدے پر ہاشم صاحب کی تھوڑی نہیں ساری ہی پریشانی ختم ہوگئی تھی

\*\*\*\*\*

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 129 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

تیاریاں دھوم دھام سے کرنی ہیں شادی کی۔۔۔اور اسی گھر سے رخصت ہوگی میری"

--- 97,11

نگہت بیگم کی بات سن کر جہاں ہاشم صاحب کی فیملی خوش تھی وہاں چھوٹے بھائی کی فیملی خوش تھی وہاں چھوٹے بھائی کی فیملی خفا مھی تھی سب کے ہی منہ بنے ہوئے تھے سب کی ہی خواہش تھی عاصم سے انکی بیٹی کی شادی ہو۔۔

"ویسے نگہت ہمت ہے تہاری انکی ایسی بیٹی بیاہ رہی ہوکہ جو۔۔"

محام بھی ثبوت کہاں ہے۔۔؟ کیوں الزام لگا رہی ہیں۔۔؟ بیٹیاں نہیں ہیں آپ کے۔۔؟" عزتیں سب کی سانجھی ہوتی ہیں سمجھ جائیں وقت رہتے۔۔

"ورنہ میں تو رشتہ نہیں رکھوں گی اگر آپ نے شادی کے بعد میری بہو پر کوئی الزام لگایا تو

النَّكهت ميري بيني جھوٹ نهيس بول رہی۔۔"

توآپ کی بیٹی مجھی ملوث ہے۔۔؟ تو اگر جرم ثابت ہوگیا ہے تو سزا آپ کی بیٹی کو مجھ" ملنی چاہیے۔۔؟ اور ندیم محائی آپ اب سے اپنی سیٹیوں پر نظر رکھا کریں۔۔ آپ کی بیوی

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 130 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

### **NOVEL BANK**

ياريال

نے بہت فری ہینڈ دیا ہوا ہے بچیوں کو۔۔ اس لیے ایسے گھنونے الزام لگا رہی ہیں سب

"پر--

عروشمہ کی چچی منہ بنا کر واپس اپنے پورشن میں چلی گئی تھی اپنی دونوں بیٹیوں کو لیکر۔۔ انگہت سمجھ نہیں آرہی کیسے شکریہ ادا کروں۔۔۔"

"ابس بھائی چپ کر جائیں باقی باتیں کل صبح کریں گے امھی نہیں۔۔"

\_

اس رات عروشمہ کے کمرے میں نگہت بیگم اور عروشمہ کی امی موجود تھی جب انہوں نے عروشمہ کے سامنے ایک لمبی لسٹ رکھ دی تھی

اکیا کرنا ہے ، کیا نہیں کرنا ہے'

اکیا کہنا ہے کیا نہیں کہنا ہے'

-

" چھپواتنے بڑے جھوٹ پر میں اس رشتے کی شروعات کیسے کرسکتی ہوں۔۔؟"

### **NOVEL BANK**

ياريال

تم اتنا نهیں کرسکتی برزات لرکی اپنے مال باپ کی لیے۔۔؟ تم ایسا کرو زہر دہ دو" ہمیں

جب تہاری چھپو کہہ رہی ہے کہ تم نے عاصم کو کبھی کچھ نہیں بتانا تو تہیں سمجھ نہیں ا ااربا--؟؟

والدہ نے بازو زور سے پکڑا تھا جس پر نشان پڑ گئے تھے

"معامهی پلیز اسے چھوڑ دیں میں بات کررہی ہول۔۔۔"

گنتی کے کچھ مہینے ہیں عروشمہ ۔۔ عاصم کو کبھی کچھ پتہ نہیں چلنا چاہیے۔۔۔"

"اگر یه شادی ناکام موئی تو مرجانا پر مهماری دملیز پر نه آنا سن لو لرکی---

بیڑ پر اسے دھکا دے کر وہ باہر چلی گئی تھی

ان سے زیادہ میں تنگ آگئی ہوں خود سے۔۔ پھیھو عاصم مھائی یہ سب ڈیزرو نہیں کرتے"

"مجھ جنسی بے حیا بدزات کو وہ ڈیزرو نہیں کرتے پلیز منع کردیں۔۔

اس نے روتے ہوئے در خواست کی تھی

# **NOVEL BANK**

ياريال

تم پھر سے اپنا سوچ رہی ہو۔۔؟؟ تہاری بہنیں ہیں بھائی ہے ماں باپ نے آگے"
جینا بھی ہے یا نہیں۔۔؟ تہیں سمجھ نہیں آرہی لوگ موقع کی تلاش میں ہیں۔۔
یہ واحد حل ہے جو معاشرے میں کھویا ہوا وقار واپس دلائے گا ہاشم بھائی کو۔۔۔
"عروشمہ کم سے کم اب تو باہر نکل آؤ اور اپنے ماں باپ کا سوچو۔۔۔

\_

یا اللہ پاک اس عذاب کو میرے اندر ہی ختم کردے اللہ اس ناجائز اولاد سے چھٹکارا دلا" "دے مجھے۔۔۔

چھو پھو کے باہر جانے کے بعد وہ گھنٹو مصلے پر کھڑی اپنے رب سے بس ایک ہی دعا مانگ رہی تھی اس نیچے کی موت۔۔۔

\_

اور دوسرے کمرے میں اسکے گھر والے اسکے لیے بھی ایسی ہی دعا مانگ رہے تھے ہاتھ صاحب یہ تو بھلا ہو آپ کی بہن کا۔۔ورنہ میں نے تو امیر ہی کھو دی تھی۔۔۔"

#### **NOVEL BANK**

ياريال

اللہ ایسی بربخت اولاد کو اٹھا لے۔۔اسکے بردے ڈھک لے ہماری جان چھوٹ جائے ایسی

گندی اولاد سے جس نے ماں باپ کو خون کے آنسو رولا دیا۔۔۔

"الله سميس اور برنامي سے بيا لے---

وہ کچھ مہینے یوں مبھی کٹ گئے تھے

\_

\*\*\*\*\*

سوہا پرنسپل مان گئے ہیں عروشمہ کے پیپرز لینے کو۔۔۔ باقی جو سمسٹر رہ جائے گا وہ آن" "الائن جاری رکھ سکتی ہے یا سکیپ کرسکتی ہے۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 134 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

سائم صاحب نے وہ ایگریمنٹ لیٹر سوہا کے سامنے رکھا تھا

الموم ڈیڈ۔۔۔ میں نے مجھی ایک فیصلہ لیا ہے۔۔۔"

الكيبا فيصله -- ؟؟ تمهيل نهيل لكتاتم اب اس يوزيش ميل نهيل مو سوما -- "

سوہا کی موم نے سختی سے پوچھا تھا

میں واپس جانا چاہتی ہوں۔۔۔آپ لوگ مہاں رہ سکتے ہیں میں نے خالہ سے بات کرلی"

" ہے۔۔

"وك اباؤك بور سناريز -- ؟؟"

" ڈیڈ میں ڈگری وہاں جاکر مکمل کرلوں گی۔۔۔ مجھے اب یہاں نہیں رہنا۔۔"

یہ تو اچھی بات ہے ہم دونوں اسی انتظار میں تھے کہ تم کب واپس جانے کی بات"

لرو--

"پر پہلے کیوں یاد نہیں آیا اتنے ماہ کے بعد کیوں۔۔؟

کیونکہ میں عروشمہ کے ساتھ رہنا چاہتی تھی۔۔کوشش تھی کہ اسکا درد کم کرسکوں۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 135 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

### **NOVEL BANK**

ياريال

پر ناکام رہی ۔۔ان مہینوں میں میں نے اس لڑکی کو اس طرح ٹوٹتے ہوئے دیکھا ہے جو کہم میں خو اعتماد تھی

اپنوں کی پیاری تھی لاڈلی تھی۔۔۔اسے میں نے اسی کمرے کے ایک کونے میں گھٹتے "
"ہولئے سسکتے ہولئے دیکھا ہے۔۔۔۔

تو قصور کس کا ہے ان سب میں --؟ تمہیں آج اپنی دوست مظلوم نظر آرہی ہے اور جو" "والدین پر گزرتی ہے وہ دیکھ نہیں پارہی تم ---؟؟

"ڈیڈ۔۔۔ مجھے بس واپس جانا ہے پلیز۔۔۔"

سوما اپنے روم میں واپس چلی گئی تھی۔۔۔

\*\*\*\*\*\*

\_

#### **NOVEL BANK**

باريال

السوما --- بیٹی ہوئی ہے --- ہم اسے چھوڑنے جارہے ہیں --"

العروشمه--- عروشمه---"

کال بند کردی تھی۔۔۔

میں نے کبھی نماز کی پابندی نہیں کی تھی کبھی دل و جان سے دعا نہیں مانگی تھی کسی"

پر عروشمہ--- میں سجدے میں دعائیں مانگتی تھی اللہ تمہیں بیٹی نہیں بیٹا دے---سے نہ کے سے سے بریا ہے۔ نہ

ایک غیر جگہ پر تم اس پچی کو چھوڑنے جارہی ہو۔۔۔اسکی آگے کی زندگی کیسی ہوگی۔۔؟؟

کیا ہوگی کیا ہوگا اسکے ساتھ جب وہ بڑی ہوگی۔۔؟؟

الكاش تم اپنی محبت كا مهانك روپ ديكھ ليتى ---

اس رات سوما سو نہیں یائی تھی۔۔۔ وماں یہی حالت عروشمہ کی تھی جو ان دنوں اینے

گھر میں نہیں تھی وہ اس گھر میں تھے جو سائم صاحب نے ارینج کیا تھا ان لوگوں کے

ليے---

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 137 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

\_

\*\*\*\*\*\*

"---bb---bb"

گھنے اندھیرے میں وہ روشنی اسے اپنی اوڑھ کھینچے جارہی تھی جہاں چھوٹی سی پچی آگے آگے جھاگ رہی تھی وہ وہ پیچھے پیچھے۔۔۔

"ببياً گر جاؤگی--- واپس آجاؤ---"

"---66"

العروشمه عروشمه---

عروشمہ کو کندھے سے پکڑ کر کسی نے نیند سے اٹھایا تھا۔۔۔

چلتے پنکھے کے نیچے مجھی وہ پسینے سے شرابور تمھی

"ابو۔۔۔ابوکہ رہے ہیں وہ لے جارہے ہیں اسے۔۔۔ تم نے دیکھنا ہے ملنا ہے۔۔؟؟"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 138 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

بڑی بہن نے ہیچکیاتے ہوئے کہا تھا جب عروشمہ کے چہرے پر نفرت ابھر آئی تھی میں نے اسے ہی تو دیکھا ہے اتنے مہینوں کبھی برنامی کی صورت میں تو کبھی لاچارگی کی" شکل میں مجھ سے دور لے جاؤاسے وہ میرے گناہوں کا وہ ثبوت ہے جس کا نام و

انشان مھی میں اپنی زندگی سے مٹانا چاہتی ہوں۔۔

كروك لليه وه ليك كني تنهي---

روتی ہوئی بچی کی آوازیں جیسے ہی سنائی دی تھی اسے اس نے کھڑی سے باہر جھانکا تھا مارش مھی بہت تیز تھی اور ٹھنڈ مھی ہورہی تھی۔۔۔

وہ پچی اسکی فیملی میں سے کسی نے نہیں پکڑی تھی سوہا کے والد نے اسے پکڑا ہوا تھا اس ناجائز اولاد سے اسکے گھر والے مبھی اتنی نفرت کررہے تھے جتنی وہ---

دل کے کسی ایک کونے میں ایک چمجن ہوئی تھی جب وہ بلکتی ہوئی پچی زارو قطار رو رہی

منطى ---

•

\*\*\*\*\*

آپ لوگ یہاں سے آگے جا سکتے ہیں ہاشم صاحب آگے میں نہیں جاؤں گا۔۔۔ بی"
اونیسٹ میں ایک عزت دار برنس مین ہوں کہیں کوئی تصویر یا اسی سی ٹی وی امیں میرا
"چرا آگیا تو سو مسئلے ہو سکتے ہیں۔۔۔

ہم میں سمجھ سکتا ہوں۔۔ آپ یہاں تک آئے ہمارا ساتھ دیا ہمارے لیے کافی"

"سے۔۔

ہاشم صاحب چرے پر ماسک لگائے وہاں گئے تھے اس جھولے کے پاس جہال ایک اور بچہ پہلے سے موجود تھا۔۔۔اور واپس بچہ پہلے سے موجود تھا۔۔۔اور واپس براھے تھے

پچی کے رونے کی آواز نے انکے قدم روک دیئے تھے۔۔۔

"الله ایسی اولاد کسی کو نه دینا جو مجھ جیسے باپ کو اس مقام پر لا کھڑا کرے۔۔۔"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 140 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

ياريال

وہ اتنی بات کہہ کر واپس چلے گئے تھے۔۔۔

سائم صاحب کی گاڑی وہاں سے چلی گئی اور دوسری گاڑی وہاں آکر رکی تھی وہاں ہوں ہوں اور دوسری گاڑی وہاں آکر رکی تھی وہاں سے وہ" وہ لڑی جیسے ہی گاڑی سے نکل کر اس جھولے کی طرف بڑھنے لگی تھی وہاں سے وہ" دونوں بیچے اٹھا کر اندر لے گیا تھا کوئی۔۔۔۔

الشيط - - - ا

اس گاڑی میں اس نے صبح ہونے کا انتظار کیا تھا اور چھر اس ادارے میں وہ داخل ہوئی تھی جہاں اسے ناکامی کا ہی سامنا کرنا بڑا تھا۔۔

آپ بات کو سمجھ نہیں رہے ہیں یہ پچی اسے میں اس ادارے میں نہیں رہنے دے" "سکتی خدا کے لیے میری مدد کریں--

> "آپ اس بچی کے لیے اتنی فکر مند ہیں تو آڈوپٹ کرلیں۔۔" "تو دہ دیجئے مجھے میں آڈوپٹ کرنا چاہتی ہوں۔۔"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 141 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

### **NOVEL BANK**

ياريال

آپ نے رولز ٹھیک سے نہیں بڑھیں شادی شدہ جوڑے اگر ان قواہد پر پورا اتریں تو ہی"
"وہ بچہ گود لے سکتے ہیں ---

\_

آپ لوگ ان مال باپ سے لاکھ گنا اچھے ہیں۔۔ وہ بنا سوچے سمجھے بچے پیدا کر کے "
پھینک جاتے ہیں پر آپ لوگ ہر طرح کی انفار میش لیتے ہیں تسلی کرتے ہیں چھر کہیں
جاکریقین کرتے ہیں۔۔۔

میں اس پچی کو مہاں اپنی امانت چھوڑ کر جارہی ہوں۔۔۔ اسے میں ہی آڈوپٹ کروں گی۔۔
اتب تک اسکا خیال رکھیئے گا۔۔۔یہ کچھ پیسے مجھی۔۔پلیز۔۔۔
اس بچی کی کچھ فوٹوز لیے لی تھی۔۔۔

اور جب اسے اپنے سینے سے لگایا تو وہ روتی ہوئی پچی چپ کرگئی تھی۔۔۔۔
"امیں بہت جلدی تہیں لینے آؤل گی۔۔ 'پارسا"
اسکے ماتھے پر بوسہ دے کر اس نے کئیر ٹیکر کی طرف دیکھا تھا۔۔

"آپ اس پچی کا نام پارسا لکھیئے گا۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 142 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

شيخ	ساداه	ازقلم

### **NOVEL BANK**

ياريال

\_

وہ وہاں سے واپس چلی گئی جلدی واپس آنے کے لیے۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

\_

"----ایک سال بعد-----"

القبول ہے۔۔۔"

\_

#### **NOVEL BANK**

ياريال

وہ ایک لفظ جو وہ سوچتی تھی بس اپنے محبوب کو بولے گی جب اسکی دلهن بنے گی وہ

محبوب جس نے اسے رسوائیوں کی نئی زندگی سے آشنا کروا دیا تھا

ساتھ پہلو میں آکر بیٹھنے والے شوہر کو تو اس نے کبھی کسی خاطر خواہ لانے کی کوشش نب سے تبھ

ہی نہیں کی تھی

جو اسکا کزن تھا جو آنگھوں کے سامنے رہا تھا ہمیشہ۔۔۔۔

"عروشمہ --- نکاح مبارک ہو۔۔۔ اب سے تم میری ہوئی۔۔"

عاصم نے بہت گھبراتے ہوئے عروشمہ کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تھا

اآپ کو مجھی۔۔۔"

"ميرا نام لو نه--- اس باربنا انبهائي اکھے----"

عاصم کہتے ہوئے ہنس دیا تھا

ااعاصم - - - اا

## **NOVEL BANK**

ياريال

ہائے۔۔۔ تم ہمیشہ سے خوبصورت تھی عروشمہ۔۔۔ تمہاری شرم و حیا نے مجھے تمہاری" طرف مائل کیا۔۔۔ آج تمہاری سادگی تمہاری معصومیت اور اس پر میرے نام کی مہندی اتنم غضب ڈھائی رہی ہو۔۔۔۔

\_

\*\*\*\*\*

\_

"اب تو میں اسے لے جا سکتی ہوں نہ--؟؟"

ا بھی پیپرز فائٹالٹر ہونے میں کچھ دن لگے پر۔۔۔ آپ لے جا سکتی ہیں پارساکو اپنے" "ساتھ۔۔۔ پچھلے کچھ ماہ سے ہم نے جتنی تسلی کرنی تھی وہ ہم نے کرلی ہے۔۔۔

التحيينك يو سووو مي ---- "

وہ کرسی سے اٹھ گئی تھی۔۔۔اور پارساکو اپنے گلے سے لگا لیا تھا

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 145 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

میرا شکریہ اداکون کرے گا میڑم --- میں شادی کے لیے ہاں نہ کرتا اتنے کم وقت میں"

"توكهال جائى--؟؟

"خالہ سے کہتی کہ کوئی اور ڈھونڈیں --- زندگی رک نہیں جانی تھی مسٹر---"

"امی اپنی مجانجی کو دیکھ لیں۔۔۔"

"خالہ اپنے بیٹے کو مجھی دیکھ لیں۔۔۔"

افف تم دونوں یہیں لرٹا شروع ہوجاؤ۔۔۔ فلائٹ کا ٹائم ہورہا ہے۔۔۔"

السوما تمهارے موم ڈیڈ سے مجھی ملنا ہے۔۔۔

سوہا کے چمرے کے رنگ اڑھ گئے تھے اچانک سے۔۔۔۔

-

\*\*\*\*\*

\_

\_

"----りじ"

زارا کے لب لر کھڑا گئے تھے جب فہد کے ہاتھ میں اس نے منہ دیکھائی کی جگہ کچھ اور دیکھا تھا

یہ کیا ہے۔۔؟ بول دیجیے کہ جو میں سوچ رہی ہوں یہ وہ مقدس کتاب نہیں میرا وہم" " یہ

اپنا گھونگھٹ اس نے خود اٹھا لیا تھا چرے سے

زارا۔۔۔ یہ قرآن شریف ہے۔۔۔ آج زندگی کا یہ سفر شروع کرنے سے پہلے میں کچھ"

پوچھنا چاہتا ہوں۔۔۔

"اور تم اس پاک کتاب پر ہاتھ رکھ کر مجھے گواہی دوگی کہ تم --زارا کی آنکھوں لیے دیکھ کر آنسوؤں سے مجھرے چہرے کو دیکھ کر فہد
کو خود پر بہت شرمندگی ہوئی تھی

آپ چاہتے ہیں کہ میں اپنی پاک دامنی کی قسم کھاؤں ہاتھ رکھ کر۔۔؟" میں بتاؤں کہ میرا کردار میری دوست عروشمہ جبیبا نہیں۔۔؟

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 147 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

ياريال

یہ بتاؤں کہ میں نے زنا نہیں کیا جسمانی تعلقات نہیں رکھے تو میں قسم اٹھانے کو تیار ہوں فہد ہاتھ رکھنے کو بھی تیار ہوں۔۔۔

البرسي---

وہ بات کرتے ہوئے اٹھ گئی تھی چھولوں کی اس سیج سے

زارا بس ایک بار۔۔۔ میرے گھر والے تو نکاح سے پہلے یہ سب کرنے کا کہہ رہے"

التھے۔۔۔ سب کے سامنے۔۔۔ میں مجبور ہول۔۔۔

فہد نے سرگوشی کی تھی

میں ہاتھ رکھ لوں پر میرا دل ڈرتا ہے۔۔۔ سنتی آئی ہوں قرآن مجید کی قسم نہیں کھانی"

چاہیے جھوٹے اور سچے دونوں کو۔۔۔

یہ بہت مقدس کتاب ہے

میں ہمت نہیں کر پارہی ہول۔۔۔ اگر عروشمہ کی حرکت سے پہلے کوئی میری پاک دامنی

کی گواہی مانگتا تو میں وہ رشتہ توڑ دیتی پر خود کو سچا ثابت کرنے کے لیے قسم نہ کھاتی۔۔۔

مگر۔۔۔ اب میں جانتی ہوں ہر موڑ پر ایسا ہوگا۔۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 148 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

میں قسم کھا لوں گی کیونکہ میرے دل میں چور نہیں ہے فہد

کیا آپ اس رات کے بعد اپنی بیوی پر یقین کریں گے۔۔؟

"یا ہر بار قرآن مجید سامنے لایا کریں گے۔۔۔؟؟؟

بات کرتے کرتے زارا نے سر جھکا لیا تھا اور جب ہاتھ رکھنے لگی تھی تو فہد نے پیچھے کرلیا

تنحا ابنا ماتنه

مجھے میری بیوی پر یقین آگیا ہے زارا۔۔۔"

" چھر کہی تہیں اس دہرائے پر کھڑا نہیں کروں گا۔۔۔

پر زارا اس رات سعی معنوں میں سمجھی تھی سیانے کیوں کہتے تھے لڑکی خراب نکل آئے

تو سات نسلیں خراب ہو جاتی ہیں۔۔۔

العروشمه---بیٹا مولوی صاحب کچھ پوچھ رہے ہیں جواب دو---"

چھوچھو نے عروشمہ کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 149 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

عروشمه ان اپنوں میں وہ دو چہروں کو ڈھونڈ رہی تھی جو اسکی کُل کائٹات تھے

اس کے ماں باپ۔۔۔اور وہ دونوں ہی نہیں تھے وہاں اس وقت۔۔۔سب رشتے دار تھے

کزنز تھے بہنیں تھیں۔۔۔حماد بھائی بھی دروازے پر کھڑے تھے

بر مال باپ نہیں تھے۔۔۔

عروشمہ کے لیے وہ دو لفظ بولنا اتنے ہی مشکل ہوئے تھے جبیبا سانس لینا۔۔۔

العروشمه ببيا---"

العروشمه---ا

السائره باجی---امی ابو---؟؟"

عروشمہ نے آہستہ آواز میں پوچھا تھا

"وہ یہیں ہیں عروشمہ پلیزیہ لفظ بولو اور جاؤ ہماری زندگیوں سے۔۔۔"

دوسری بہن نے مسکراتے ہوئے بہت ہلکی آواز میں کہا تھا وہ ہنستے ہوئے چہرے کو

سب دیکھ رہے تھے پر ان لبول سے ادا ہوئے الفاظ نے عروشمہ کی وہ خواہش مھی مار

دی شھی

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 150 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

باربال

القبول ہے۔۔۔"

\_

"بہت بہت مبارک ہو نگہت ماشاللہ بہت خوبصورت بہو ہے تہاری ۔۔۔"

"رخصتی کا وقت ہوگیا ہے چلیں مھامھی۔۔۔؟؟ مھائی باہر لیے صبرے ہورہے ہیں۔۔۔"

"-----

ایک شور تھا وہاں خوشیاں تھی اس چھوٹے سے گھر میں کم رشتے داروں میں مجھی جشن کا

سما شھا

پر اندر دلوں میں ایک ملحل برپاشھا اس گھر کے لوگوں کی۔۔

وہ جانا نہیں چاہتی تھی اور گھر میں اسے کوئی رکھنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔

جب اس کمرے سے چھوچھو اور نوشین باقی لوگوں کے ساتھ اسے باہر لیکر گئی تو اسکی

نظریں صرف اس شخص پر تھی جو ہاتھ کی منظی بند کیئے دورسری طرف منہ پھیرا وہاں تنہا

لفرا تنها---

وہ شخص جسے اس عمر میں اس نے رسوا کردیا تھا

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com Page 151 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

### **NOVEL BANK**

ياريار

وہ شخص جس نے آنکھ بند کرکے یقین کیا تھا

وہ شخص جو محنت کرتا رہاکہ بیٹیوں کو اچھی تعلیم دلوا سکے اور بیٹی نے اس شخص کا سر

شرم سے جھکا دیا۔۔۔۔

وه شخص--- وه مظلوم باپ----

\_

انگلی پکڑ کر تو نے چلنا سیکھایا تھا نہ۔۔"

دہلیز او پکی ہے یہ پار کرا دے

بابا میں تیری ملکہ۔۔ ٹکڑا ہوں تیرے دل کا۔۔

ااک بار پھر سے دہلیز یار کرا دے۔۔۔۔

\_

ا عروشمہ ۔۔۔۔ عروشمہ ۔۔۔۔ ہم پہنچ گئے ہے پلین لینڈ کرگیا ہے۔۔۔"

عاصم کی آواز پر اسکی بند آنگھیں کھلی تھی۔۔۔

الچلس---؟؟"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 152 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

ياريال

عاصم نے ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔۔اور وہ ہاتھ رکھ کر وہاں سے نیچے اتری تھی پر دھیان وہیں تھا یاکستان میں۔۔۔

جال سب کے سامنے تو مال باپ نے اسے پیار دیا تھا پر وہ پیار سے رخصت نہیں کیا

تھا جیسے مال باپ کرتے ہیں۔۔۔

فصلیں تو کائی جائیں اگتی نہیں ہیں۔۔۔"

"بیٹیاں جو بیاہی جائیں مرقی نہیں ہیں۔۔۔

اور بھر وہی ہوا تھا پاکستان سے رسمی فون جاتا تو تھا دبئی پر عروشمہ کے لیے نہیں۔۔ بس ایک دیکھاوا دیکھانے کے لیے تاکہ کسی کو کبھی کوئی شک نہ ہو۔۔۔۔

نگہت بیگم نے اپنی محبت سے عروشمہ کی زندگی میں وہ کمی پوری کرنے کی کوشش ضرور کی تمھی۔۔۔

\_

\*\*\*\*\*

"عروشمہ بھا بھی مجھے جانے دیں پلیز میں جلدی آجاؤں گی۔۔۔"
نہیں نوشین ۔۔۔ عاصم اگر دوپہر میں گھر آگئے تو پہلے تہارا پوچھیں گے۔۔"
"اوریہ کونسی دوست کے گھر جانا ہے تہمیں ۔۔۔؟؟

العروشمه مهامهی میں آپ میری مر دوست کو نهیں جانتی۔۔۔"

نوشین نے موبائل پر سے نظر ہٹا کر جواب دیا تھا جس ہر عروشمہ کا ہلکا سا شک ہوا۔۔

اوکے اگر اس مال کے پاس ہی دوست سے مل رہی ہو تو مجھے بھی ساتھ لے چلو میں"

"نے ہمی شاپنگ کرنی ہے۔۔۔

عروشمہ بیڈ سے اٹھی تھی اور کبیرڈ سے اپنا ڈریس نکال لائی تھی

سیریسلی -- ؟؟ عروشمه مهامهی --- آپ آج اتنی ضد کیوں کررہی ہیں -- ؟؟"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 154 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

ياريال

"،،بس آپ نے امی سے کوئی بہانہ لگانا ہے اور

"ایک بهانه کس دلدل میں پہنچا دیتا تم نہیں جانتی۔۔۔"

اس نے سرگوشی کی تھی

"کیا کہا آپ نے۔۔؟؟ کونسی دلدل۔۔۔؟؟"

"مجھے یانچ منٹ دو میں بس تیار ہوکر آئی۔۔۔"

"بر مهامهمی---"

عروشمہ جیسے ہی باتھروم میں گئی تھی نوشین نے کال ملائی تھی اپنی اسی دوست کو" "اب کیا کروں جھا بھی مجھی ساتھ آرہی ہیں۔۔ انکار کیا تو شک ہوگا زوہیب۔۔"

ہاہا ہا جھا بھی کو بھی ساتھ لے آؤ۔۔ انہیں بتا دیں گے ساتھ۔۔۔وہ مبھی ہمارا ساتھ دیں"

الگی ڈونٹ ورری۔۔۔

"پکا نه--؟؟ اگر وه ناراض ہوگئی یا مھائی کو بتا دیا تو--؟؟"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 155 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

### **NOVEL BANK**

ياريال

نہیں بتائیں گی ۔۔۔ تم ایک بار لے کر تو آؤ۔۔۔ ایسے معاملات میں بھا بھی ساتھ دیتی"
"ہے نند کا کیونکہ اپنا گھر مجھی تو سیدھا رکھنا ہوتا ہے نہ۔۔۔؟؟ ماماما لیکر آؤ۔۔۔

\_

\*\*\*\*\*\*

السلام - - - عروشمه - - - بهامهی - - - ا

"یہ کون ہے۔۔؟؟"

عروشمہ نے سلام کا جواب مجھی نہیں دیا تھا اور غصے سے نوشین کو دیکھا تھا

المجامجی۔۔۔وہ میں۔۔۔ہم دونوں ایک دوسرے کو پسند۔۔۔"

ایک اور لفظ نهیں نوشین --- مجھے نہیں پتہ تھا تہاری دوست نہیں کوئی بوالے فربنڈ"

"ہوگا۔۔۔امبھی گھر چلو۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 156 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

السيے مس ريليكس---اا

اس شخص نے عروشمہ اور نوشین کا راستہ روک لیا تھا۔۔۔اور اسی وقت وہاں سے اپنے برنس پارٹنر کے ساتھ عاصم کا گزر ہوا تھا۔۔وہ وہاں مچھ دیر کو کھڑا ہوا تھا اور چھر اپنی بیوی اور بہن کے یاس غصے سے بڑھا تھا۔۔

ااعاصم ----

الكهر چلو---"

"مِهائي--بات---"

پر عاصم اپنی بیوی کا ہاتھ پکڑے اسے باہر لے گیا تھا وہاں سے نوشین کو گھورتے ہوئے "اعاصم ہاتھ چھوڑیں تکلیف ہورہی ہے مجھے۔۔۔"

اور جوتم نے تکلیف دی ہے مجھے اس کا کیا۔۔؟؟ نوشین کو لیکر تم پر سب نے یقین"

اکیا اور تم کیا کررہی ہو۔۔؟؟ اسکی ملاقاتیں کروا رہی ہو۔۔؟؟

"عاصم - - ؟ آپ ایسا - - - "

الگھر چل کر بات کریں گے۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 157 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

### **NOVEL BANK**

ياريال

نوشین کے گاڑی میں بیٹے ہی عاصم نے نے بحث کو فل سٹاپ لگا دیا تھا اور فل سیبر میں گاڑی گھما دی تھی گھر کی طرف۔۔۔

\*\*\*\*\*\*\*

"عاصم محائی وہ میری پسند ہے۔۔ میں اس سے شادی کرنا چاہتی ہوں"
پسند ہے تو اسے عزت کے دائرے میں رکھو محبت ہے تو نکاح کے دائرے میں لاؤ۔۔"
"پریہ کیا کہ تم باہر ملاقاتیں کردہی ہو کسی نامحرم سے،،،؟ کیا جواز بنتا ہے۔۔؟
عاصم نے چھوٹی بہن کو غصے سے کہا تھا
ملاقاتیں کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔۔ پہلے کبھی ایسا ہوا۔۔؟"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 158 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

کبھی میری کوئی شکابت ملی آپ کو۔۔؟؟ اس بار ایسا ہوا ہے تو بات سمجھیں وہ مجھے پسند

ہے۔

"اس لیے میں ملنے گئی ہوں اس سے۔۔۔

"اچھا وہ پسند کرتا ہے تمہیں --؟؟"

عاصم نے بہت آہستہ آواز میں پوچھا تھا

"جی بلکل وہ مجھے پسند کرتا ہے اپنی محبت کا اظہار کرچکا ہے وہ اور۔۔۔"

اگر وہ لڑکا تمہیں پسند کرتا نہ تو تمہیں ملنے نہ بلاتا بلکہ اپنے ماں باپ کو گھر مجھیجتا ہمارے"

نوشین ۔۔۔ ایک ملاقات ایک ملاقات کہی کسی کلاس فیلو سے کلاس میٹ سے ہوجائے

نہ جانے انجانے میں بات پسند کی سمجھ مجی آتی ہے۔۔

جن محبتوں میں ملاقاتیں ہوں نہ وہاں بات نکاح تک نہیں آئی بلکہ گھر کی عزت تک آتی

"ہے۔۔۔

عاصم کی بات پر بہن تو نہیں لرزی تھی۔۔پر پیچھے کھڑی وہ بیوی ضرور لرز گئی تھی اسکے ہاتھوں کے رونگتے کھڑے ہوگئے ان اس شخص کی کہی سچی بات پر

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 159 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

الموم دُيدُ آپ صمجهائيس---"

حماد صاحب نے اپنی بیٹی کو طبیش سے دیکھا تھا جبکہ نگھت بیگم نے بڑھ کر عاصم کو مخاطب کیا تھا

"عاصم وہ لڑکا اگر شادی کرنا چاہتا ہے ہماری نوشین سے تو کیا بڑائی ہے۔۔؟؟"
امی بات شادی کرنے میں نہیں ہے۔۔ ہم کل ہی شادی کروا دیں اس کہیں بلائے"
"اسے۔۔۔

وہ کیسے آئے گا۔۔؟؟ اس نے وقت مانگا ہے۔۔ امھی وہ ڈگری حاصل کررہا ہے۔۔"
"کیرئیر بنانا چاہتا ہے وہ۔۔ امھی وہ کیوں رشتہ جھیجے گا جھلا۔۔ اور کس لیے۔۔؟؟

تم لڑکیاں مجھی عجیب ہو۔۔ تم میری چھوٹی بہن ہو۔۔۔ تم نے غور نہیں کیا۔۔۔؟؟" وہ مرد ہوکر پہلے اپنے بارے میں سوچ رہا ہے اپنی تعلیم اپنے سٹیٹس کے بارے میں سوچ رہا ہے۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 160 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

پرتم جسے اس نے اپنی عزت بنانا ہے بیاہ کرنا ہے اس نے ایک بار منع نہیں کیا تہیں کسی مجی جگہ بلاتے ہوئے ۔۔؟ ایک بار نہیں کہا کہ نوشین اگر میں اپنے بارے میں سوچ رہا ہوں تو تم میری عزت ہو۔۔۔ مجھے ایسے چھپ چھپا کر ملنے مت آیا کرو۔۔۔ "کبھی کہا اس نے نوشین ۔۔۔؟؟

بہن کی نظریں ایک دم سے جھک گئیں تھیں۔۔۔

"بهائی ---"

ایک منٹ ۔۔شادی سے پہلے ملاقاتیں تو کررہی ہو کل کو اس سے شادی نہ ہوئی تو" اپنے شوہر کو کیا جواب دوگی آگر اسے پہتہ چل گیا تو۔۔۔؟

ا پنے رب کو کیا جواب دو گی۔۔؟؟ ہمیں کیا جواب دیتی تم۔۔؟؟

بیٹ ہی نہیں بہن مجھی ہو تم ۔۔۔ آج ملنے جارہی ہو تو یہ سوچ کر جاناکہ اسکا تہیں جواب

نه دینا پڑ جائے۔۔۔

کیونکہ میں بتا دوں جس دن تم رشتوں کے کٹرے میں آگئی تو اس جگہ تم اکیلی کھڑی ہوگی۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 161 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

باربال

وہ جو باہر ملنے کو بلاتے ہیں۔۔۔ وہ ایسی لڑکیوں کو گھر کی دہلیز کے باہر رکھتے ہیں۔۔۔

لاکھوں میں سے کوئی ایک شخص مخلص ہونا ہے بیٹا۔۔۔

اور وہ شخص مجھی ایک ملاقات کے بعد کہہ دیتا ہے کہ تم میری عزت ہو میرے بلانے پر

المجفى نهر آنا۔۔۔

مِهائی ۔ ۔ ۔ فار گاڑ سیک ۔ ۔ ۔ پبلک میٹنگ تھی وہ ۔ ۔ ۔ عروشمہ مھامھی آپ ہی سمجھائیں"

اآپ مجھی تو یونیورسٹی لائف میں یہ سب دیکھ چکی ہوں گی کر چکی ہوں۔۔۔

ااننف نوشین --- اا

عاصم کے چہرے پر غصے کی شدت اتنی تھی کہ وہاں سب حیران رہ گئے تھے

عروشمہ میری عزت ہے۔۔۔ ِتم جانتی ہو عروشمہ مجھے کیوں پسند تھی۔۔؟ کیونکہ اسکی"

نظروں میں ہمیشہ شرم و حیا دیکھی میں نے۔۔۔

وہ لرکی شادی سے پہلے ایک نظر تک نہیں ملاتی تھی مجھ سے۔۔۔ حتی کہ کزن تھا

میں۔۔۔

اور میں۔۔۔نظر اٹھا نہیں پاتا تھا اسے دیکھ کر۔۔۔

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com Page 162 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

### **NOVEL BANK**

باربال

مجھے پتہ تھا میری شریک حیات عروشمہ ہی ہوگی۔۔۔ کیونکہ میں پرکھ چکا تھا اسکے کردار

اکو۔۔۔

عاصم وہاں سے چلاگیا تھا۔۔۔اور کچھ سیکنڈ لگے تھے عروشمہ کو واپس سانس لینے میں۔۔۔ شرمندہ نظریں اٹھائیں تو اسکے آنسو چھلک گئے تھے نگہت بیگم نے اسکے کندھے پر ہاتھ دکھ کر اسے سنھالا تھا ۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

"پارسا---پارسا----"

"کبھی پارسا کے ڈیڈی کو مبھی ایسے پیار سے پگار لیا کرو بیگم ---"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 163 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

البيكم سيريسلي زيد--؟؟ بيجه مث جاؤ---"

"بارسا---"

سوہا نے زید کو پیچھے کردیا تھا جب پارسا کو اپنی خالہ ساس کے پاس دیکھا تھا ہنستے ہوئے "خالہ آپ نے تکلیف کی میری آنکھ کھل گئی تھی۔۔۔"

تم نے یونیورسٹ مجھی تو جانا تھا بیٹا۔۔۔ میں نے دودھ پیلا دیا ہے ہماری پارساکو اب"

البھوک نہیں لگ رہی۔۔۔ ہی نہ پری۔۔؟؟

پارساکی بیلی میں جیسے ہی گرگدی کی تمھی وہاں اسکے قبقوں کی آواز گونجی تمھی

الکم میں ڈراپ کردیتا ہوں۔۔۔"

النہیں میں چلی جاؤں گی۔۔۔ مجھے ڈرائیو کرنا آتی ہے۔۔"

پارسا کو گود میں اٹھائے وہ واپس کمرے میں چلی گئی تھی۔۔۔

موم یہ آپ کی جھانجی کمبھی میری طرف دیکھے گی بھی یا نہیں۔۔۔؟؟ تین سال ہوگئے"
"ہماری شادی کو شوہر کا درجہ دینا تو دور کی بات سے یہ دیکھنا بھی گنوارا نہیں کرتی۔۔۔

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com Page 164 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

ياريال

بیٹا سوہاکو وقت دو وہ تہیں موقع ضرور دے گی۔۔۔ اور ویسے بھی جو اسکے ماں باپ نے "

"اسکے ساتھ کیا وہ مھی غصہ ہے۔۔۔

پر اس میں میری کیا غلطی ہے۔۔؟؟ میں تو ہر قدم اسکے ساتھ کھڑا رہا ہوں نہ۔۔؟"
"بارساکی موجودگی ہماری زندگی میں اس بات کا ثبوت ہے۔۔۔

زید اپنے روم میں جانے کے بجائے سوہا کے کمرے میں گیا تھا اور دروازہ بند کردیا تھا "
"یہ کیا برتمیزی ہے زید۔۔۔ مجھے چینج کرکے یونی جانا ہے باہر جاؤ۔۔۔"

التم لنجى مجھے اور اس رشتے كو اپناؤگى مجھى يا نهيس سوما--؟؟"

اپناناکس لیے ہے۔۔؟؟ تمہیں کیا چاہیے۔۔؟ تم چاہتے تھے مجھ سے شادی ہو تمہارا" مجی مطلب پورا ہوگیا۔۔۔اور جو پبیرز پر مجھے سائن جاہیے تھے یارسا کے آڈوپشن کے لیے

وہ مجھی پورا ہوگیا سو۔۔۔ ایک منٹ۔۔۔یا تم مجھی باقی مردوں کی طرح شادی ہی فزیکلی

اریلیشن شپ کے لیے کرنا چاہتے تھے۔۔؟؟

## **NOVEL BANK**

ياريال

فزیکل ریلیشن شپ--؟؟ وہ میراحق ہے سوہا---پر میں نے اہمی مطالبہ اس حق کا" نہیں کیا--- تم اہمی مجھے ان مردوں میں شمار کررہی ہو جو جسم کی خواہش رکھتے ہیں

العیں ایس رشتہ نہیں مانگ رما ۔۔۔

سوہا باتھ وم سے واپس آگئ تھی اور اپنا پرس اور پارسا کو گود میں اٹھائے باہر جانے لگی تھی جب زید نے اسکا بازو پکڑ لیا تھا

میں محرم ہوں تہارا کیجی دھوکا نہیں دوں گا تہیں تین سال میں اتنا تو سمجھ گئی ہوگی" مجھے۔۔۔

تہاری دوست کے ساتھ جو ہوا وہ غلط تھا۔۔پر اس ایک گھٹیا مرد کی وجہ سے تم ہر ایک کو شک کی نگاہ سے نہیں دیکھ سکتی یہ مبھی غلط ہے۔۔۔

میں تم سے پر طرح کا تعلق چاہتا ہوں۔۔۔ سب کے سامنے دوست ہمراز ایک دوسرے کے خیرا خواہ۔۔۔اور بند کمروں میں میاں بیوی۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 166 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

اگر تم مجھے ایک مکمل رشتہ نہیں دے سکتی تو مجھے بتا دو میں دوسری شادی کرلوں تاکہ التهبیں مجمی کوئی ایشو نہ ہو اور میری زندگی مجمی انتظار میں نہ گزرے۔۔۔

،،، زید روم سے چلا گیا تھا اسکے بعد۔

تمہیں کرنی ہے تو کرلو دوسری شادی۔۔۔ مگر مجھے ڈائیورس دینے کے بعد کسی اور کو اس"

الكفر مين لانا---

سوہاکی غصے سے محری ہوئی آواز اس تک ہی نہیں گھر میں موجود ہر ایک شخص کو سنائی دی تھی جو ہنس رہے تھے اسکی جیلسی بر۔۔۔

چہلی بار سوما نے اس رشتے ہر ایسے ری ایکٹ کیا تھا۔۔۔

\*\*\*\*\*\*

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 167 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

ياريال

عاصم ۔۔۔ مجھے بتا دیں میں کس کی قسم کھا کر کہوں کے اس لڑکے کا پہتہ مجھے وہاں جا" کر چلا تھا۔۔؟ میں نوشین کے ساتھ گئی ہی اس لیے تھی کیونکہ مجھے بھی شک ہوا ات

"تم مجھے فون کردیتی وہاں سے واپس آجاتی۔۔۔"

عاصم شرك كى آستين چڑھائے كمرے ميں كسى شيركى طرح گھوم رہا تھا جس پر عروشمہ بہت زيادہ ڈر رہى تھى

المیں۔۔میں واپس ہی آرہی تھی کہ آپ آگئے۔۔۔"

الففف رونا بند كرو عروشمه---ا

وہ ایک جھٹکے سے بیڈ پر عروشمہ کے پاس آگر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

آپ۔۔۔ مجھ پر شک کررہے ہیں۔۔ میں۔۔اسکی ملاقات کسی نا محرم سے نہیں کروانے" "گئی تھی عاصم۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 168 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

جانتا ہوں میری جان --- مجھے تم پر پورا یقین ہے-- پر مجھے باہر کے مردوں پر یقین" نہیں ہے--

ہمارا ماحول بہت آزاد ہے پر اسکا مطلب یہ نہیں کہ لڑکیوں کو اتنی آزادی دی جائے کہ اوہ باہر ایسے گھومتی پھیریں ---

العاصم - - - ال

مجھے اب یہ مت کہنا کہ اس لڑکے سے مل لوں میں۔۔کیونکہ میں نہیں ملوں گا۔۔۔"
میرے لیے ابھی نوشین کے آنسو برداشت کے قابل ہوں گے۔۔۔پر جب کل کو وہ لڑکا
"اللنے نہ آیا یا شادی سے ہی انکار کردیا وقت کا بہانہ لگا کر تو میں کیا کروں گا۔۔؟؟
میں۔۔میں نے آپ کو ملنے کا نہیں کہنا تھا عاصم۔۔۔آپ جو بھی کریں میں اس میں"
"مداخلت نہیں کروں گی۔۔۔ مجھے بھی نوشین کی خوشی چاہیے عاصم۔۔۔
میں محبت کے خلاف نہیں ہوں عروشمہ۔۔۔ محبت کا ڈھنگ رچا کر عزتیں پامال کرنے"
والے لوگوں کے خلاف ہوں۔۔۔ مجھے نامحرم کے رشتے کبھی ایک نظر نہیں بھائے۔۔۔
اسی لیے تو نظر جھکا کر چلتا رہا کیونکہ میں اپنی بیوی ایسی ہی چاہتا تھا۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 169 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

ياريال

"اور دیکھو اللہ نے میری دعا سن لی۔۔۔

عروش کے ماتھے پر بوسہ دیا تو عروشمہ کو اپنا ماضی عاصم کی نگاہوں میں گھومتا ہوا نظر آیا آنگھیں بند کرکے اپنا سر عاصم کے کندھے پر رکھ لیا تھا اس نے ۔۔۔

ان تین سالوں میں اسے وہ زندگی اپنے سسرال میں ملی تھی جو ہر ایک لرکی کی خواہش ہوتی ہے۔۔۔

عزت دینے والے ساس سسر

محبت کرنے والا شوہر۔۔۔ ہر ایک چیز پرفیکٹ تھی ہر دن خوشما خواب تھا عیش عشرت اپنی جگہ جو اسے ان تین لوگوں سے پیار مل رہا تھا وہ پیار عروشمہ کو ماضی معلش عشرت اپنی جگہ جو اسے ان تین لوگوں سے پیار مل رہا تھا وہ پیار عروشمہ کو ماضی معلانے پر مجبور کررہا تھا۔۔۔

پر اسے پتہ نہیں تھاکہ اس نے جو گناہ اس نے ماضی میں کیا وہ کیسے اسکا مستقبل خراب کردے گا۔۔۔

ایک سیلاب ماضی کا مجھی آئے گا جو سب بہا لے جائے گا۔۔۔

-

\_

\*\*\*\*\*\*

یہ ہر روز آپ کی شرٹ کا بیٹن ہی کیوں ٹوٹ جاتا ہے عاصم ---؟؟ نیکسٹ ٹائم میں"
"شاپنگ کروں گی -- پنتہ نہیں کہاں سے خرید لاتے ہیں آپ یہ شرٹس --بیٹن لگاتے ہوئے اس نے بہت معصومیت سے پوچھا تھا جس پر عاصم نے کوئی جواب
نہ دیا بس اپنی ہنسی چھیا رہا تھا

شاید میری شرٹ کے بین مجھی چاہتے ہیں تہیں اپنے کلوز لانے کا بہانہ ڈھونڈتے" ہیں

"ورنہ صبح ہوتے ہی تم کچن اور پھر گھر کے دوسرے کاموں میں لگ جاتی ہو۔۔۔ اچھا جی۔۔؟؟"

"صبح سے امبھی تک تو بیڈروم میں ہی ہوں میں آپ کے ساتھ۔۔۔ ایسے نہ کیا کریں۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 171 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

# **NOVEL BANK**

ياريال

عروشمہ سوئی دھاگا واپس رکھنے جارہی تھی جب عاصم نے بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا "کیسے نہ کیا کروں۔۔۔؟؟ بیگم شرماتے ہوئے کچھ زیادہ خوبصورت نہیں لگتی۔۔؟؟" انہیں بلکل نہیں۔۔اب جائیں لیٹ ناشتہ کرکے جانے دوں گی آج آپ کو۔۔۔" نہیں آج لیٹ ہوجاؤں گا۔۔۔اچھا سنو۔۔۔ میں پاکستان جا رہا ہوں ایک ضروری میٹنگ"

"کے لیے۔۔۔ تم ساتھ چلوگی۔۔؟؟ ایک بار مبھی نہیں گئی۔۔۔؟

عروشمہ کے ہاتھ سے وہ باکس نیچ گر گیا تھا

نی۔ نہیں۔۔ اور کیا آپ کی جگہ کوئی اور نہیں جا سکتا عاصم۔۔؟؟ کتنے دن کے لیے"

"جارہے ہیں۔۔؟؟

ایک ڈر بیٹے گیا تھا دل میں اور آنگھیں مھر آبٹی تھیں۔۔۔

سامنے کھڑا شخص کُل کابٹات بن چکا تھا عروشمہ کی۔۔۔ سب کچھ کھو دیا تھا اس نے۔۔۔

یه شخص به فیملی کھو دینا وہ آفورڈ نہیں کرسکتی تھی۔۔۔

\_

### **NOVEL BANK**

باربال

عروشمه---رو کیوں رہی ہو ساتھ چلو نہ میرے---پلیز--- ایک دو دن مجھے لگ جائیں"

"اگرتم چلوگی تو ایک ہفتہ رہ لیں گے۔۔۔

اا نهيس --- ا

بے ساختہ بولی تھی وہ اور اٹھ گئی تھی وہاں سے

ااعروشمه---اا

"ناشتہ کرنے کے لیے باہر آجائے گا آپ۔۔۔"

وہ وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔

الکیا ہوا ہے۔۔۔آخر۔۔۔۔واپس آکر بات کروں گا۔۔۔"

\_

\*\*\*\*\*

\_

\_

مامو کیا بات ہے آپ عروشمہ کے بارے میں زیادہ نہیں پوچھ رہے کیا ناراض ہیں بیٹی" سے۔۔۔؟؟ ہاہاہا ۔۔وہ وہاں جا کر جھول گئی ہے آپ سب کو وہ جھی بہت کم یاد کرتی

" سے --

عاصم نے کھانا کھاتے ہوئے مذاق میں بات کہی تھی باقی سب نے کھانا جیسے چھوڑ دیا تھا اس وقت۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں بیٹا۔۔۔ ہاشم کو عروشمہ بہت یاد آئی ہے اس لیے تو ہم سب ہاشم"

"کے سامنے زیادہ پوچھ نہیں رہے بہت مشکل سے عادت ڈالی ہے اسکے بغیر رہنے کی۔۔
ممانی کی بات سن کر عاصم مطمئن تو ہوگیا تھا پر وہاں کے ماحول میں کچھ تو الگ بات
تھی

سب کا رویہ کچھ تو الگ تھا۔۔۔ جب مجھی عروشمہ کا نام آتا تھا عاصم نے ان تین سالوں میں یہ بات نوٹ کی تھی۔۔۔ "عاصم بیٹا امھی کچھ دن رہو گے یا چلے جاؤ گے۔۔؟؟"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 174 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

نہیں مامو میری میٹنگ تو آج ہی ختم ہوگئی تھی اور ڈیل مبھی ہمیں مل گئی ہے۔۔"
"میں بس افتخار مامو کو ملنے جاؤں گا۔۔۔

بیٹا تمہارا وہاں جانا ضروری ہے۔۔؟ میرا مطلب ہے کہ۔۔۔ تم جانتے ہو تمہاری ممانی"
"عروشمہ کو یا ہمیں اتنا پسند نہیں کرتی کہیں کچھ الٹا سیدھا۔۔۔

ہاہاہاہ۔۔۔۔ تین سال پہلے شاید میں انکی الٹی سیدھی باتیں سن کر سچ مان مھی لیتا۔۔" پر اب وہ میری بیوی ہے ۔۔۔ میں اس سے اتنا خوش ہوں ہماری شادی شدہ زندگی اتنی

خوشحال جارہی ہے کہ کہیں کسی غلط فہمی کی کوئی جگہ نہیں۔۔۔ میں نے اسے دیکھا ہے

"برکھا ہے اور ہمیشہ ایماندار پایا ہمارے رشتے کو لیکر---

عاصم تو جوں بتانا شروع ہوا تھا عروشمہ کی تعریفیں وہ چپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا

عروشمہ کے گھر والے آبریدہ ہوگئے تھے۔۔۔ ابھی مبھی عروشمہ کی یاد آنے پر وہ اسے کوستے تھے

وہ عروشمہ کی زندگی کی ہر خوشی ساتھ منانا چاہتے تھے پر انکی بیٹی نے سب برباد کردیا۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 175 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

-

اچھا ممانی اب میں سونے چلتا ہوں آپ کی بیٹی کو فون مبھی کرنا ہے ورنہ ناراض ہوگئی تو"

"بہت مشکل سے مانتی ہے۔۔۔

عاصم توگسٹ روم میں چلا گیا تھا۔۔۔

سیجھے ڈھیڑ ساری یادیں چھوڑ گیا تھا اس بیٹی کی جس کا نام تین سال بعد لیا گیا تھا اس گھر

ميں - -

ہاشم۔۔۔اہمی اپنے مطابیوں کو فون کریں اور انہیں کہیں کہ اگر کسی نے کوئی مہمی ایسی"
"بات کہی تو۔۔۔

توكيا بيكم ---؟؟ لوك كهت مين ان كامنه نهين پكر سكتے --- اب مين فكر مند نهين"

*--- المول* 

اسکی برکرداری کے سارے ثبوت اس برنصیب باپ نے خود مٹائے ہیں۔۔۔
ہاں دماغ کی تسلی کے لیے فون ضرور کردوں گا۔۔۔یہ بھی کرلوں گا۔۔۔
میرے لیے یہ مرنے کا مقام ہے اپنے چھوٹے بھائیوں کو فون کرنا۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 176 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

### **NOVEL BANK**

ياريال

"جب بیٹی نے جگ ہنسائی کروائی دی تو اب کیا بردہ رہ گیا۔۔؟؟

\_

کھانے کی میز صاف کرتے کرتے چھوٹی بہن نے والدہ کو اداس نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔ آج اسکے دل سے ایک بار پھر بڑی بہن کے بردعا نکلی تھی۔۔۔

وہ بد دعاکہ جس طرح اس نے مال باپ کی بہن بھائیوں کی زندگیوں برباد کرڈالی اللہ اسے

مبھی غارت کرے اسے مبھی سزا دے جیسے وہ سب ہیں۔۔۔

پر وہ لوگ نہیں جانتے تھے قبولیت کا مھی ایک وقت ہوتا ہے۔۔۔

\_

\*\*\*\*\*\*

\_

\_

اامين تهين طلاق---"

خدا کا واسطہ ہے عاصم۔۔۔ ایسا ظلم مت کریں۔۔۔ مجھ پر ایک اور قیامت مت گرامیں"

"اس بار زنده نهیس ره یاؤل کی مر جاؤل گی---

وہ ہاتھ جوڑتے ہوئے عاصم کے یاؤں یہ گر گئی تھی جو پتھر بنا کھڑا تھا اپنی جگہ۔۔

ظلم تو تم نے اپنے ساتھ کیا ہے۔۔۔ کسی انجان کو تم نے تحفے میں وہ عزت دہ دی"

ظلم تم نے اس بچے کے ساتھ کیا ہے۔۔۔ جسے لاوارث چھوڑ دیا کسی ایدھی کے جھولے

ظلم میرے ساتھ کیا ہے تم نے عروشمہ--- میں نے شادی شدہ زنگی میں کیا مانگا تھا

تم سے۔۔؟؟ مجھے یاکدامن بیوی چاہیے تھی۔۔۔

التم --- تم تو کسی ---

عاصم سے وہ لفظ ادا نہیں ہوپارہے تھے جو وہ کرچکی تھی نادانی میں۔۔۔

مجھ سے ہوگیا گناہ --- میں ہر سانس لیتی گھڑی میں کوستی ہوں اس کمھے کو عاصم --"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 178 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

ياريال

میرا خدا جانتا ہے۔۔۔ میں عزت کو گنوا کر یہ کانٹوں بھری خار مجمرا لبادہ اوڑھے بیٹھی ہوں یہ مجھے ڈھانینے والی چادر نہیں ہے یہ میرے ماضی کے گناہوں کو لییئے میرے عیبوں کو "چھپائے ہوئے ہوئے ہوئے ہے یہ خار دار چادر۔۔۔

\_

میں کیوں تہیں سمجھ نہ سکا۔۔؟؟ کیوں سچائی چھپائی گئی مجھ سے۔۔؟؟"
میں تہیں ڈریزرو نہیں کرتا۔۔۔ میں ایسی لرئی کو ڈیزرو نہیں کرتا جو کسی اور مرد کو اپنا آپ
سونپ چکی ہو۔۔۔ مجھے گھن آرہی ہے عروشمہ۔۔۔ مجھے نفرت ہورہی ہے تم سے اس
رشتے سے۔۔

"جو کچھ دیر پہلے تک میرے لیے بہت مقدس تھا۔۔۔

عاصم کے گرتے ہوئے آنسو وہ چھیا نہیں پارہا تھا

"عاصم ایک موقع بس ایک موقع --- میں جی نہیں پاؤں گی آپ کے بغیر---" اور میں تہارے ساتھ جی نہیں سکتا عروشمہ --- تم نے مجھے میری نظروں سے گرا"

ربا---

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 179 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

ميرا قصور كيا تها---؟؟ تم يريقين كيا تهيس عزت دى--؟؟

الميرا قصور كياتها عروشمه---؟؟

وہ جو باپ نے باتیں وہ جو سوال باپ نے پوچھیں تھے آج شوہر نے مجھی وہی سوال پوچھ

ليا تنها

وہ لڑکی آج ایک نئی موت مر گئی تھی وہ بیوی جو کل تک منظورِ نظر تھی آج وہ باعثِ شرمندی بن گئی تھی اینے مجازی خدا کے لیے

"مجھے معاف کردیں۔۔۔"

نہیں کرسکتا۔۔۔ میں یہ سے مطل نہیں سکتاکہ تہارے اس جسم۔۔۔ اس وجاد کو مجھ" سے بہلے کوئی چھو چکا ہے۔۔۔

میں نہیں جھلا سکتا۔۔۔ ایک بار نہیں سوچا تم نے۔۔؟؟ کل کو تماری شادی ہوگی جو

شوہر ہوگا اسکے سامنے ایسے بے پردہ ہوگی تو کیا ہوگا۔۔؟

کیسے تم کسی نامحرم سے ملتی رہی۔۔؟؟ اتنا یقین تھاکسی غیر مرد پر کہ تم نے اپنی عزت نجھاوڑ کردی۔۔۔؟؟

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 180 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

العروشمه --- تم نے مجھے جیتے جی مار دیا ہے---

ا پنے پاؤل زبرد ستی چھڑا کر عاصم کچھ قدم دور ہوا تھا۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتی یہ ہر کوئی سے جاننے کے بعد یہ کیوں بول دیتا ہے کہ میں نے"

سوچا نهیں۔۔۔

اگر مجھے میری مھیانک محبت کا اصل چہرہ نظر آگیا ہوتا تو شاید میں سوچ لیتی۔۔۔

میں نے نہیں سوچا تھا۔۔۔ میں نے محبت کی تھی یقین کیا تھا۔۔۔

میں نے کسی کا نہیں سوچا ۔۔ میں تو اپنی عزت کا نہیں سوچا میں نے تو خود کو دھوکا دیا

کسی نامحرم سے مل کر۔۔۔

میں کیسے سوچتی عاصم ---؟؟ میری عقلوں پر پردے پڑ گئے تھے---

تحجھ نہیں سوچا۔۔۔ آج پچھتا رہی ہوں کہ سوچ کیتی۔۔۔

زرا سی دیر رک جاتی اور سوچ کیتی۔۔۔ سکون کا سانس کیتی اور سوچ کیتی عاصم۔۔۔

نهیں سوچا۔۔۔ اب اس نہ سوچنے پر پیچھتا رہی ہول۔۔۔

المجھے طلاق مت دیں۔۔۔ رحم کریں۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 181 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

التم اسی ہفتے پاکستان جارہی ہو۔۔۔ ڈائیورس پیپرز بن جانئیں گے۔۔۔"

وہ دروازے تک چلا گیا تھا۔۔۔

خدا کا واسطہ ہے عاصم رحم کریں۔۔ میں مر جاؤں گی ۔۔۔ آپ میری عادت نہیں زندگی" بن گئے تھے۔۔۔ میری ماضی کی سنزا اس طرح نہ دیں مجھے۔۔۔

مجھ پر ہاتھ اٹھائیں سزا دیں پر طلاق نہیں عاصم --- اس گناہ کے بعد میں نے خود کو نقصان نہیں پہنچایا---

پر آپ سے طلاق کے بعد میں خود کو مبھی ختم کرلوں گی۔۔۔ پلیز۔۔۔ مجھ پر رحم کریں۔۔ مجھے اس شادی کے پاکیزہ رشتے سے باہر نہ نکالیں۔۔۔۔

"وہ جو گندگی اس نکاح کے بعد دھل گئی تھی اس واپس میرے منہ پر نہ ماریں---

وہ کسجی زمین ہاتھ مار کر منتیں کررہی تھی تو کسجی سر مار کر گر گرا رہی تھی۔۔۔

عاصم نے درازے کے مینڈل کو زور سے پکڑ لیا تھا۔۔۔

زنا جیسے گناہ کو اللہ نے معاف نہیں کیا تو میں کیسے کرسکتا ہوں۔۔۔"

المين تهيين، طلا---

"ایم پریگننگ عاصم ---"

اور وہ ایک آخری امید جو عروشمہ کے پاس تھی جو اس نے کہہ دی تھی

واصم دو قدموں کے فاصلے سے واپس آیا تھا۔۔۔

عروشمہ کو دونوں بازؤں سے پکڑ کر اوپر اٹھایا تھا۔۔۔

اور بزنس مین کو اینے مظبوط شوہر کو پہلی بار روتے ہوئے دیکھا تھا عروشمہ نے اپنے باپ اور بھائی کے بعد۔۔۔

اس کمزور لڑی نے اپنی زنگی کے تین مظبوط مردوں کو رولا دیا تھا۔۔۔

عروشمہ تمہارے ماضی نے سب برباد کردیا ۔۔۔اس بچے کو آبورٹ کروا دو۔۔۔"

مجھے تم سے کچھ نہیں یاہیے۔۔۔ کچھ بھی نہیں۔۔۔

اور تہیں تو کوئی پریشانی مبھی نہیں ہوگی۔۔۔ ایک بچہ پہلے ہی تم پیدا کر کے چھینک چکی

\*\*\*\*\*\*

عاصم مها

عاصم محائی آپ محامھی پر چلا رہے تھے۔۔؟؟ ایک تو آپ ہفتے بعد آئے ہیں آپ" "جانتے ہیں انکی کیا حالت تھی وہ ہسپٹلائز تھی اور۔۔۔

عاصم نے منہ پر انگلی رکھ کر اپنی بہن کو چپ رہنے کا کہا تھا اور واپس اپنے موبائل پر کال ملائی تھی

عاصم کی سرخ آنگھیں دیکھ کر بہن حیران رہ گئی تھی اس وقت۔۔۔

العاصم ببیا خیریت سے پہنچ گئے۔۔۔۔ا

آپ نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ مامو۔۔۔ اتنا بڑا دھوکا دیا۔۔ اپنی برکردار لیے حیا بیٹی" میرے متھے باندھ دی آپ نے۔۔۔

## **NOVEL BANK**

ياريال

میں اسے فارغ کررہا ہو آزاد کررہا ہوں۔۔۔ واپس مجھج رہا ہوں۔۔۔ ایسے کردار کی لڑکی میرے گرمیں اسے فارغ کررہا ہو آزاد کررہا ہوں۔۔۔ واپس مجھجے رہا ہوں۔۔۔ ایسے کردار کی لڑکی میرے گھر نہیں رہ سکتی۔۔۔ مجھے پتہ ہوتا یہ گندی تربیت ہے آپ کی یہ ماحول ہے تو تو کہی "سوچتا مھی نہ۔۔۔ میں طلاق۔۔۔

ااعاصم - - - - ا

نگہت بیگم نے موبائل چھین کر دیوار پر مار دیا تھا اور ایک زور دار تھپڑ اپنے بیٹے کو مارا

تھا۔۔۔

ااعاصم ---- اا

"امی میں اسے طل۔۔۔"

ایک اور تنھیڑ عاصم کو مارا تھا والدہ نے۔۔۔۔

عاصم غصے سے گھر سے چلا گیا تھا۔۔۔ جانے سے پہلے ایک جملہ بول کر گیا تھا جو ہر کسی کے دل کو چیڑ گیا تھا اسکے ایک جملے میں اتنا درد تھا۔۔۔

# **NOVEL BANK**

ياريال

میں نے تم سے ہمیشہ محبت کی تھی عروشمہ--- میں تہیں محرم بنانے کے لیے کیا" جتن کرتا رہا دعامئیں مانگتا رہا منتیں مانگتا رہا۔-- تم خود کو اپنے وجود کو کسی نامحرم پر لٹاتی

رہی---

المیں معاف نہیں کروں گا تہیں کبھی مجھی۔۔۔

\_

یماں چھپتے چھپاتے عروشمہ مجھی اس گھر سے نکل گئی تھی نہ منزل کا پہتہ تھا نہ کوئی ٹھکانہ تھا اس کا۔۔۔۔

\_

اور ومان پاکستان میں ایک قیامت گر چکی تمھی۔۔۔

یماں شوہر نے بے سہارا کردیا۔۔اور وہاں بتیمی نے ڈھیڑئے سے ڈال دیئے تھے۔۔۔

-

\*\*\*\*\*

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 186 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

\_

"ہاشم --- حماد آرہا ہے ہاشم --- کس کا فون تھا۔۔۔ سانس لیں۔۔۔"
الو یلیز۔۔۔آنکھیں بند نہ کریں آپ۔۔۔"

شہناز۔۔۔۔ میرے جنازے پر۔۔۔اسے آنے مت دینا۔۔۔ میرا منہ اسے دیکھنے نہ" "دینا۔۔۔ اسے کہنا وہ میری لاڈلی بیٹی تھی۔۔۔

ہاشم --- خدا کے لیے اس برزات کے پیچھے ہم سب کو سنزا نہ دیں آپ کو اللہ کا واسطہ"
"ہے۔۔

میں تھک گیا ہوں برنامی اب برداشت سے باہر ہوگئی ہے۔۔۔ تم۔۔۔ باقی بچیوں کی"
تربیت اچھی کرنا۔۔۔ کیونکہ اب کوئی بچی کوئی داغ لگا دے گی تو یہاں مرد کوئی نہیں بچا
اب جو سن سکے سب تم پر آئے گا۔۔۔ اور تم سے برداشت نہیں ہوگا۔۔۔ تم۔۔۔ شیر کی
انظر رکھنا۔۔۔

\_

#### **NOVEL BANK**

ياريال

الماشم --- ال

11/6---11

حماد ایمبولینس کو لیکر آیا تو چلاتے ہوئے باپ کے پاس آیا تھا کمرے میں صرف وہ آوازیں سنائی دے رہی تھیں ----

\_

میں تمہیں ڈیزرو نہیں کرتا۔۔۔ میں ایسی لرکی کو ڈیزرو نہیں کرتا ہو کسی اور مرد کو اپنا آپ"
سونپ چکی ہو۔۔۔ مجھے گھن آرہی ہے عروشمہ۔۔۔ مجھے نفرت ہورہی ہے تم سے اس
رشتے سے۔۔

ا بو کچھ دیر پہلے تک میرے لیے بہت مقدس تھا۔۔

\_

عروشمہ تمہارے ماضی نے سب برباد کردیا ۔۔۔اس بچے کو آبورٹ کروا دو۔۔۔" مجھے تم سے کچھ نہیں چاہیے۔۔۔ کچھ بھی نہیں۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 188 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

ياريال

اور تہیں تو کوئی پریشانی مجھی نہیں ہوگی۔۔۔ ایک بچہ پہلے ہی تم پیدا کرکے پھینک چکی

اا ہو۔۔۔

\_

نووو مجھے طلاق مت دینا عاصم اب کوئی ٹھکانہ کوئی سہارا نہیں رہا میرے پاس نہ ماں" "باپ نہ بہن مھائی سب کو کھو چکی ہوں۔۔۔

وہ بنچ پر بیٹے گئی تھی اس پارک کے

سر پر دوپیٹہ تھا پر پاؤں میں جوتی نہیں تھی وہ گھر سے ایسے ہی نکل آئی تھی عاصم نے بنا ہاتھ اٹھائے اپنی باتوں سے اتنا زخمی کردیا تھا کہ اسکا روم روم زخمی ہوگیا تھا۔۔۔ وہ زخموں کی تاب نہیں لا سکی تھی اور نکل آئی تھی جو گھر جنت تھا اب اسے گھٹن ہورہی تھی

یا اللہ میں تیری گناہ گار ہوں خطاکار ہوں۔۔۔ اللہ میں نے کہاں کس مقام پر معافی" نہیں مانگی۔۔؟؟

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 189 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

ياريال

الله اگر میری غلطی کی سنرا موت ہی تھی بدنامی کی رسوائی کی موت تو کیوں مجھے اتنے صبر

سے نوازا۔۔۔؟؟

كيول مجھے موت نهيں ده دى -- ؟؟ الله ميں اور رسوائی برداشت نهيں كرسكتى ---

"یااللہ تیرے بندے ایک راز نہیں چھیا سکے کردی میری زنگی برباد---

ہاتھوں میں منہ چھپائے وہ زارو قطار رو وہی تھی

\*\*\*\*\*\*

ااعاصم ----

النہیں ابو مجھے امی سے بات کرنے دیجئے۔۔۔ "

"کوئی مجھے بتائے گاکہ ہوا کیا ہے نوشین بیٹا تم بتاؤ کیا بات ہوئی ہے۔۔۔؟؟"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 190 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

ابو مجھے خود مبھی نہیں پہتر یہ دونوں نہیں بتارہے عاصم مبھائی اس وقت سے گئے اب"

نگہت بیکم بھی خاموش تھی اور عاصم بھی وہ دونوں ہی کترا رہے تھے سچائی بتانے

سے - - -

حماد آپ اور نوشین کچھ دیر کے لیے مجھے اور عاصم کو اکبلا چھوڑ سکتے ہیں۔۔؟؟ میں کچھ" "بات کرنا جاہتی ہوں۔۔۔

حماد صاحب انکار کرنا چاہتے تھے وہ اس گھر کے سربراہ تھے سرپرست تھے اور انہیں ہی کچھ علم نہیں تھا وہ بھی جاننا چاہتے تھے پر بیوی کی التجا کرتی نظروں سے انہیں اس کمرے سے باہر جانے پر مجبور کردیا تھا

"اپنا اراده بدل دو عاصم میں ہاتھ جوڑتی ہوں۔۔۔"

"امی کسی برکردار---"

برکردار کہاتم نے --؟؟ اس تین سالوں میں کہیں اسکی نظر تہیں کسی نا محرم کی طرف ا اٹھی نظر آئی۔-؟؟ کبھی دیکھا اسے کسی کو دیکھتے ہوئے۔-؟؟

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com Page 191 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

کھی خاندان میں سنا تھا ہاشم مھائی کی بیٹیوں کی بدکاری کا۔۔؟؟

عاصم --- وہ گمراہ ہوئی تھی اسے بدکردار کہہ کر اور تکلیف نہ دو میرے بچے ایک بار بیٹے

ااكر سن لو --

آپ جانتی ہیں میں نے کہی کسی لڑکی سے دوستی نہیں کی نہ سکول کالج نہ ہی"

لونبور سٹی میں۔۔

یہاں کا ماحول جانتی ہیں نہ آپ۔۔؟؟ میں مرد ہوکر کھی بہکا نہیں امی۔۔۔ آفس میں

مجی گرلز ایمپلائز ہیں کہی اونچی نظر سے نہیں دیکھا۔۔۔

میں نے ماموکی بیٹی کو دل میں جگہ دی تو اللہ سے مانگا کبھی عروشمہ پر کسی پر ظاہر نہیں

ہونے دیا تھا۔۔۔ آپ کو مبھی تو اس دن بتائی تھی اپنی پسند میں مرد ہوکر ہر قدم پھونک

" پھونک کر رکھتا تھا امی مجھے ان سب کے بعد مجھی کیا ملا۔۔؟؟ بیوی ملی مجھی تو۔۔۔

اپنا مھیگا ہوا چہرہ کھڑکی کی طرف کرلیا تھا

ااعاصم عروشمہ کے ساتھ ۔۔۔"

میری کیا غلطی ہے آپ بتا دیں۔۔؟؟ ہم مرد باہر سینہ چوڑا کرکے چلتے ہیں پتہ ہیے" کیوں۔۔؟؟

کیونکه همیں اپنی عنیش عشرت دولت پر اتنا فخر نہیں ہوتا جتنی گھر کی عورتوں پر ہوتا

---

وہ باکردار ہوتی ہیں تو مرد معاشرے میں سر اٹھا کر چلتا ہے۔۔۔

جب بیٹی بہن بیوی ایسی برکرداری کر جائے نہ وہ کمزور عورت گھر کے خاندان کے مظبوط

پھر جیسے مردوں کو منہ کے بل گرا دیتی ہے۔۔۔۔

"ميرا قصور كياتها امي --- ؟؟ مين كهال غلط تها-- ؟؟ مين برداشت نهين كريارها---

قصور اس بیچاری کا مجھی نہیں تھا۔۔۔ ہاں اس نے غلطی کی گناہ کیا گھر کی دہلیز سے"

باهر قدم رکھ کر۔۔۔

عاصم نا سمجھی میں بچیاں بچے یہ غلطی کرجاتے ہیں میں مانتی ہوں وہ غلط تھی۔۔۔
پر میرے بچے وہ کسی نامرد کی محبت میں اندھی ہوئی تھی جو اتنا گھٹیا نکلا۔۔۔ اس نے

"ناجائز فائده اٹھایا۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 193 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

عاصم جو ناں میں سر ملا رہا تھا جو ایک لفظ سننا نہیں چاہتا تھا والدی کی باتیں سن کر

اس نے سر ہلانا بند کردیا تھا جیسے وہ آگے مھی سننا چاہتا تھا

اسے نشہ آور چیز پیلا دی گئی تھی۔۔۔ وہ لیے غیرت جیل میں ہے۔۔۔ اسے تو سزا مل"

رہی ہے پر ہماری عروشمہ کی سزا امھی تک ختم نہیں ہوئی۔۔۔ اسے ہر کھے ہر پل میں

نے گھٹتے سسکتے دیکھا ہے عاصم۔۔۔۔

تم مرد ہو شوہر ہو۔۔۔ تہارا ہر غصہ جائز ہے۔۔۔ ایک بار اس سب کو اسکا ماضی سمجھ کر دیکھو۔۔۔

وہ لڑکی لیے حیا نہیں تھی اس ایک غلطی کے علاوہ کہیں خاندان سے اسکے کردار کا پہتہ کرلو۔۔۔

ا بھی معاف نہ کرو عاصم پر اسے معاف کرنے کا ارادہ تو رکھو۔۔۔ "بیٹے کو اپنے ساتھ بیڈ پر بٹھا لیا تھا

عاصم --- الله پاک نے زناکو معاف نہیں کیا-- سب جانتے ہیں--- وہ اللہ کی گناہ گار" ہے وہ اس کے بندے اور رب کا معاملہ ہے---

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 194 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

وہ اپنے ماضی کی معافی تم سے مانگ رہی ہے۔۔۔ جبکہ وہ تو سب کچھ بھگت کرتمہارے پاس آئی تھی نہ۔۔؟؟ تمہارا ماضی ہوتا تو تمہاری بیوی نے تمہیں افف تک نہیں کرنی تھی۔۔۔

کیونکہ وہ ماضی تھا۔۔۔ ایک بار تم ہمی بڑا دل کرکے دیکھو۔۔۔ اللہ کے لیے اپنی بیوی کو "معاف کردو۔۔۔ اللہ کے ایک موقع تو دو۔۔۔ ان تین سالوں کا سوچ کر ہی۔۔۔

\_

میں اسے ۔۔۔ میں اسے معاف نہیں کرسکتا امی یہ اتنا آسان نہیں ایم سوری ۔۔۔ آپ" "اسے پاکستان مجھج دیں طلاق کے کاغذات ۔۔۔

"امی --- مامو--- پاکستان سے فون آیا تھا"

نوشین کا پورا چرہ آنسوؤں سے مجمرا ہوا تھا جب اس نے دروازہ کھولا تھا

اکیا ہوا ہے۔۔۔؟ ہاشم۔۔۔ بھائی ٹھیک ہیں۔۔؟؟"

نگهت بیگم کی زبان لر کھڑا گئی تھی جیسے بولا نہیں جارہا تھا۔۔۔

نوشین نے مجھی نفی میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 195 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508 امی --- ہاشم مامو--- ہم میں نہیں رہے ہیں --- افتخار مامو کا فون آیا تھا-۔"

"امی جلدی جانا ہوگا--- جنازہ صبح دس بجے لے جائیں گے وہ --
نوشین ہمی روتے ہوئے بتا رہی تھی ماں وہیں بیٹے گئی تھی

امی عاصم نے جیسے ہی انکے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا ان کا ہاتھ اٹھ گیا تھا"

مار دیا میرے ہھائی لوگوں کی باتوں نے انکے طعنوں نے --- پر تم تو نون تھے نہ -- ؟"

وہ مامو تھے تمہارے جن کو فون کر کے کیا کچھ نہی کہا تم نے عاصم شرم نہیں آئی --
کسی باپ کو انکی بیٹی کے بارے میں ذلیل کرنا اگر تمہاری مردانگی ظاہر کرتا ہے تو تم مرد

"نہیں ہو میری نظر میں ---

عاصم تمھیڑ سے اتنا شاکر نہیں تھا جتنا اپنی والدہ کے الزامات سے تھا جو سب سیج تھے۔۔ "امی عاصم مھائی ۔۔۔"

نوشین - - اسکے فون کی وجہ سے وہ مر گئے چلے گئے میں اپنے بھائی کو دیکھ نہیں"
سکوں گی بات نہیں کرسکوں گی مل نہیں سکوں گی ان سے تم نے میرے بھائی کو مار

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 196 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

الميرے اپنے بيٹے نے۔۔۔

اامی --- ا

نوشین اسے لے جاؤ میرے کمرے سے اسے لے جاؤ،،،، عروشمہ کو ---اسے تیار کرو"

ااسے بتانا نہیں کچھ مبھی اسے۔۔۔

امی مجامجھی اپنے کمرے میں نہیں ہیں۔۔۔۔ ملازمہ نے بتایا وہ صبح ہی باہر چلی گئی"

اانتھی وہ۔۔۔

یا اللہ۔۔۔

بیر پر گر گئیں تھیں وہ جب حماد صاحب آئے تھے

البيكم - - - سنبهالو اپنے آپ كو- - - "

حماد--- ہاشم محائی نہیں رہے--- آپ جانتے ہیں نہ انہوں نے کیسے پالا تھا"

المين---

#### **NOVEL BANK**

ياريال

ہم بہن بھائیوں کو ابو کے جانے کے بعد۔۔۔ حماد اس نے بھائی کی جان لے لی جو لوگ کرنا چاہتے تھے وہ میرے بیٹے نے کردیا ایک برنامی کی ذلت کی رسوائی کی موت دے دی "،،،،اس نے اسے دور کردیں میری نظروں سے

عاصم کو دھکے دے کر کمرے سے باہر نکال دیا تھا۔۔۔

انکے رونے کی آوازیں باہر کمرے تک جارہی تھی۔۔۔

عاصم بھائی۔۔۔ بھا بھی کو ڈھونڈیں کسی طرح سے،،، اب تو بہت گھنٹے ہوگئے ہیں۔۔۔"

وہ برکردار نہیں مجھے اکیلے ملنے جانے سے انہوں نے روکا تھا۔۔۔ پیچھلے تین سال امی

ابو سے زیادہ تو شیر کی نظر مجھ پر جھا بھی نے رکھی ہوئی تھی۔۔۔

مجھے نہیں پت ماضی کیا تھا کیا وجہ بنی۔۔ پر وہ آپ کی اقدر امیں اللہ کی رضا کے بعد شامل

"ہوئی تھی۔۔۔ اللہ کی نعمت کو نہ ٹھکرائے۔۔۔

نوشین اپنی امی کے کمرے میں چلی گئی تھی اور عاصم واپس اپنے بیڈروم میں آگیا تھا۔۔ پورے کمرے میں اسے کوئی لیٹر کوئی نوٹ نہیں ملا تھا اور آخری امید وہ فون تھا جب اس نے عروشمہ کے نمبر پر کال کی تو وہ نمبر مبھی اسی کمرے میں بج رہا تھا۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 198 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

#### **NOVEL BANK**

باربال

ااعروشمه --- اا

عاصم گھر سے باہر بھاگا تھا جلدی جلدی میں۔۔۔

\*\*\*\*\*

"آپ پاگل ہوگئے ہیں افتخار۔۔۔ ہم معلا وہاں کیوں نہیں جاسکتے آپ۔۔۔"
"میرے محائی کو مار کر اب جھوٹا رونا رونے جارہی ہو مکار عورت۔۔۔"

"الوآپ---"

بکواس بند کرو۔۔۔ واپس جاؤ اندر۔۔۔ کوئی رشتہ نہیں تم لوگوں کا۔۔۔ تم لوگ اتنے " منافق ہوگئے ہو کہ میرے جھائی کے جنازے پر بیٹے کر بھی وہاں لوگوں کے سامنے "میرے بھائی کی عزت کا جنازہ نکالوگی جیسے عاصم کے سامنے کیا۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 199 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

آنگھیں صاف کرکے وہ اپنے بیوی بچوں پر چلائے تھے

االفخار---"

تہاری اس فطرت کو میں ہمیشہ معاف کرتا آیا بیگم --- تم تو وبالِ جان بن گئی میرے" جھائی نے مجھے فون کر کے التجاکی تھی جھائی نہیں بیٹا سمجھ کر مجھے سمجھایا تھا کہ عاصم اب انکا بھانجا نہیں داماد مجھی ہے مگر تم لوگ --- لعنت ہے ----

ڈائن مجھی سات گھر چھوڑ دیتی ہے۔۔۔

پر تم ۔۔۔ تم نگل گئی میرے بھائی کو۔۔۔ چلا گیا وہ۔۔۔ اس نے دیکھا ہی کیا تھا۔۔۔ ساری زندگی بہن بھائیوں کو پالتا رہا وہ ہماری پرورش کی ہمیں پڑھایا لکھایا بھر شادیاں کی اور بھر اولاد کی زمہ داریاں پوری کرتا رہا۔۔۔ یا اللہ۔۔۔ سب اولاد کا سکھ دیکھنا تھا تب اس ظالم

"لوگوں نے مار دیا ۔۔۔

گھر کے صحن میں افتخار صاحب کے رونے کی آوازیں گونج رہیں تھیں۔۔۔

\_

\*\*\*\*\*

"ہاشم محائی۔۔۔۔ میں آپ کو دیا وعدہ پورا نہ کرسکی۔۔۔ میرا بیٹا ہی قاتل نکلا آپ کا۔۔۔"
وہ مرک والے گھر میں داخل ہولئے تھے نگہت بیگم یہی سرگوشی کررہی تھیں عاصم سر
جھکا لئے ماں کو سہارا دیئے اندر لے گیا تھا۔۔۔ جہاں آہ یکار تھی۔۔۔

جانے والے کے لیے سب ہی رو رہے تھے

االوایک بار۔۔۔اٹھ جائیں۔۔۔پلیز۔۔۔ا

" ہاشم نگہت آئی ہے اٹھ کر ملیں کے نہیں بہن کو۔۔۔"

نگہت بیگم بھائی کی چارپائی کو پکڑے رو رہی تھی جب وہ نام کی سرگوشیاں چیم گوئیاں ہونا

شروع ہو گئیں تنھیں

" عروشمه نهين آئي ---"

"ہاشم صاحب کی بیٹی کے سسرال والے آگئے بیٹی کیوں نہیں آئی۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 201 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

باربال

"اس کا مطلب لوگ سہی کہہ رہے تھے ضرور منہ کالا کروا کر گئی تھی۔۔"

السوما - - ا

سوہا جیسے ہی داخل ہوئی تھی اپنے والدین کے ساتھ وہ چاروں دوست ایک دوسرے کو کتنے سال بعد دیکھ کر بہت خوش بھی ہوئیں تھیں اور حیران بھی۔۔۔

العندليب---ا

"زارا--- عروشمه کهال ہے--؟؟"

سوہا زارا کے گلے لگتے ہیں سوال کرتی ہے اسکی نظریں ڈھونڈ رہی تھیں۔۔۔

السومايه بيحی--؟؟"

زارا نے سوال کیا تھا

"میری بیٹی ہے۔۔۔"

""وٹ---؟ سیریسلی---؟ کیا ایج ہے--؟

بہت سے سوال پوچھے گئے تھے پر سوہا نے جواب ٹال دیا تھا۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 202 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

باريال

"میں امھی آئی۔۔۔عروشمہ کی قیملی سے مل کر ایک منٹ۔۔۔"

سوہا نے پاس جاکر اس بچی کوگود سے نیچے اتار دیا تھا جو کھیلتے ہوئے سیدھا ان بیٹے ہوئے لیاس جاکر اس چلی گئی تھی۔۔۔وہاں اس چاریائی کے پاس

. . . . . . . . . . . . . . . .

عاصم یہاں کوئی خبر نہیں ملی معامی کی پولیس مبھی ڈھونڈ رہی ہے میں کوشش کررہا"
ہوں۔۔۔ تم پاکستان سے آؤ چھر دیکھتے ہیں نیوز میں دیں گے۔۔۔
"کچھ پرائیویٹ کمپنیز کو مبھی کہہ دیا ہے۔۔۔ انشاللہ جلدی پتہ چل جائے گا۔۔۔۔
عاصم نے فون بند کردیا تھا۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 203 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

# **NOVEL BANK**

ياريال

مامو کے جنازے کو کچھ سیکنڈ مھی دیکھ نہیں پارہا تھا اس قدر تکلیف میں تھا وہ۔۔۔ اوپر سے اسکی بیوی۔۔۔ جو اسکی ذمہ داری تھی اسکی خیر خبر مھی نہیں مل رہی تھی۔۔۔

اور کچھ دیر میں جنازہ مبھی لے جانے والے تھے

میں خود کو کبھی معاف نہیں کرپاؤں گا۔۔۔یاللہ۔۔۔ وہ میری عزت تھی میری ذمہ داری"

میں کیسے اپنے غصے میں اتنا اندھا ہوگیا کہ اسے بولنے کا ایک موقع نہ دیا۔۔۔

مامو۔۔۔ماموکی موت کا ذمہ دار میں ہول۔۔۔

عروشمہ مجھے کہی معاف نہیں کرے گی۔۔۔ اللہ میرے غصے نے مجھ سے کیا کروا دیا

11

اسکی آنگھیں مبھی سوجھ چکی تنھیں وہبری طرح لیے چین ہوگیا تھا ان سب چروں میں اپنی بیوی کا چرہ نہ دیکھ کر۔۔۔

اسکی سلامتی کی دعاملی مانگ رہا تھا وہ بار بارمگر کوئی دعا اسکی سکون نہیں بخش رہی تھی۔۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 204 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

\_

" جنازے کا وقت ہوگیا ہے۔۔۔ چلو عاصم بیٹا۔۔۔"

"یہ بچرکس کا ہے۔۔۔یہیں ہے کب سے۔۔۔"

جنازہ اٹھاتے وقت افراتفری مچ گئی تھی انکی بیٹیوں کی آوازیں اور زیادہ ہوگئی تھی کوئی مھی

تیار نہیں تھا اس شخص کا وجود چھوڑنے کو جو سب کو چھوڑ کرجاچکا تھا۔۔۔

العاصم اس بيح لو پکڙ--- افتخار صاحب آجائيں بلا ليس سب كو---"

عاصم نے س بچے کو اپنی طرف کھینچنے کی بہت کوشش کی تھی جو چھوڑ نہیں رہا تھا ہاشم صاحب کی چاریائی کو۔۔۔

عاصم نے اس پچی کو اپنی گود میں لے لیا تھا جو رونا شروع ہوگئی تھی۔۔۔

"یہ میری بیٹی ہے میں اسے ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔"

سوہا نے پارسا کو جلدی سے پکڑ لیا تھا اور واپس اسی کارنر پر چلی گئی تھی۔۔۔

\_

\_

\*\*\*\*\*\*

السیں۔۔۔میں یہاں کیسے آئی۔۔۔؟؟"

"بييًا تهارا أيكسيرنت موكيا تها---

"ميرا--- ميرا بچه---"

عروشمه کا ہاتھ اسکے پیٹ کی طرف گیا تھا۔۔۔

بچہ ٹھیک ہے ڈاکٹر صاحب امھی چیک اپ کرکے گئے ہیں۔۔۔ بس ملکی چوٹ آئی"

----

11\_\_\_\_099|11

"بیٹا تمہارے گھر کا نمبر ایڈریس دو میں فون کرکے اطلاع دہ دوں۔۔۔"

عروشمہ نے اب نظر اٹھا کر پاس بلیٹی ضعیف عورت کودیکھا تھا جس نے شفقت مھرا

ماتھ اسکے سر پر رکھا تھا۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 206 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

#### **NOVEL BANK**

ياريال

میراکوئی گھر نہیں ہے۔۔۔نہ میں کوئی ہے نہ میں کسی کی ہوں۔۔۔بس یہ میرا"

الهــــا

اپنی آنگھیں بند کر لی تھی یہ کہہ کر اس نے۔۔۔

بہت دیر لگی سمجھنے میں۔۔۔ بہت مشکل سے سمجھ آئی مجھے۔۔۔"

"میں بلکل اکیلی ہوں اس دنیا میں --- میرے گناہوں نے مجھے تنہا کردیا---

وہ خود سے باتنیں کررہی تھی برابرا رہی تھی

تم چاہو تو یہاں ایک اور نینج ہے وہاں رہ سکتی ہو جب تک کوئی رہنے کی جگہ کا انتظام"

نهيں ہوجاتا۔۔۔

اامیں مجی وہاں کی کئیر ٹیکر ہوں تم میرے ساتھ چل سکتی ہو بیٹا۔۔۔

ااہتمم ---- اا

\*\*\*\*\*

الحج ماه بعد----

عاصم میں امھی ایک ایڑریس سینڈ کررہا ہوں جلدی جاؤ وہاں میں مھی اپنی ٹیم کے ساتھ" ایپنچ رہا ہوں اس کلب میں ۔۔۔

میں ایک ضروری میٹنگ میں ہوں عابد۔۔۔اور کونسا کلب۔۔؟؟ میں کیوں وہاں جاؤں"

??---611

"عاصم وہاں۔۔۔وہاں ہر سال بہت بڑی نیلامی ہوتی ہے۔۔۔انسانوں کی۔۔۔" "تووو۔۔۔؟؟ مجھے کیوں بتا رہے ہو پولیس والے ہو تم روکو۔۔۔"

عاصم ۔۔۔۔ عروشمہ بھا بھی مبھی وہیں ہے یہ خبر ملی ہے۔۔۔۔ پیچھلے کچھ ماہ سے اسی"

الكلب مين وه - - دانس - - -

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 208 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

"عابر ---"

عاصم نے غصے سے کہا تھا۔۔۔

"المجھی۔۔۔ امجھی ایڈریس مجھیج رہا ہوں تم جاؤ وہاں عاصم میں مبھی پہنچ رہا ہوں۔۔۔"

عاصم پہلے ہی آفس سے باہر تھا اور اپنی گاڑی سٹارٹ کرچکا تھا۔۔۔۔

"یا الله---- میں اسے کہاں کہاں دھونڈتا رہا۔۔۔وہ-۔۔وہ ٹھیک ہو۔۔۔ بس۔۔۔" اسکی گرفت سٹیرنگ پر مظبوط ہوگئی تھی۔۔۔

"دس ون آور پول ڈانسر ہوو ونا وانٹ ہر۔۔؟؟"

وہ جیسے ہی داخل ہوا تھا سٹیج پر کھڑی نشے میں دھت اس لڑی پر اسکی نظر پڑی تھی جو معیک سے کھڑی میں دھت اس لڑی پر اسکی نظر پڑی تھی جو معیک سے کھڑی میں ہوپارہی تھی جسے کپڑے میں ایسے پہنائے ہوئے تھے جو رئیسنٹ نہیں تھے۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 209 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

عاصم ان دس آدمیوں کو پیچھے دھکا دے کر وہاں پہنچا تھا

العروشمه---

الهی مین ہو آر یو۔۔۔"

عروشمہ کو وہ آدمی پھر سے پکڑنے لگا تھا جب عاصم نے اسے زور دار مکا مارا تھا۔۔۔
اسکے گارڈز عاصم کو عروشمہ سے کھینچ کر پیچھے لے جانے کی کوشش کررہے تھے جب وہاں
پولیس آگئی تھی۔۔۔

"عابر---"

الشئ از بریگننگ --- ؟؟"

عابد نے جیسے ہی کہا تو عاصم کی نظر عروشمہ کی حالت پر گئی تھی۔۔۔

ااہمیں ہسپتال لے جانا ہوگا۔۔۔ یہ لوگ نشہ دے رہے تھے۔۔۔"

عابد ہی سب باتیں کررہا تھا عاصم عروشمہ کو اٹھائے وہاں سے باہر لے گیا تھا۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 210 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

# **NOVEL BANK**

ياريال

جب گھر کے مرد عورتوں کی نہ قدری کرنے انہوں ذلیل و رسوا کرنے میں کامیاب"

"ہوجائیں تو دنیا یہی حال کرتی ہے گھر کی عزتوں کا۔۔۔۔

عابد نے گاڑی کا دروازہ بند کردیا تھا اپنی بات مکمل کر کے۔۔۔

بیک سبیٹ پر وہ عروشمہ کو اپنے گلے سے لگائے ایک الگ دنیا میں کھو گیا تھا۔۔۔

سینے سے لگائی ہوئی لڑکی اسکی بیوی لگ ہی نہیں رہی تھی وہ اتنی کمزور ہوگئی تھی پورا چرہ

میک اپ سے بھرا ہوا تھا وہ لمبے گھنے بال اب کٹے ہوئے تھے جو کندھے تک مھی نہیں

پہنچ رہے تھے۔۔۔

ااعاصم ----

ایک بار۔۔۔ عروشمہ کو ہوش آجائے میں پھر اپنی بیوی کو ایک کھیے کے لیے مجھی خود"

سے دور نہیں کروں گا۔۔۔ اپنے بچے کو مجھی نہیں۔۔۔

میں نے ماضی کی ایک غلطی سے پیچھے ہم دونوں کے مستقبل کو داغدار کردیا۔۔۔ میں تو

اسب سے بڑا گناہ گار ثابت ہوا۔۔۔۔عروشمہ۔۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 211 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

عاصم --- یہ عروشمہ ہے---؟؟ ہماری عروشمہ اس حالت میں--- یا اللہ جلدی"
"میرے کمرے میں لے جاؤ---

عاصم کو ان مہینوں میں پہلی بار نگھت بیگم نے بلایا تھا اسکا نام لیکر۔۔۔

"امی میں اپنے بیڈروم میں لیکر کیوں نہیں جاسکتا۔۔؟؟"

وہاں تہاری بیوی موجود ہے جھول گئے ہو تم ---؟

پیچھلے ماہ تم نے شادی کرلی تھی جو تہاری نظر میں پاک صاف تھی۔۔۔

اب تہارے نکاح میں رہنے کا فیصلہ میں نہیں عروشمہ کرے گی اسے کمرے میں لے "حاؤ مبرے ---

انہوں نے سختی سے کہا تھا عروشمہ کی حالت دیکھ کر انہیں اور زیادہ غصہ آیا تھا

ا پنے بیٹے پر مگر وہ خاموش ہوگئی اور اپنے کمرے کا راستہ دیکھایا اپنے بیٹے کو۔۔۔

"امی میری بات---"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 212 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

جاؤ عاصم اپنے کمرے میں تہاری بیوی انتظار کررہی ہوگی نوشین کو جھیج دینا اور اسے کہنا" اپنا کوئی ڈریس جھی لے آئے۔۔۔ ڈاکٹر کو میں فون کرچکی ہوں۔۔

عروشمہ کو عاصم نے جیسے ہی لٹایا تھا

نگهت بیگم نے اسے پیچھ کردیا تھا اور خود عروشمہ کے پاس بیٹے گئیں تھیں۔۔۔

کیا حالت ہوگئی ہے تمہاری میری بچی ۔۔۔ اگر آج میرا محائی زندہ ہوتا تو تمہیں اس حال" میں دیکھ کر چھر سے مرجاتا۔۔

عروشمہ --- ایک وقت تھا جب مجھے بھی تم پر غصہ آتا تھا۔--اب سوائے ترس اور "ہمدردی کے کچھ نہیں آتا۔-- تہیں بہت بڑی سزا ملی ہے اس زندگی میں۔-- عاصم باہر چلا گیا تھا اور کچھ برداشت کرنے کی ہمت نہیں رہی تھی اس میں۔-- امی عروشمہ بھا بھی کی یہ حالت کیسے ہوئی۔-؟ کہاں تھی۔-؟ اس حال میں" تھی۔-؟

"اتنے زخموں کے نشانات۔۔۔؟؟

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 213 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

ياريال

نوشین امھی کوئی بات نہیں میں عروشمہ کو کپڑے پہنا دوں ڈاکٹر صاحبہ جیسے ہی اندر" "آبٹی تو انہیں سیدھا میرے کمرے میں لے آنا۔۔۔

الجی ٹھیک ہے میں باہر انتظار کرتی ہوں۔۔۔"

نوشین فکر مند ہوکر باہر چلی گئی تھی

"انوشین اب عروشمہ کیسی ہے اسے ہوش آیا۔۔؟"

عاصم نے بہن کو روم سے باہر آتے دیکھ ہی سوال شروع کردیئے تھے

عاصم --- ؟؟ آپ اتنی جلدی آفس سے آگئے --- ؟؟ اور کیا باتیں کررہے ہیں --- ؟؟"

"ملازمہ بتا رہی تھی آپ کسی کو لائے ہیں۔۔۔

عاصم کی وائف کے سوال کا جواب نوشین دینے لگی تھی جب عاصم نے اسکا ہاتھ پکڑا تھا

"وه--وه میری کزن ہے---"

"دُسگسٹنگ عاصم مجانی---"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 214 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

باربار

نوشین آہستہ آواز میں کہہ کر چلی گئی تھی

الکہاں ہے میں مجھی ملول۔۔۔"

"نہیں اسکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اربج تم روم میں جاؤ میں ابھی آتا ہوں۔۔۔"

وہ نظریں چرا گیا تھا اسکے اس طرح کے رویہ پر اربح مبھی پریشان سی ہوئی تھی مگر در گزر کرکے روم میں چلی گئی تھی۔۔۔

"جلد بازی میں میں نے کیا کردیا۔۔۔ پہلے ماموں کو فون اور پھر شادی۔۔۔"

روم کے ساتھ دیوار پر وہ سر رکھ کر کھڑا تھا۔۔۔

جو فیصلے اسے سہی لگ رہی تھے اب اسکے دل نے پیجھتانا شروع کیا تھا۔۔۔

\_

\_

\*\*\*\*\*

دیکھو نگہت میں کچھ بڑا نہیں کہنا چاہتی مگر مجھے سچ بتاؤ کیا عاصم ہاتھ اٹھاتا ہے عروشمہ" "بر---؟؟

"یا اللہ۔۔۔ نہیں۔۔۔ سنبل میرے بیٹے نے کبھی ہاتھ نہیں اٹھایا۔۔۔"

"امی ایک منٹ۔۔۔"

عاصم مبھی کمرے میں آگیا تھا پہلی نظر اسکی اپنی بیوی پر برٹی تھی جو اہھی مبھی نڈھال تھی اور سو رہی تھی

آنٹی یہ وہ کئیں رپورٹ ہے۔۔۔ عروشہ کے غائب ہونے سے لیکر اسکے واپس مل" جانے کی۔۔۔عروشمہ کی اس حالت کی ذمہ دار کچھ خواتین ہیں اور یہ دو مرد۔۔۔ جنہوں "نے مطلا پھسلا کر جھوٹ بول کر اسے آگے بچ دیا تھا۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 216 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

### **NOVEL BANK**

ياريال

وہ سب کہہ کر اپنی والدہ کے ساتھ بیٹا گیا تھا نظریں ابھی مبھی عروشمہ پر تھیں

اووہ۔۔۔ایم سو سوری مجھے نہیں معلوم تھا۔۔۔ ویل نگہت عروشمہ کے جسم پر بہت" زخموں کے نشان ہیں۔۔۔ اور اسے نشہ آور چیزیں پیلائی جاتی رہی ہیں۔۔۔

میں حیران ہوں یہ ایک معجزہ ہے کہ بچے کو عروشمہ کو کوئی زیادہ نقصان نہیں پہنچا۔۔۔

ہوسکتا ہے عروشمہ جب جاگے تو ٹراما میں رہے ایسے پیشنٹ کا یہی ری ایکشن ہوتا

ہے۔۔۔

مگر آپ لوگ مکمل کئیر اور محبت سے اسے واپس ٹھیک کرسکتے ہیں۔۔۔

"اوریہ میڑیس --- چوبیس گھنٹے کسی نہ کسی کا عروشمہ کے پاس ہونا لازمی ہے---

انہوں نے اور مبھی احتیاطی تدابیر بتلائی تھی اور چلی گئی تھی وہاں سے۔۔۔۔

اامی میں یہ دوائی۔۔۔"

کوئی ضرورت نہیں ہے احسان کرنے کی۔۔۔ کیا کہا اپنی بیوی کو یہ کزن ہے"

تههاری -- ؟؟

اب یہ کزن ہی بن کر رہے گی۔۔۔ جاؤ اپنے کمرے میں تمہارے ابو آجائیں تو وہ لادیں ،،،گے

ااور بهت ملازم بین تهاری ضرورت نهیی ----

وہ اٹھی اور کمرے کے دروازے کے پاس جاکر کھڑی ہوگئی تھی

"امی میری بات تو سن لیں۔۔۔"

کونسی بات سنوں اور کیوں۔۔۔؟؟ جب تم نکاح کرنے جارہے تھے تب میں مبھی" تہدیں کچھ کہنا چاہتی تھی تب تم نے سنا تھا۔۔۔؟؟

تب تم نے اپنی مرضیاں کی اپنے فیصلے کیئے اب ان پر قائم رہو میری بیٹی میری جھتیجی کی ذمہ داری اب سے میری ہے۔۔۔

## **NOVEL BANK**

ياريال

تم نے دوسری شادی کرنی تھی تم نے کرلی ایک پاک صاف پاکیزہ بیوی چاہیے تھی تہیں ""
"تم لے آئے۔۔۔ اب جاؤیہاں سے عروشمہ کے پاس میں ہوں۔۔۔

وہ دونوں اپنی باتوں میں اتنا مگن تھے کے انہیں نظر ہی نہیں آیا عروشمہ نے کب آنگھیں کھولی۔۔۔ اسکی نظریں دیکھ رہی تھی اسکے کان سن رہے تھے

مگر جسم میں جان نہیں تھے۔۔۔

آنکھ سے آنسو کا ایک قطرہ گرا اور اس نے آنکھیں پھر سے بند کرلی۔۔۔۔

"امی یہ معاملہ میرا اور میری بیوی کا ہے آپ درمیان میں مت آئیں۔۔۔"

عاصم کی اواز پہلی بار او پچی ہوئی تھی والدہ کے سامنے۔۔۔

کونسی والی بیوی --- ؟؟ اور کونسا معاملہ --- ؟؟ کونسی بیوی -- ؟؟ تم نے جو کرنا تھا" کردیا۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 219 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

\_

## **NOVEL BANK**

ياريال

ہاشم محائی کی جان تو تہاری باتوں نے لے لی اب اس رشتے کا فیصلہ عروشمہ کرے گی---

کہ وہ تمہارے نکاح میں رہنا چاہتی مبھی ہے یا نہیں۔۔۔

"ویسے مجھی اپنی بیوی کے سامنے تم اسے اپنی کرن تسلیم کردہے ہو تو وہی رہنے دو---

"امی --- خدا کے لیے معاملے کو اور پیچیدہ مت کریں ---"

عاصم نے عروشمہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش کی تھی جب نگہت بیگم اسکا بازو پکڑ کر دروازے تک لے گئی تھی اسے۔۔۔

النَّالِمت بليُّم --- ال

"اسے کمیں جائے یہاں سے۔۔۔ ابھی کمیں۔۔۔"

نگہت بیگم کی آواز محاری ہوگئ تھی جب انہوں نے اپنے شوہر کو دروازے پر دیکھا تھا

"ابوامی سے کہیں مجھے ایک باربات کرنے دیں عروشمہ سے۔۔۔"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 220 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

### **NOVEL BANK**

ياريال

"کیا۔۔؟؟ عروشمہ آگئی ہے۔۔؟؟ کہاں ہے۔۔؟"

"آپ اسے کہیں جائے یہاں سے۔۔۔"

وہ جیسے چلائی تھی عاصم مایوس سر جھکائے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

\*\*\*\*\*

الیک ہفتے بعد۔۔۔"

اس گلیسٹ روم ملیں تنہائی ملیں رات کے پہر وہ سجدے

Visit For More Novels : **www.urdunovelbank.com** Page 221 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

\_

مجھے اس درندے نے ایک بار دھوکا دیا مگریہ معاشرہ یہ لوگ میرے اپنے مجھے ہر پل" ایک نئی موت دے رہے ہیں---

اللہ میں امھی تک خود کشی کے حق میں نہیں تھی۔۔۔ پر اب میں تھک گئی ہوں اللہ

میں تیری مجرم ہوں دنیا کی نہیں بس دنیا کے آگے اپنوں کے آگے ہاتھ جوڑ جوڑ کر معافیاں مانگتے مانگتے تھک گئی ہوں۔۔۔ اللہ میں بندوں کے آگے سر جھکاتے جھکاتے تھک گئی ہوں۔۔۔ اللہ میں بندوں کے آگے سر جھکاتے جھکاتے تھک گئی ہوں بس ہوگئی ہے میری۔۔۔

مجھے اپنی پناہ میں لے لے میرے رب بس اب میں لوگوں کی ستائی ہوئی ہوں۔۔۔

کاش مجھے اس وقت اتنی سمجھ ہوتی کوئی سمجھانے والا ہوتا۔۔۔ مجھے کوئی زبرد ستی روک لیتا دہلیز کے باہر قدم رکھنے سے۔۔۔

اللہ پاک سب چلا گیا میرے سر سے باپ کا سایہ اٹھ گیا میری کُل کائنات چلی گئی۔۔۔

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com Page 222 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

ایک کھے کو میرے قدم رک جاتے اس دن تو آج میں ایک خوشحال زندگی گزار رہی ہوتی۔۔۔

میرے ابوکی دعائیں انکا سایہ سر پر سلامت ہوتا۔۔۔ میری شادی شدہ زندگی۔۔۔عاصم۔۔
"ہمارا بچہ۔۔۔

آنسوؤں کی قطارے جاہ نماز کو مجلو چکی تھی گہرا سانس مھرا تھا گلہ اس قدر خشک ہوگیا تھا اسکا ۔۔۔

کھڑی سے چاند کی آتی رشنی اسے سکون دینے کے بجائے اور لیے چین کررہی تھی

فجر کی آزان تک وہ ایسے ہی سجدے میں گری رہی تھی اپنے رب کے آگے۔۔۔

وہ رب جو اپنے بندوں کو ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے وہ رب جو اپنے بندوں کو برترین گناہوں کو مجبت کرتا ہے اسکے گناہوں کو مجبت کرتا ہے اسکے

گناہوں کو بخش دیتا ہے۔۔۔

وہ اپنے گناہوں کی معافی اپنے رب سے مانگ رہی تھی۔۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 223 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

# **NOVEL BANK**

ياريال

اور آج اس نے خود سے عہد کیا تھا کہ اب وہ ہر ایک مشکل کا سامنا کر ہے گی اب وہ انسانوں سے معافی نہیں مانگے گی۔۔۔

\*\*\*\*\*\*

-

"السلام عليكم --- پھوپھو--- مجھے آپ سے بات كرنى تھى كچھ---"

سر کو کور کیئے وہ نظریں جھکائے لیونگ روم میں آئی تھی جہاں سب موجود تھے عاصم اپنی بیوی کے ساتھ بیٹا چائے پی رہاتھا

پر عروشمہ نے اپنے ساس سسر کو مخاطب کیا تھا

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 224 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

العروشمه ببیا آو میری بیچی بیطو---"

"شکر ہے آپ مھی اپنے کرے سے باہر نکلی عروشمہ---"

اریج نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

"عروشمہ مھ۔۔۔کیسی طبیعت ہے آپ کی۔۔۔؟

نوشین بات کہتے کہتے رکی تھی اور ایک نظر اپنے مھائی کی جانب دیکھا تھا

وہ دراصل میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ مجھے واپس پاکستان جانا ہے۔۔۔ بہت دن ہوگئے"

ااب تو۔۔۔

"كيا---؟؟"

سب ہی اٹھ گئے تھے سوائے اربج کے۔۔۔عاصم دو قدم بڑھا کر اسکی طرف آیا تھا جو جلدی سے پیچھے ہوگئی تھی۔۔۔

العروشمه---ا

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 225 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

# **NOVEL BANK**

ياريال

مگر عاصم کو مکمل اگنور کر کے عروشمہ چھوچھو کی جانب ہوئی جو ابھی بھی خاموش تھی

العروشمه---؟؟"

پھوپھو۔۔۔ آپ نے کہا تھا میرے ہر فیصلے کو آپ تسلیم کریں گی۔۔۔ میں نے فیصلہ"
لے لیا ہے۔۔۔ آپ پیپرز بنوا لیجئے میں۔۔۔ ڈیلیوری کے بعد سائن کردوں گی۔۔۔میری
"ٹکٹ کروا دیں آج رات یا کل صبح کی پلیز۔۔۔

وہ ملکی اواز میں کہہ کر شاکڑ چھوڑ گئی تھی ان تینوں کو۔۔۔

کونسے پیپرز آنٹی۔۔؟؟ عروشمہ تو یہاں سٹڑی کے لیے آئی تھی عاصم بتا رہے تھے اب"
"واپس کیوں جارہی۔۔۔؟؟

"مجھے بات کرنی ہے اس سے۔۔۔"

عاصم غصے سے کہ کر عروشمہ کے کمرے میں چلا گیا تھا

"یہ کیا بکواس کر کے آئی ہو۔۔۔؟؟ کہیں نہیں جا رہی تم۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 226 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

ياريال

عاصم نے وہ سوٹ کیس اٹھا کر بیڑ سے نیچے پھینک دیا تھا تو عروشمہ سائیڈ ٹیبل سے اپنی چیزیں کلیکٹ کرنا شروع ہوگئی تھی

عروشمه-- میں کچھ کہ رہا ہوں تمہیں--- تم کہیں نہیں جارہی--- اس حالت میں تو" الکمیں نہیں ۔--

اب کی بار عاصم نے اسے کندھے سے پکڑ کر اپنی طرف کیا تھا

میں نے بھوچھو کو بتا دیا ہے میں پاکستان واپس جارہی ہوں۔۔۔ آپ مجھے روکنے کا کوئی"
احق نہیں رکھے ۔۔۔

اس نے ایک بار مجھی عاصم کو نگاہیں اٹھا کر نہیں دیکھا تھا

"بیوی ہوتم میری --- میری طرف دیکھو عروشمہ---"

پر وہ خود کو عاصم کی گرفت سے چھڑا چکی تھی

آپ کی بیوی باہر ہے اس کمرے میں آپ کی کزن ہے۔۔۔"

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com Page 227 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

عاصم --- اس دن آپ نے طلاق کا کہا تھا--- پاؤں تلے زمین کانپ گئی تھی میری لرزتی روح اور مرتے وجود کے ساتھ---

میں آپ کے قدموں پر تھی کیونکہ وہ الفاظ ایک شوہر کے تھے۔۔۔

آج میں کہ رہی ہوں۔۔۔ آپ کو خوشی ہونی چاہئے اس ان وانٹڈ بچے اور بدکردار بیوی سے آپ کی جان چھوٹ رہی ہے۔۔۔ عاصم میں نے اپنے سب ڈر سب خوف مار دیئے ہیں۔۔۔

المیں باغی نہیں نڈر ہوگئی ہوں۔۔۔

عروشمہ آہستہ سے جھکی تھی اور اپنا سوٹ کیس چھر سے اٹھایا تھا عاصم شاکڑ تھا ساکن ہوگیا تھا اسکا وجود۔۔۔

وہ جتنا مرد اس دن بنا ہوا تھا زمینی خدا آج اسے لب کھولتے ہوئے مجھی ڈر لگ رہا تھا آج اس نے اپنی بیوی کی آنکھوں میں سچ میں کوئی خوف کوئی ڈر نہیں دیکھا تھا صرف خالی پن تھا ان آنکھوں میں

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 228 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

ااعروشمه---اا

سب امیریں تھی آپ سے عاصم اچھا ہوتاکہ آپ مرد نہیں میرے شوہر بنتے اور"
میرے والد کو فون نہ کرتے --- مجھے اور ذلیل کرلیتے سب کرلیتے --- جب بیوی میں
"برائی نظر آئے تو اسے بیوی کو رو لیتے اسکے میکے کو رونے سے پہلے ---

اپنی آنگھیں صاف کرکے وہ عاصم کے سامنے کھڑی ہوئی تھی۔۔۔اور عاصم کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پیٹ پر رکھا تھا

میں اس بچے کو کسی یتیم خانے میں نہیں بھینکو گی نہ ہی کسی کو گود دوں گی نہ ہی"
آبورشن کرواؤں گی۔۔۔ میں اسے وہ زندگی دوں گی جو اسکا حق ہے۔۔۔ میں اسکو آپ کا نہیں بتاؤں گی۔۔۔

"کیونکہ آپ اسے اپنانے سے پہلے ہی اسے مارنے کا حکم دیے چکے تھے۔۔۔
اب اس نے عاصم کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنا شروع کی تھی چرہ مجر گیا تھا
آنسوؤں سے۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 229 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

ياريال

عاصم --- اُن تین سالوں میں --- آپ نے مجھے دنیا جہاں کی محبت دی --- مجھے پتہ"
ہوتا شادی کے بعد کی محبت ایسی ہوتی ہے تو شادی سے پہلے کسی نامحرم کا تصور مجھی نہ
لاتی ---

آپ نے شادی کے ان تین سالوں میں جو عزت مجھے دی شاید ہی مجھے کوئی اور دے پاتا۔۔۔

سب چھن جانے کے بعد اللہ نے آپ کا ساتھ دیا۔۔۔ عاصم کاش اللہ آپ کے سینے میں دل مبھی نرم ہوتا۔۔۔ جو مرد کی طرح نہیں ایک شوہر کی طرح بیوی کو معاف کر دیتا۔۔۔

میں نے اپنی زندگی کے تبین مظبوط مردوں کو رولا دیا

باپ

بھائی

شومر---- میں گناه گار ہوں---

مگر گلے مجھے بھی ہیں ان تین مردوں نے مجھے سنجالا نہیں مجھے سہارا نہیں دیا۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 230 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

ان تینوں نے چھوڑ دیا مجھے میرے حال پر۔۔۔

میں مبھی بیٹی بہن بیوی تھی۔۔۔

الکے مجھے مجھی ہیں۔۔۔پر اس زندگی میں نہیں روز محشر میں بات کریں گے۔۔۔

عاصم کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیکر اپنے ماتھے پر لگائے تھے عروشمہ نے۔۔۔

الله آپ کو آپ کی شادی شدہ زندگی میں ہمیشہ خوش رکھے عاصم"

بس ایک بات کہوں گی انسانوں کے ماضی کو دیکھ کر اسے ٹھکرائے مت۔۔۔ وہ انسان ہے غلطیوں گناہوں کا پتلا اسکی غلطیاں دیکھیں تو اسے بے سہارا نہ چھوڑ دیں۔۔۔

المُعوكر جب لكتي ہے تو بہت كم لوك المُصة بين ----

وہ روتے ہوئے باتھروم میں جھاگ گئی تھی خود کو بند کرلیا تھا اس نے باتھروم میں۔۔۔

\_

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 231 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

گلے مجھے مبھی ہیں ان تین مردوں نے مجھے سنجالا نہیں مجھے سہارا نہیں دیا۔۔۔"

ان تینوں نے چھوڑ دیا مجھے میرے حال پر۔۔۔

میں مبھی بیٹی بہن بیوی شھی۔۔۔

الکے مجھے بھی ہیں۔۔۔پراس زندگی میں نہیں روز محشر میں بات کریں گے۔۔۔

"عاصم اتنی تیز بارش میں ٹیرس پر کیا کررہے ہیں چلیں نیچ۔۔۔

اریج نے چھتری سے خود کو کور کیا ہوا تھا اب عاصم کے سر پر مبھی رکھ رہی تھی مگر وہ رئیلنگ پر ہاتھ رکھے نیچے کھڑی گاڑی کو دیکھ رہا تھا جہاں بیگ رکھا جارہا تھا عروشمہ کا

اسے ائیر پورٹ چھوڑنے جارہے تھے گھر والے۔۔۔۔

## **NOVEL BANK**

ياريال

کل کا دن بہت تیزی سے گزر گیا کسی نے اسکی رائے نہیں لی اسے کہہ دیا گیا کہ طلاق کے کاغذات یاکستان مجوا دے۔۔۔

اور جب وہ بات کرنا چاہتا تھا اسکے ہاتھ روک لیئے گئے تھے اسکی دوسری شادی پاؤں کی بیڑی بن گئی تھی آج اسکے لیے۔۔۔

"عاصم آپ اپنی کرن کو سی آف کرنے نہیں جامئیں گے۔۔۔؟؟"

"اریج پلیز المحی جاؤیهاں سے۔۔۔"

"بر عاصم بارش میں کھڑے نہ ہوں بیمار بڑ جائیں گے۔۔۔"

"جاؤ يهال سے پليز---"

اریج عاصم کا غصہ دیکھ کر وہاں سے جیسے ہی گئی تھی عروشمہ بھی گاڑی میں بیٹے لگی تھی۔۔۔ مگر اس نے اوپر نظر ڈورائی اور عاصم کو دیکھا تھا۔۔۔

اور ہاتھ ہلا کر بالئے کہا تھا۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 233 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

اسکی آنکھوں میں جانے سے پہلے ہزاروں شکوے ہزاروں شکایتیں تھیں

عاصم کو لیکر۔۔۔وہ خاموشی سے لے گئی تھی سب کچھ ساتھ اپنے۔۔۔

اسکا ہاتھ ہلانے ان آنکھوں میں پانی لے آیا تھا اسکے قدم نیچے جانا چاہتے تھے وہ نیچے جھاگ کر اسے روکنا چاہتا تھا مگر اس نے اسکے برعکس کیا۔۔۔

اپنا منه بھیر لیا تھا۔۔۔آنگھیں صاف کرلی تھی۔۔۔

وہ اسکی محبت جسے بیوی بناکر وہ لایا تھا وہ تین سال کا مقدس رشتہ۔۔۔اس۔۔ اس کا بچہ اسکی بیوی سب چلا گیا تھا۔۔۔

اور اس نے ایک بار مھی نہیں روکا انہیں۔۔۔

میں تمہیں روک مبھی لیتا معاف کر مبھی لیتا۔۔۔ اپنا مبھی لیتا۔۔۔ مگر میں کبھی تمہارا ماضی" نہ مبھول پاتا عروشمہ۔۔۔ مبچھے میری ہی محبت سے نفرت ہونے لگتی۔۔۔ اچھا۔۔۔ اچھا ہوا "جو تم چلی گئی ہو۔۔۔

\_

### **NOVEL BANK**

باربال

وہ خود کو تسلیاں دے رہا تھا بارش میں آنگھیں صاف کررہا تھا۔۔۔

وہ کتنے گھنٹے وہاں کھڑا رہا۔۔۔ گھٹن اسے اس وقت ہونا شروع ہوئی تھی جب گھر کے لوگ

واپس آئے تھے۔۔۔

'اور وه گھر والی چلی گئی تھی'

\_

\*\*\*\*\*

\_

آپ مجھے بس مجھے دیں میں نے اپنی دوست سے بات کرلی ہے وہ مجھے پک کر لے"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 235 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

اپنی دہرائی ہوئی باتیں عروشمہ کو یاد آرہی تھی جب وہ پاکستان پہنچ گئی تھی ائیر پورٹ سے باہر اکیلی کھڑی تھی۔۔۔

اسے زبردستی نگہت بیگم نے کچھ پیسے دہ دیئے تھے اس نے ٹیکسی کروائی اور ایک ہی لفظ کہا تھا

دارلامان کا جس کا نام وه سنتی آئی تمهی

کیسی عجیب بات تھے ایک ادارے میں اس نے اپنی پچی کو پھینک دیا تھا ایک ادارے میں اسے قسمت نے۔۔۔۔

ٹیکسی کا کرایہ دے کر وہ اندر اپنا ایک بیگ پکڑے چلی گئی تھی اور ایک زندگی اسکی شروع ہوگئی تھی۔۔۔۔

اب اسکے سامنے ایک بہت کھٹن کام تھا

وہ اپنے نام کے ساتھ کس کا نام لگائے۔۔۔؟؟

Visit For More Novels : **www.urdunovelbank.com** Page 236 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

### **NOVEL BANK**

ياريال

باپ نے اپنے نام کو سٹانے کے لیے جلدی جلدی بیاہ دیا۔۔۔

شوہر نے اپنے نام کو سٹانے کے لیے طلاق بطور سزا دہ دی۔۔۔

وہ اس خیراتی ادارے کے گیٹ پر کھڑی تھی۔۔۔۔

وہ جس کرب سے گزر تھی بس وہ جانتی تھی یا اسکا رب۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

"سائم آپ اتنی جلدی ایونٹ سے واپس آگئے۔۔۔؟؟"

انکے ہاتھ سے آفس بیگ پکڑتے ہوئے سونم نے کہا تھا

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 237 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

ا بھی سوہا کو فون کرو اور اسے کہوں کے آشیانہ اور نینج میں میں نے آج عروشمہ کو دیکھا"

السے ۔ ۔ ۔ ۔

وٹ۔۔۔؟؟ مگر وہ تو دبئ جاچکی تھی شادی کے بعد اپنے والد کی وفات پر مبھی نہیں" "آئی تھی۔۔۔

"وہ میں نہیں جانتا انفار ملیش لینے پر معلوم ہوا ہے وہ پیکھلے ایک ماہ سے وہی ہے۔۔۔"

"تُوآپ بات کیجئے سوما سے۔۔۔۔"

موبائل فون انہوں نے اپنے ہسبنڈ کے سامنے کیا تھا

"میں نہیں کروں گا اس سے بات تم جانتی ہو۔۔۔کتنا ہرٹ کیا ہے اس نے مجھے۔۔۔"

سائم صاحب صوفہ پر بیٹھ گئے تھے

اتنے سال ہوگئے ہیں اسے معاف کردیں۔۔۔اس نے مجبوری میں اتنی جلدی شادی کی"
"تھی پلیز۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 238 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

باربال

مجبوری کچھ بھی ہو سونم اس نے مجھے مایوس کیا ہے۔۔۔کیا اسی دن کے لیے ماں باپ" بچوں کی بہترین مستقبل کے لیے محنت کرتے ہیں خواب دیکھتے ہیں۔۔۔

کہ بچہ اپنی مرضی کرے۔۔؟؟ ایک اکلوتی بیٹی بھی ہماری نہ ہوسکی۔۔۔ میں بات نہیں الکرول گا اس سے۔۔۔

وہ وہاں سے کمرے میں چلے گئے تھے۔۔۔

اور سونم بلیم نے فون ملا دیا تھا سوہا کو۔۔۔

\*\*\*\*\*\*

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 239 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

\_

"كيا مطلب زارا---؟؟"

مطلب میں اپنی دوست سے ملنے جانا چاہتی ہوں۔۔۔ اسی دوست سے جس کی وجہ سے"
"آپ نے مجھے قسم کھانے کے لیے کہا تھا ہماری شادی کی رات کو وہی دوست۔۔۔

"اور تم اس بدکردار---"

وہ برکردار لڑکی نہیں ہے۔۔۔ اس سے جانے انجانے میں جو گناہ ہوا ہے نہ ایاز اس پر"
"آپ اسکا کردار جج نہیں کرسکتے۔۔۔

التم مجھ سے امید رکھ رہی ہو میں تہیں اجازت دہ دول گا۔۔؟؟"

ہاں۔۔۔ آج میں اس راستے پر واپس جانا چاہتی ہوں جس راستے پر میں نے اپنی" دوست کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا۔۔۔

چھوڑ دی تھی وہ یاریاں۔۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 240 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

ایاز ایک بار اسے اکیلا چھوڑا تھا اور وہ شکار ہوگئی تھی ایک دھوکے کا۔۔۔

اب اسکے پاس کوئی نہیں سوائے ہماری یاربوں کے۔۔۔

ہم سب دوست جانے والی ہیں اپنی اس راہ مھٹکی دوست کو واپس زندگی میں لانے کے الیے۔۔۔

ایاز نے خاموشی اختیار کرلی تھی شادی کے ان سالوں میں پہلی بار زارا نے کوئی ضد کی تھی تھی

"زارا میری بات---"

میں چھپ کر بھی جا سکتی تھی ایاز۔۔۔ مگر میں نے بہت تسلی سے آپ کو بتایا ہے یہ" سب تو اپنے گھر والوں کے سامنے بھی نہیں کہہ سکتی تھی۔۔۔

"آپ جانتے ہیں کیوں نڈر ہوکر آپ سے اجازت مانگی آپ کو بتایا ہے۔۔؟؟

ایاز کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیئے زارا مھی پہلو میں بیٹے گئی تھی

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 241 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

ياريال

یہ اعتباد کنفیرنس آپ نے مجھے دیا ہے ایاز۔۔۔ آپ کا مجھ پر اندھا یقین مجھے اتن " آزادی نے مجھے اتنی ہمت دی کہ میں آپ سے بات کروں آکر

آپ نے مجھے وہ یقین دیا جو میرے گھر والے مبھی نہ دے سکے مجھے۔۔۔

آج میں نے عروشمہ کے پاس جانے کی ضداس لیے کی ہے ایاز کیونکہ وہ غلط نہیں ہے اسکے ساتھ غلط ہوا ہے۔۔۔ میں اور باقی کی تین دوستوں نے اسے اس وقت تنها کردیا تھا۔۔۔

مگر سکون تھا کیونکہ اسکی شادی ہوگئی تھی۔۔۔ ایاز وہ مبھی اس سے جو اسکا اپنا تھا۔۔۔

اب وہ ایک یتیم خانے میں لاوارث بڑی ہے اور۔۔۔ بریگننٹ ہے۔۔۔

مجھے جانا ہے اسکے یاس ایاز۔۔۔ مجھے اپنی دوستوں کے پاس جانا ہے۔۔۔

"ورنه خود کو معاف نهیں کرپاؤں گی۔۔۔

اپنے شوہر کے کندھے پر سر رکھ کر وہ لیے تحاشہ رو دی تھی

\_

اب بس کر جاؤ۔۔۔ ہادی نے دیکھ لیا تو سوچے گا میں نے رولا دیا ہے۔۔۔اور تھوڑا" اسیک اپ کرکے جانا مھوتنی لگ رہی ہو۔۔۔میری چڑیل۔۔۔

"ב---וֹוֶן

"ב----יווֵן

وہ روتے روتے ہنس دی تھی۔۔۔ اپنے مجازی خدا کو دیکھ کر۔۔۔

"اب ایسے کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔؟؟"

دیکھ رہی ہوں محرم رشتے میں سکون اور راحت سے بھری زندگی --- اللہ کے فیصلے"
بیشک بہترین ہوتے ہیں --- ہمارے اس رشتے نے میری ساری غلط فہمیاں مٹا دی
"ہیں --

"اب بس جزباتی لرکی ۔۔۔ بیچے کو رولاؤگی کیا۔۔۔۔؟؟"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 243 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

ياريال

" ماماماما بي اور آپ---؟"

"ماماما زرا سا خوش نہ ہونے دینا بیجارے شومر کو۔۔۔"

ایاز نے زارا کے ماتھے پر بوسہ دے کر خود اسے جھیجا تھا گاڑی کا دروازہ کھول کر بند کیا تھا

"ماما جلدي آجانا----"

چھوٹے بچے کی آواز پر زارا نے مسکرا کر جواب دیا تھا اسکا ماتھا چوم کر وہ گاڑی سٹارٹ کرچکی تھی

االسلام عليكم ---- ال

"وعليكم سلام زاراجي آپ اور اتني نفاست---"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 244 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

ياريال

"سب سے پہلے سلام میں نے کہی سوچا نہیں تھا یہ دن بھی دیکھنے کو ملے گا۔۔۔"

عندلیب اور عربیشہ نے ہنستے ہوئے زارا کو ویلکم کیا تھا وہ تینوں ایک دوسرے کے گلے لگ کر اشکبار ہوئیں تھیں۔۔

اآآہم --- ا

بيجھے سوہا کھڑی ہوئی

"اوو مائی گاڈ سوہا اور حجاب۔۔۔؟ واااوو۔۔۔۔"

سوہاکو امید نہیں تھی کہ وہ اس زندگی میں ایک ساتھ اپنی تمام دوستوں سے مل مھی پالے گی۔۔مگر ایک فون کال نے سب بدل دیا تھا

خوب جی مجمر کے ملنے کے بعد وہ چاروں ببیطنے لگی تھی جب زارا نے آگے بڑھ کر سوہا" کو اپنے گلے سے لگایا تھا۔۔۔

اامیں جانتی ہوں پایا کی پرنسز نے کہی خود سے نہیں ملنا۔۔۔"

# **NOVEL BANK**

باربار

"ارے اب پاپاکی نہیں اپنے ہسبنڈکی پرنسز بن گئی ہے۔۔۔ کیوں سوہا جی۔۔؟؟"

"،،،، مامامامام- كم آن گرلز--- بييط جاؤسب مميں ديكھ رہے"

-

\*\*\*\*\*\*

\_

دیکھیں میم میرا یہ جاب کرنا بہت ضروری ہے گریجویشن کے بعد میں نے تعلیم چھوڑ" "دی تھی کچھ مجبورلوں کی وجہ سے ---

دیکھیں مس سوہا آپ کے پاس کوئی مجھی جاب ایکسپرینس نہیں ہے آپ اس لیول کے" "بچوں کو کیسے ٹیچ کرسکتی ہیں--؟؟

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 246 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

اگر آپ کو لگتا ہے میں اس کلاس کے بچوں کو نہیں پڑھا سکتی تو آپ چھوٹی کلاس" "کے بچے

"وہاں کوئی ویکینسی نہیں ہے ایم سو سوری ---"

وہ اس کاغذ کو اٹھا کر وہاں سے واپس اور فینیج میں چلی گئی تھی مایوس خالی ہاتھ۔۔۔ یہ تیسرا انٹرویو تھا۔۔۔ پچھلے ایک مہینے سے وہ خود کو اپنے حالات کو رو رو کر تھک گئی تھی۔۔۔۔

بیٹا جاب کرنا اتنا ہی ضروری ہے تو تم میڑم سے بات کرکے اس اور فینیج کے یتیم بچوں" "کو بڑھا سکتی ہو۔۔۔ساتھ جو مفت تعلیمی ادارہ ہے بڑا سا وہ اسی اور فینیج کا ہے۔۔۔

کیا سے میں ۔۔۔ میرا یہ نوکری کرنا بہت ضروری ہے۔۔۔ میں اسکے دنیا میں آنے سے پہلے"

"کچھ کرنا چاہتی ہوں۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 247 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

### **NOVEL BANK**

ياريال

"ماں شام کو بڑی میڑم آبئی گی میں تہیں خود انکے پاس لیکر جاؤں گی۔۔۔"

\_

\*\*\*\*\*\*

ہاہاہاہاہا ڈے کئیر اونر۔۔؟؟ جتنی آخر شادی کی تہدیں آئی ہوئی تھی مجھے تو لگا تھا ابھی" "تک پانچ چھ بچے ہوگئے ہوں گے عندلیب۔۔۔

زارا کی او پیجی آواز سے جہاں عندلیب کا چہرہ لال ہورہا تھا وہیں وہ تینوں پاگلوں کی طرح ہنس رہی تھی۔۔۔ سب کی توجہ کا مرکز بنا ہوا تھا ان کا ٹیبل۔۔۔

"شرم تو نهيس آتي کميني اتني جھي آخر نهيس آئي ہوئي تھي"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 248 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

ہاہاہاہاہا اچھا بلش کیوں کررہی۔۔۔؟ شادی کرو کر فارغ ہو۔۔۔ بیچے ہوں گے نہ لگ"
"پتہ جائے گاضبے شام آگے پیچھے گھومتی رہ جاؤگی۔۔۔۔

سوہا نے اور ٹیز کرتے ہوئے کہا تھا

اس لحاظ سے عربیشہ اور میں سکھی ہیں۔۔۔ سکون والی زندگی ہے۔۔۔"

"اور تم تینوں ہی شادی کے نام سے مھاگتی تھی۔۔۔

اسکی آواز اسکے سوال پر سب کے چہرے کی ہنسی چلی گئی تھی۔۔۔

العروشمه --- پيته تو چل گيا موگا آپ سب كو---؟

سوہا نے سرگوشی کی تمھی۔۔۔

"ہممم ۔۔۔اب وقت آگیا ہے ہماری یاریاں پھر سے مظبوط کرنے کا۔۔۔"

زارا نے اپنا ایک ہاتھ سوہاکی طرف بڑھایا تھا اور دوسرا ہاتھ عندلیب کی طرف عندلیب نے اپنا ایک ہاتھ رازا کی مستقبلی پر رکھا تھا اور دوسرے ہاتھ سے عربیشہ کے ہاتھ کو تھاما تھاوہ ایک سرکل بن گیا تھا ان کی یارپوں کا۔۔۔

"مگر اس کھانے کا بل میں نہیں دینے والی ---"

زارا نے منہ بنا کر کہا تھا۔۔

"سيريسلي زارا---؟؟ ڻاپ کي وکيل بن گئي ہو---"

نہیں ابھی دو سال ہیں۔۔۔پیسے میں نہیں دے رہی میں نے اس مہینے کی کمیٹی بھی"
"دینی ہے ابھی۔۔۔

١١٢٠ -- ؟؟

السوما --- کچھ شرم کرو ہم سب میں تم سب سے زیادہ رچی رچ ہو---"

"ہاہاہا شادی کے سائیڈ افیکٹس میں نے بچت کرنا سیکھ لی ہے۔۔۔"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 250 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

اس نے جیسے ہی آنکھ ماری تھی وہ ٹیبل اپنے قہقوں کی وجہ سے سب کی توجہ حاصل کرجکا تھا

چلو ہاف ہاف نکالو چڑیلو۔۔۔ اگر پیسے نہیں دینے تھے تو کم ٹھوس کیتی۔۔۔ ہم دونوں کی" "سیونگ کا خیال کرلیا ہوتا۔۔۔۔ چل عربیشہ۔۔۔نکال ایک ہزار۔۔۔

"پانچ سو کر لے یار میں تم سب میں سب سے زیادہ غریب ہول۔۔۔"

اچھا شوخی کہیں کی بنک مینیجر ہوکر غریب۔۔۔؟؟ باہر مہرون گاڑی تیری ہی ہے"

النه---؟؟

زارا کے تکے پر اس نے آنکھیں نکالی تھی۔۔۔

التم نه ميرا پانچ سو كو چھوڑنا منحوس---"

"ہاں ہاں۔۔۔ سکول میں تو نے ایسا ہی میسنیوں والا چہرہ بناکر کم لوٹا تھا ہمیں۔۔۔؟؟"

انکی لڑائی پھر سے شروع ہوگئی تھی۔۔۔ سوہاکی آنکھوں میں آنسو مھی تھے اور خوشی

---

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 251 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

ياريال

\*\*\*\*\*

الہم اسکے اپنے ہیں جاننے والے آپ اسے بلا دیں۔۔۔"

"دیکھیں اس وقت آپ نہیں مل سکتی اجازت نہیں ہے میم ۔۔۔"

"اوکے میں سائم چوہدری کو کال ملاتی ہوں وہ میرے والد ہیں اور۔۔۔"

"آپ سائم صاحب کی بیٹی ہیں۔۔۔؟؟"

كئير ٹيكر جلدى سے ان چاروں كو ويئنگ روم لے گئے تھے آفس سے---

\_

اآپ یمیں بیٹے میں عروشمہ بیٹی کو لیکر آتی ہول۔۔۔"

عروشمه سر جھکائے جیسے ہی اندر آئی تھی ان چار چروں کو دیکھ کر وہ حیران رہ گئی تھی۔۔۔۔

پہلے سوما آگے بڑھی تمھی اور پھر وہ تینوں مبھی۔۔۔۔

عروشمہ کی حالت دیکھ کر وہ سب بے تحاشہ رہ دی تھی۔۔۔ انکے رونے کی آوازیں اس روم میں گونج رہی تھی جیسے وہ چاروں انتظار میں تھے اور اپنے آنسو ضبط کیئے بیٹھی تھی۔۔۔

العروشمه---"

آج صبح ڈائیورس پییرز ملے تو اس وقت میں اللہ سے دعا کررہی تھی کوئی تو ایسے ماضی کا" "اپنا پاس ہو جس کے گلے لگ کر رو سکوں۔۔۔

عروشمہ کی بات نے ان سب کو اور رولا دیا تھا۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 253 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

#### **NOVEL BANK**

ياريال

اووه عروشمه --- ایم سووو سوری --- مجھے بیک اپ رکھنا چاہیے تھا خیر خبر رکھنی چاہیے" "تھی ---

سوہا کا خود کا چہرہ مھیگ چکا تھا مگر وہ عروشمہ کے آنسو صاف کر رہی تھی

" يه سب كيول موا عروشمه--؟؟"

اپنوں نے اچھا بدلا لیا مجھ سے۔۔۔انہوں نے یقن دلادیا تھاکہ خون سفیر ہوگیا ہے۔۔۔"

"مجھے میرے گناہ سے زیادہ میرے اپنوں نے برباد کیا۔۔۔

\*\*\*\*

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 254 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

باربال

الكياآپ كو قبول ہے---؟

مولوی صاحب کی بات پر حامد وہاں سے اٹھ گیا تھا"

" مجھے قبول نہیں ہے۔۔۔ ایم سوری ابو۔۔۔ مگر میں ایسی فیملی میں شادی نہیں کرسکتا"

"حامد --- یہ کیا بکواس کررہے ہو۔۔۔"

افتخار صاحب نے اپنے بیٹے کو گریبان سے پکڑ لیا تھا

"مھیک تو کہہ رہا ہے میرا بیٹا۔۔۔ حامد تم نے آج میری بات کا مان رکھ لیا بیٹا۔۔۔"

عروشمہ کی چچی اپنے بیٹے کے صدقے واری جانے لگی تھی

دیکسیں بھا بھی۔۔۔ وہ جا چکی ہے ہم اسے مار چکے ہیں،، اب آج یہ نکاح نہ کرکے"
آپ ہم سب کو مار دیں گی جو معاشرے میں ہماری عزت ہے وہ بھی خاک میں مل
"جائے گی۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 255 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

عروشمہ کی والدہ ہاتھ جوڑے چچی کے سامنے کھڑی ہوگئ تھی پر وہ تو کسی معافی کسی کو خاطر خواہ نہیں لارہی تھی

حامد۔۔۔ دیکھ جھائی میں اپنی ہر بہن کے کردار کی قسم کھاکر گواہی دے سکتا ہو۔۔۔ وہ" ابچو چلی گئی اسکی وجہ سے ہم سب کو سزا

"ہم کیسے مان لیں کے سب ٹھیک ہیں۔۔ کون جانے کتنے بچے ضائع۔۔۔"

حامد کے منہ پر مکا مار دیا تھا اور مارنا شروع کردیا تھا عروشمہ کے بڑے بھائی نے۔۔۔

آپ لوگ جائیں یہاں سے --- اس گھر میں کوئی نکاح نہیں ہوگا یہ لوگ یہاں کو ٹھے"
"ڈال کر دیں گے اپنی بیٹوں کو میرا بیٹا کسی سے شادی نہیں کرے گا

چی اللہ سے ڈریں آپ۔۔۔ اللہ کی لاٹھی بڑی لیے آواز ہے ہمارا تماشہ تو چار لوگوں میں"

لگے گا۔۔۔ اگر قدرت نے آپ کی پکڑ کرلی تو دنیا تماشہ دیکھے گی آپ کا۔۔۔ "سائرہ پردے سے باہر آگئی تھی

"سارا اندر جاؤ---"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 256 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

#### **NOVEL BANK**

ياريال

نہیں امی--- بس یہ خون کے رشتے ہیں یہ خاندان ہوتا ہے---؟ اتنا گندا" خاندان---؟ نہیں کرنی مجھے شادی انکے بیٹے سے--- کوٹھا بنا کر اس میں رو پوش ہونا "منظور ہے ان جیسے لوگوں کے گھر جانا نہیں---

وہ اپنے بھائی کو اپنے مال کو اپنی بہنوں کو وہاں سے باہر لے گئی تھی۔۔۔

الحامد میرے بیٹے۔۔۔ا

"اپنے بیٹے کو لیکر نکل جاؤ میرے گھر سے۔۔۔"

االفخار---

میں نے نکل جاؤیہاں سے۔۔۔ کمظرف عورت میں تمہیں طلاق دیتا ہوں نکل جاؤ۔۔۔"

جاؤ اس لے غیرت کو لیکر۔۔۔۔ میں نے حامد تجھ سے کیا مانگا تھا۔۔۔؟؟

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 257 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

### **NOVEL BANK**

ياريال

سارا زندگی تمہیں پالتا رہا میں نے مانگا کیا تھا۔۔۔؟؟ اپنے بھائی کی ایک بیٹی کو بیاہ کر لیکر آنا چاہتا تھا۔۔۔ تم لوگوں نے سب کے سامنے تماشا لگا دیا میرا میرے بھائی کی فیملی انکا۔۔۔

،،،،، وه سرير ماته ركھ وماں بيٹ كئے تھے

" --- "

"نکل اینی ماں کو یہاں سے لے جا ورنہ میں کچھ غلط کردوں گا دفعہ ہوجا یہاں سے۔۔۔

\*\*\*\*\*

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 258 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

حماد بهنوں کو ماں کو گھر چھوڑ کر باہر نکل آیا تھا۔۔۔اور سیدھا قبرستان گیا تھا

آپ کہتے تھے۔۔۔ بہنوں کا مرا مھائی بن کر نہیں باپ بن کر یالنا ہے۔۔۔"

ابو۔۔۔ معائی کمجی باپ نہیں بن سکتے باپ باپ ہوتا ہے۔۔۔ میں اپنی ذمہ داری سے بری ہونے آیا ہوں۔۔۔

ایک مرد میں جتنا ظرف ہوتا ہے نہ سب آزما کر دیکھ لیا ابو۔۔۔

"،،،میں مھی آپ جبیبا بزدل نکلا۔۔۔ میں اب معاشرے کے طعنے برداشت نہیں کرسکتا

حماد وہاں سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔ چلتی سڑک پر تیز گاڑبوں کے درمیاں۔۔۔

جب اسکا موبائل بجنا شروع ہوگیا تھا۔۔۔وہ اپنی آنگھیں بند کرنے سے پہلے ایک بار اپنی مال کی آواز سننا چاہتا تھا بس ایک بار۔۔۔چہرہ صاف کرکے جب اس نے فون اٹھایا تو اسکا چہرہ بھر سے مھر گیا تھا

حماد۔۔۔۔ حماد مصافی۔۔۔امی۔۔۔۔ امی آنگھیں نہیں کھول رہی۔۔۔یہ ڈاکٹر کیا بکواس'ا "کررہی ہیں آپ ہی سن لیں۔۔۔ یہ کہہ رہی ہیں امی نہیں رہی۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 259 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

### **NOVEL BANK**

ياريال

چھوٹی بہن چیخ رہی تھی فون پر چلا رہی تھی سب پر۔۔۔

"حماد مھائی امی آپ کی بات سنے گی آپ انہیں سمجھائیں کہ جلدی سے اٹھ جائیں۔۔۔"

\_

\*\*\*\*

\_

الكچھ ماہ بعد۔۔۔۔۔ا

\_

"یہ کونسی صدی ہے۔۔۔؟؟"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 260 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

اانوشين---"

عاصم نے غصے کہا تھا

اندر لیونگ روم کی آوازیں باہر ملازموں کو مبھی جارہی تھی رات کے ڈھائی بجے یہ عالم تھا" گھر کا

"میں پوچھ رہی ہوں کونسی صدی ہے یہ جھائی۔۔۔؟؟"

"نوشین اب تم مجھی سچ بول دو ہم دونوں ایک دوسرے سے۔۔۔"

وہ جو لڑکا وہاں کھڑا تھا جس کا گریبان عاصم کی گرفت میں تھا نوشین جوتی اتار کر ہاتھ میں پکڑ چکی تھی

"اتنی جوتے ماروں گی کہ یاد رکھے گا ۔۔۔ ابو میں نہیں جانتی کون ہے یہ گھٹیا شخص۔۔۔"

"جھوٹ مت بولو نوشین میں نے خود تم دونوں کو رنگے ہاتھ پکڑا۔۔۔"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 261 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

اس لیے تو پوچھ رہی ہوں یہ کونسی صدی ہے۔۔۔؟؟ آدھی رات کو یہ غیر مرد ہمارے" گھر میں ہے آپ میرے مھائی کی بیوی مجھ پر الزام لگا دیں گی تو میں قصوروار ہوں۔۔۔؟؟

ابوآب اس کا موبائل فون نکالیں اسکی جیب سے۔۔۔

اور جب اسکا موبائل فون نکال تو نوشین نے وہ چھین لیا تھا

الكود لوچصي اور پولىس كو كال ملاملي --- "

الوشین اپناگناہ چھیانے سے ۔۔۔"

عاصم محائی حیرت ہے جس بیوی کے لیے بولنا چاہیے تھا اسے تو خاموشی سے الوداع کردیا جس بیوی کے لیے بولنا چاہیے تھا اسے تو خاموشی سے الوداع کردیا جس بیوی کے لیے بول رہے ہیں اسکی سچائی تو میں بتاتی ہوں ابو اسے لگائیں دو اور کوڈ "بوچھیں ---

"9231"

"اسکے موبائل کی لاسٹ کال۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 262 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

#### **NOVEL BANK**

ياريال

نوشین نے جیسے ہی فون ملایا تھا اربج کا موبائل بجنا شروع ہوگیا تھا

"یہ سب کیا ہے۔۔؟؟ عاصم یہ اسکی کوئی چال ہوگی۔۔۔"

عاصم بھائی آپ کی بیوی اور اس کو کتنی بار میں باہر دیکھ چکی ہوں۔۔۔ کل انکی فون"
پر گفتگو سننے کے بعد میں انہیں رنگے ہاتھ پکڑٹا چاہتی تھی۔۔۔میرے شور ڈالنے پر یہ تو
مجھ پر ہی الزام تراشی کرنا شروع ہوگئی اور آپ سجان اللہ۔۔۔ آج مجمی کس صدی کی سوچ
"رکھتے ہیں میرے محائی۔۔؟؟

نوشین وه موبائل نیچ مار کر توڑ چکی تھی۔۔۔۔

اور وہ جیسے ہی گئی تھی عاصم نے ایک زور دار تھپڑ مارا تھا اریج کے منہ پر۔۔۔

ااعاصم----"

التہیں شرم نہیں آئی لیے حیا لرکی۔۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 263 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

### **NOVEL BANK**

ياريال

عاصم دوبارہ سے ہاتھ اٹھانے لگا تھا جب والدہ نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

عاصم اب اتنی رات کو تماشہ نہ کرو۔۔۔ جاؤ اپنی بیوی کو معاف کر کے کمرے میں لے"
"حاؤ۔۔

عاصم نے شاکڈ ہوکر اپنی والدہ کو دیکھا تھا

ایسے شاکر نہ ہو بیٹا۔۔۔یہ تہاری پسند تھی ہماری نہیں جسے تم ٹھکرا کر نکال باہر کرو" گے۔۔۔۔

"اب جاؤ اتنے ارمانوں سے لائی ہوئی بیوی کو کمرے میں لیکر جاؤ۔۔۔۔

زنگی غلطیوں کے بوجھ تلے اتنی دب گئی ہے کہ میرا سانس لینا بوجھل ہوگیا ہے"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 264 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

\_

میں ہر روز آنگھیں بند کرنے سے پہلے ایک گناہ سرزرد کرتی ہوں میں زندگی کی تلخیوں سے نجات پانے کے لیے روز رات کو اپنے رب سے اپنی موت کی دعامیں مانگتی ہوں۔۔۔

رات کے اس پہر جب اسکے بندے اس سے خوشیاں مانگتے ہیں اولاد مانگتے ہیں صحت مانگتے ہیں دھن دولت مانگتے ہیں میں اس پہر اپنے مرنے کی دعابیں کرتی ہوں

میں نادانی میں وہ گناہ کرچکی ہوں جن کا تصور کوئی نہیں کرسکتا خاص کر و جو اپنے رب سے ڈرتا ہو۔۔۔اسکے ہر حکم کی اطاعت کرتا ہو۔۔۔

میں نے اپنے ہاتھوں سے اپنی زندگی کوبرباد کردیا۔۔۔اب مجھے اس بربادی سے نجات اپنے ہاتھوں سے اپنی زندگی کوبرباد کردیا۔۔۔۔

وہ ہاتھ اٹھائے رو رہی تھی اپنے رب کے سامنے کل اسکی زندگی کا سب سے زیادہ کٹھن دن تھا۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 265 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

#### **NOVEL BANK**

ياريال

کل اس بدبخت نے قبرستان جانا تھا اپنے مال باپ کی قبر پرجسے اس نے وہاں پہنچا دیا

سب کہتے ہیں وہ اپنی آئی پر گئے ہیں۔۔ پر وہ جانتی ہے اس نے خود اپنے ہاتھوں سے قتل کیا ہے۔۔۔ اسکے گناہوں نے مار دیا اسکے ماں باب کو۔۔۔

\*\*\*\*\*

التم اندر جاؤ ہم مہیں ویٹ کرتے ہیں۔۔۔"

وہ سب دوست باہر کھڑی ہوگئیں تھی اس قبرستان کے۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 266 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

سر ڈھانیے وہ اندر جاتی جارہی تھی اور ایک درخت کے بلکل پاس وہ دو قبر جن پر نظر بڑتے ہی عروشمہ کے وجود نے جواب دہ دیا تھا۔۔۔

آہستہ آہستہ قدموں سے وہ چل رہی تھی

آپ توکتے تھے آپ ہمیشہ ساتھ رہیں گے ساتھ دیں گے اپنی بیٹیوں کا۔۔۔"

ابو۔۔۔ اولاد میرے جیسی ہی ہوتی ہے گناہ گار برکار۔۔۔۔ آپ ایک بار بڑا پن دیکھا دیتے۔۔۔ایک بارزرا سی شفقت دیکھا دیتے ابو میں بہک گئی تھی۔۔ پر میرے ساتھ بھی وہی ہوا جو آپ کو مجھ سے ملا۔۔۔

میری بات سن لیتے ایک بار۔۔۔ ابواب آپ سن رہے ہیں نہ۔۔؟؟ آپ بات کریں گے تو امی مجھ سے بات کریں گی۔۔۔

العروشمه---؟؟؟"

ایک ملکی سی آواز آئی تھی اسے پیچھے سے۔۔۔اور جب مڑ کر دیکھا تو وہی شخص کھڑا تھا جس نے اسے برباد کردیا تھا

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 267 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

ياريال

"شانی --- ؟؟؟"

اس نے سرگوشی کی تھی اور اٹھ گئی تھی

"شانی -- ؟؟ مامامام شهان نهیس کهوگی تمهاری جان شهان -- ؟؟"

کالی چادر کو منہ سے ہٹا کر وہ آگے بڑھا تھا اور اپنے ہاتھ جیسے ہی باہر نکالا تھا اس میں گن تھی

ااتم --- ا

اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے وہ کچھ قدم پیچھے ہوئی تھی۔۔۔

مجھ پر کسی کروا کر اچھا نہیں کیا تھا تم نے پچھلے چار سال میری زندگی کے میرے" "مستنقل کے تم نے مٹی میں ملا دیئے۔۔۔

تم پر لعنت ہو خدا کی گھٹیا شخص تم جیل سے باہر بھی کیسے آگئے۔۔۔میرا بس چلے تو" "میں تہیں خود قتل کردوں۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 268 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

اتنی طبیش سے اسے تھپڑ مارا تھاکہ وہ جیسے ہی پیچھے ہوا اسکی گن گر گئی تھی نیچے۔۔۔

اتنی جرات ہے تم میں مجھ پر ہاتھ اٹھانے کی۔۔؟؟ دھکے دے کر نکالی گئی محلے سے" "پھر مبھی۔۔؟؟ یہ کس کا عذاب لیئے گھوم رہی ہو میری اولاد کو ایدھی پھینک کر۔۔؟

اس نے گن اٹھا کر عروشمہ برتان دی تھی۔۔۔

عذاب - - ؟؟ جائز اولاد ہے لیے غیرت شخص - - - تمہارے جیسے گھٹیا آدمی کی اولاد،،،؟؟" انتم کیسے انسان ہو - - ؟؟

ہامام میں جانور ہوں۔۔۔ اسی جانور نے تمہیں تمہاری آخری سزا دینی ہے مس" اعروشمہ۔۔۔اسکے بچے کے ساتھ تمہارا خاتمہ کردوں گا۔۔۔

اس نے پہلی گولی جیسے ہی عروشمہ کے پیٹ پر ماری تھی وہ پیچھے جاگری تھی

کسی نے سچ کہا تھا۔۔۔ لڑکیاں اگر اپنی محبت کا مھیانک چرہ دیکھ لیں تو کھی کسی" نامحرم کی محبت میں گرفتار نہ ہوں۔۔۔

میں نے اس ناجائز دو دن کی محبت کے لیے سب کچھ داؤ پر لگا دیا تھا۔۔۔؟؟

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 269 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

### **NOVEL BANK**

ياريال

اور ایک گولی لگتے ہی اسکی آنگھیں بند ہوگئی تھی۔۔۔۔

العروشمه --- عروشمه ---- ال

مہت سی آوازیں اسے سنائی دے رہی تھی۔۔۔

تحجھ دیر میں اسے ہسپتال لے جایا گیا۔۔۔

ایم سوری انکی دیتھ ہوچکی ہے۔۔۔"

"دينظ ڏيٺ اينڙڻائم نوٺ کرلين سسٽر

عروشمه - - - -

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 270 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

باربال

ااعروشمه ----

وہ ایک جھٹکے سے اٹھ گئی تھی اپنی گہری نیند سے۔۔۔

العروشمہ بیٹا اٹھ جاؤ کالج کے لیے لیٹ ہورہی ہو۔۔۔"

"امی--؟؟"

اس نے نظر دہرائی تو اپنے کمرے میں موجود تھی ہلکی سی وائبریش پر اس سے میٹرس کو ہلکا سا اٹھایا اور وہ موبائل فون نکالا تھا جو اس نے وہاں چھپا کر رکھا ہوا تھا۔۔۔ یہاں وہاں دیکھتے ہی وہ گھبرا گئی تھی وہی گھر وہی کمرہ باہر سے سب گھر والوں کی ہنسنے کی آوازیں آرہی تھیں۔۔۔

ماتھے سے پسینہ صاف کرکے اس نے موبائل فون پر نام دیکھا تھا

گھبراہٹ سے وہ فون بستر پر گر گیا تھا اور چھر بجنا شروع ہوگیا تھا۔۔۔

اس نے کال پک کرکے جیسے ہی اٹھائی دوسری طرف سے ایک آواز جو اسے صاف سنائی دے رہی تھی اور آنگھیں آنسوؤں سے دھندلا گیئیں تھیں

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 271 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

الشهان كالنك ----"

ہیلو۔۔۔۔عروشمہ۔۔۔؟؟ آج کا پروگرام پکا ہے نہ۔۔؟؟ میں نے اپنے دوست کا روم" الیا ہے۔۔۔ وہیں چلیں گے گپ شپ کریں گے تم تیار رہنا۔۔۔

العروشمه --- عروشمه --- ا

بہت سی آوازیں اسے سنائی دے رہی تمھی۔۔۔

کچھ دیر میں اسے ہسپتال لے جایا گیا۔۔۔

ایم سوری انکی دینظ ہوچکی ہے۔۔۔"

"دينظ دُيك ايندُ نائم نوك كرلين سسر

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 272 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

### **NOVEL BANK**

ياريال

عروشمه - - - -

ااعروشمه ----

وہ ایک جھٹکے سے اٹھ گئی تھی اپنی گہری نیند سے۔۔۔

"عروشمہ بیٹا اٹھ جاؤ کالج کے لیے لیٹ ہورہی ہو۔۔۔"

"امی -- ؟؟"

اس نے نظر دہرائی تو اپنے کمرے میں موجود تھی ہلکی سی وائبریش پر اس سے میٹرس کو ہلکا سا اٹھایا اور وہ موبائل فون نکالا تھا جو اس نے وہاں چھپا کر رکھا ہوا تھا۔۔۔ یہاں وہاں دیکھتے ہی وہ گھبرا گئی تھی وہی گھر وہی کمرہ باہر سے سب گھر والوں کی ہنسنے کی آوازیں آرہی تھس۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 273 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

ماتھے سے پسینہ صاف کرکے اس نے موبائل فون پر نام دیکھا تھا

گھبراہٹ سے وہ فون بستر پر گر گیا تھا اور پھر بجنا شروع ہوگیا تھا۔۔۔

اس نے کال پک کرکے جیسے ہی اٹھائی دوسری طرف سے ایک آواز جو اسے صاف سنائی دے رہی تھی اور آنگھیں آنسوؤں سے دھندلا گیئیں تھیں

الشهان كالنك ---"

ہیلو۔۔۔۔عروشمہ۔۔۔؟؟ آج کا پروگرام پکا ہے نہ۔۔؟؟ میں نے اپنے دوست کا روم"
"لیا ہے۔۔۔ وہیں چلیں گے گپ شپ کریں گے تم تیار رہنا۔۔۔

العروشمه---

آواز جیسے ہی سنائی دی تھی عروشمہ نے جلدی سے موبائل چھپا دیا تھا

اامی --- اا

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 274 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

### **NOVEL BANK**

ياريال

روتی ہوئی اٹھ کر ماں کے گلے لگنے کی کوشش کی تو ماں واپس کمرے میں آگئی تھی

العروشمه ببیا۔۔۔"

وہ کھڑی رہ گئی تھی وہاں اس کمرے میں اور جب بیڈ پر نظر پڑی تو اپنے آپ کو دیکھ رہی تھی

"میں آجاؤں گی۔۔۔آج۔۔۔"

وہ خود کو دیکھے جارہی تھی۔۔۔اور پھر اس نے خود کو مال سے نگاہیں ملا کر جھوٹ بولتے ہوئے دیکھا۔۔۔

کمرے سے باہر صحن میں آئی تو والد مھائی اور تینوں بہنوں کو ہنستے مسکراتے ناشتہ کرتے دیکھا۔۔۔

اآپ لوگوں نے میرے بغیر ہی ناشتہ شروع کرلیا۔۔۔؟؟ ابو آپ مھی۔۔۔"

"ارے میری لاڈلی یہ دیکھ لو امھی تک ہاتھ نہیں لگایا جلدی جلدی آجاؤ۔۔۔"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 275 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

وہ والد کے پاس بیٹے گئی تھی ناشتہ کرنا شروع کرنے لگی تھی جب جھائی نے آہستہ سے سر بر ہاتھ مارا۔۔

اليهلے منه دهو كر آؤگندى پچى---"

"ابووو---- ديكھ ليس جھائي كو---"

"ہاہاہاہا۔۔۔ جلدی جلدی کرلو آج میں کالج چھوڑنے۔۔"

اانہیں ابو میں سوہا کے ساتھ چلی جاؤں گی۔۔۔"

ابو آپ کی چائے ٹھنڈی ہوگئی ہے۔۔۔ ایم سوری آپ کو روز انتظار کرنا پڑتا ہے کل سے"
"میں بہت جلدی اٹھ جاؤل گی۔۔۔

فیملی کے ساتھ ناشتہ کرنے کے بعد جب سب اپنے اپنے کام میں مصروف ہوگئے تھے تو نظر بچا کر اوپر والے پورش میں گئی تھی اپنے چچا کے۔۔۔۔

ا بھی تک تم تیار نہیں ہوئی۔۔؟؟ یہاں شانی نے میرا سر کھا لیا تھا چلو جلدی کرو تم" المیرے ساتھ گھر سے نکلوگی۔۔۔آگے گلی کے کونے پر شانی ملے گا۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 276 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

# **NOVEL BANK**

ياريال

چپاکی بلیٹ کی آواز اسکے کانوں میں گونج رہی تھی۔۔۔اور چھر وہ آنگھیں بچاتے راستے میں آنے والی میر رکاوٹ کو نظر انداز کر کے گلی سے کونے تک پہنچی تھی مکمل بردہ کیئے وہ اس بائیک بر بلیط گئی تھی

پیچھے قدموں کی دھول چھوڑ رہی تھی جہاں وہ ہر قدم پر گھر کے ایک فرد کو روؤند کر اس غیر محرم کی بائیک پر بیٹے گئی تھی

عروشمه ماشمی----

وه بائیک جیسے ہی نکلی تھی وہ واپس مجاگی تھی گھر۔۔۔۔

امی ۔۔۔ امی اسے بچالیں وہ سب تباہ کردے گی۔۔۔ امی۔۔۔ "

وہ چلا رہی تھی۔۔۔سب کو بلانے کی کوشش کر رہی تھی

عروشمه واپس آجاؤ---

صحن میں کھڑی وہ چلائی تمھی۔۔۔۔

"عروشمہ---اسکی پلس چل رہی ہے ڈاکٹر سٹر اسے دیکھیں---پلیز پلیز---"

ڈسپریٹ آوازیں ہسپتال کی لوبی میں سنائی دے رہی تھی اسکے سٹریچر کو اندر لے جایا گیا چھر سے ڈاکٹرز کا عملہ وہاں روم میں اس کو اٹینڈ کرنے آیا۔۔۔

السوما --- اسے کچھ نہیں ہوگا--- ا

وه چارول ومال ببیط چکی تھی

"وہ مر جائے گی۔۔۔وہ مر جائے گی۔۔۔"

سوہا نے زارا کی طرف دیکھا تھا

کیا اتنا بڑا جرم تھا کسی مرد کی محبت پر یقنین کرنا۔۔؟؟ ہم سب لوگوں نے ہماری عمر کی" ہر لرکی ماضی میں محبت تو کرتی ہوگی نہ۔۔؟؟ تو کیا ایسی ہی حالت ہوتی ہے اسکی۔۔؟؟

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 278 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

جیسے عروشمہ کی ہوئی۔۔؟؟ میں نے دنیا دیکھی ہے میں نے جو ظلم عروشمہ کے ساتھ الہوتے دیکھے ہیں میری روح تک کانپ جاتی ہے یہ دیکھو میرے ہاتھ کے رونگئے۔۔۔

سوہا نے سر پکڑ لیا تھا آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے

محبت جرم نہیں ہے سوہا نہ ہی محبت کرنا۔۔۔ محرم کی محبت میں عزت ہے یہ بات"
سمجھ جانی چاہیے ہم لڑکیوں کو۔۔۔ جو مرد باہر ملاقاتوں کے لیے بلاتا ہے وہ مرد صرف مفاد
برست ہوسکتا ہے محبت کرنے والے نام دیتے ہیں۔۔۔ ہم لڑکیاں ہی سمجھ نہیں
"یاتی۔۔۔

زارا نے سوماکو سنبھالنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

میں نے۔۔۔حماد مھائی کا نمبر ایاز کو دہ دیا ہے۔۔۔ ہم دوست سب کچھ کریں گے۔۔۔"

سب کچھ مگر مجھ سے امید نہ رکھنا کہ میں اسکی آخری رسومات کروں گی۔۔۔

"اسکے اپنے خون کو آگے آنا ہی ہوگا۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 279 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

وہ ایک طرف تو سوہا کو حوصلہ دے رہی تھی دوسری طرف اندر آپریش مھیٹر کودیکھ کراسکی ہمت جواب دیتی جارہی تھی

وہ نہیں آئے گے۔۔۔کوئی نہیں آئے گا۔۔۔ عروشمہ کی والدہ کی دینظ پر مبھی ان لوگوں" انے نہیں بتایا تھا کچھ۔۔۔وہ لوگ اسے مار چکے ہیں۔۔۔

عندلیب نے آہستہ سے کہا تھا مگر سامنے ایاز کے ساتھ حماد اور پھر نقاب میں ایک لڑکی انکے ساتھ آرہی تھی۔۔۔

"حما - - - حماد مجائی - - - "

وہ چاروں اٹھ گئیں تھی جب حماد اور وہ لڑکی جو کہ عروشمہ کی بڑی بہن تھی وہاں شیشے کے پاس جاکر کھڑی ہوگئ تھی

حماد کچھ دیر بعد بہن کے ساتھ بینج پر بیٹے گیا تھا۔۔۔پر سکون تھے دونوں بہن بھائی۔۔۔

میں اسے بہت پہلے مار چکا تھا۔۔۔میں نے نہیں آنا تھا۔۔۔بہت پہلے مار دیا تھا اسے"
الہم سب نے۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 280 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

حماد نے آنسوؤں سے تر چرہ اٹھا کر سامنے کمرے کو حسرت مجھری نگاہوں سے دیکھا تھا

سب کو جاننا تھا اگر نہیں آنا تھا تو کیوں آئے۔۔ اگر مار چکے تھے تو اسکے مرنے پر کیوں آئے

ہمت نہیں تھی کسی کی یہ سوال مبھی پوچھنے کی

ابو خواب میں آکر ڈانٹ رہے تھے بار بار کھتے رہے اسکا پنتہ کرو خبر لو۔۔۔ کچھ دن پہلے"
پھر وہی خواب آیا۔۔۔ میں نے مجمی غصے سے کہا آپ کے مجمی تو پاس سے وداع ہوئی
تھی آپ نے پوچھا حال۔۔۔

الکینے لگے وہ میرا اور میری بیٹی کا مسلم ہے۔۔۔ تم محائی ہو۔۔۔

حماد نے منہ پر ہاتھ رکھ لیا تھا۔۔

ایاز نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا مگر وہ خاموش نہیں ہوا تھا

ابو نے عروشمہ کو بہت پیار کیا اتنا لاڈ کرتے تھے کہ صبح کا ناشتہ نہیں کرتے تھے۔۔۔"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 281 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

آخری لمحات میں۔۔۔ انکی وصیت تھی عروشمہ کو انکا منہ نہ دیکھایا جائے۔۔۔ سب کو یہی لگتا تھا ابوکی نفرت بہت زیادہ ہے اپنی بیٹی سے۔۔۔

مگر میں جانتا تھا الو جانے کے بعد مجھی اسے اپنی جدائی کا دکھ نہیں دینا چاہتے ان سے مرداشت نہیں ہوگا۔۔۔ الو چلے گئے۔۔۔ پھر امی چلی گئی۔۔۔ میں دعا کرتا تھا عروشمہ میرے سامنے آئے اور میں اسے مار دول۔۔۔۔

ہمارا گھر اجڑ گیا گھر کی بیٹی کی ایک غلطی کی وجہ سے۔۔۔ میں دیکھنا نہیں چاہتا تھا

مگر چھر۔۔۔ ابو نے کہنا شروع کردیا جاؤ پتہ کرو۔۔کھتے ہیں جھائی جھائی نہیں باپ کی جگہ "ہوتا ہے بہنوں کے۔۔۔ کہتے ہیں ذمہ داری نبھاؤں تو بیٹی سمجھ کر۔۔۔

روتے ہوئے چرہ چھیا لیا تھا اس نے سائرہ کی مجھی وہی حالت تھی۔۔۔۔

میں آتا نہ تو کیا کرتا۔۔۔؟؟ میں نے ماں باپ کو کھو دیا ہے۔۔۔ میں نہیں چاہتا میری" بہن کو منوں مٹی تلے دیکھوں۔۔۔ میں چلا آیا۔۔۔

#### **NOVEL BANK**

ياريال

امھی سوچ رہا ہوں اگر امی ابو کے ہوتے اسکے ساتھ یہ سب ہوتا تو وہ تو بھر سے مرجاتے نہ ۔۔؟؟ ہاتھوں کا چھالا بنا کر رکھا ہوا تھا۔۔۔ میرے ابو نے ہم بہن بھائیوں کو بہت محنت سے پالا۔۔۔ میری امی نے بہت خواب دیکھے تھے ہم سب کے لیے۔۔۔اب وہ زندہ نہیں ہے اپنے بچوں کو دیکھنے کے لیے۔۔۔

باقی تین بہنوں کا خیال نہ ہوتا تو میں مجھی ان دونوں کے پاس چلا جاتا۔۔۔ کیونکہ میں ان رنگی میں ان دونوں کو بتا نہیں سکا کہ وہ تو بیٹیوں سے پیار کرتے رہے مگر میں ان اپنی بہنوں سے بھی زیادہ پیار کرتا ہوں۔۔۔ میں انکے بغیر جی رہا ہوں مگر مرگیا ہے میرے "دل کا ایک حصہ انکے ساتھ۔۔۔

"حماد بھائی۔۔۔"

حماد کو اس قدر لوٹا ہوا سائرہ نے ماں باپ کی وفات پر مجمی نہیں دیکھا تھا۔۔۔

آج اس نے آپریش ٹھیٹر کو دیکھ کر اپنی بہن کو بد دعا نہیں دعا دی تھی اسکی زنگی۔۔۔

-

\*\*\*\*\*\*

وہ لیے غیرت انکاؤنٹر میں مارا گیا ہے ۔۔۔اسکے پاس جس کی لائسنس گن تھی اسے مبھی" پکڑ لیا گیا ہے۔۔۔ اور ۔۔۔آپ کے کزن حامد کا نام مبھی آیا ہے اور وہ اس وقت پولیس کی "حراست میں ہے۔۔۔

ایاز نے سب کو انفارم کیا تھا اور اسی وقت ڈاکٹر مجھی باہر آگئی تھی

"ایم سوری---"

"پليز نووو---"

سائرہ نے آگے بڑھ کر کہا تھا چلائی تھی

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 284 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

### **NOVEL BANK**

ياربال

ہم انکے بیچے کو نہیں بیا پالئے ۔۔۔ مس عروشمہ اب سٹیبل ہیں دونوں گولیاں نکلالی" "گئی ہیں۔۔۔

\_

وہ وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

\_

"آپ سب لوگ سب گھر جائیں میں اور حماد ہیں یہیں۔۔۔"

ایاز نے سب کو مخاطب کیا تھا۔۔۔زارا حیرانگی سے اپنے ہسبنڈ کو دیکھ رہی تھی جو کل تک اسکی فربنڈز سے عروشمہ سے اتنی نفرت دیکھا رہا تھا آج وہ قدم کے ساتھ قدم ملا کر کھڑا تھا اسکی فربنڈز سے عروشمہ سے اتنی نفرت دیکھا رہا تھا آج وہ قدم کے ساتھ قدم ملا کر کھڑا تھا اسکے۔۔۔۔

"سوہاتم عندلیب اور عربیشہ کو گھر ڈرازپ کردینا۔۔۔ میں ایاز کے ساتھ یہیں ہوں۔۔۔" "نہیں تم جاؤ ایاز مھائی،، ہادی مھی گھر میں آپ دونوں جائیں اور۔۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 285 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

\_

وہ سب میں بحث ہونا شروع ہوگئی تھی۔۔کوئی مھی اس سے ملے بغیر نہیں جانا چاہتا

تنھا۔۔۔

مگر سوہا نے سب کو مجھیج دیا تھا وہ سائرہ اور حماد وہیں موجود تھے۔۔۔۔

خاموشی کے ساتھ وہ تینوں کے ساتھ بیٹھ گئے تھے۔۔۔

"حماد معائی - - وه برکردار نهیس تھی - - اسکے ساتھ جو ہوا - - وہ بہت غلط ہوا - - "

حماد نے آہستہ سے چہرے سے ہاتھ ہٹا کر سوہا کو دیکھا تھا اور پھر اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر مخاطب کیا تھا

میں جانتا ہوں میری بہن برکردار نہیں۔۔۔ مگر اس نے برکرداری کے داغ سے خود کو" نواز دیا تھا جب وہ کسی نامحرم کسی نامرد سے باہر ملنے گئی تھی۔۔۔

آگر وہ لڑکی گھر کی چوکھٹ تک آتا تو اسے اسی وقت جان سے مار دیتا۔۔۔اور اسے مبھی پتہ تھا اسکا انجام کیا ہوگا وہ گھر تک نہیں آیا۔۔۔ گھر کی عزت چل کر گئی تھی باہر۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 286 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

#### **NOVEL BANK**

ياريال

میں مجھی مرد ہوں کیا میں نہیں جانتا باہر کی دنیا کے مردوں کو۔۔؟؟ ہم جانتے ہیں تب ہی بہن بیٹیوں کو ایک حدود میں بند کردیتے ہیں۔۔۔

اور جن بہنوں کو نہیں کیا جاتا نہ انہیں باہر کے مرد نیا روپ دیکھا دیتے ہیں ہماری مرد 'زات کا۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

العروشمه--- سنبهالو خود كو--- عروشمه--- ال

وہ ہاتھ پاؤں ماری جارہی تھی دونوں نرس اور سوہا سے سنبھالنا مشکل ہوگیا تھا اسے۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 287 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

### **NOVEL BANK**

ياريال

حماد اور سائرہ امھی مھی باہر تھے اندر نہیں آئے تھے۔۔۔

العروشمه --- ال

عاصم کو دروازے پر دیکھ کر۔۔۔عروشمہ نے چیزیں چھینکنا بند کردیا تھا

العاصم --- ا

اس نے روتے ہوئے ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔۔ وہ صبح سے پاگل ہورہی تھی جب سے اسکے بیچ کا پہتہ چلا تھا۔۔۔

عاصم نے اپنا چہرہ صاف کرکے عروشمہ کا ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔

الهم باهر مين ---"

سوہا دونوں نرس کو باہر جانے کا اشارہ کرچکی تھی اور جب وہ خود دروازے تک پہنچی تھی عاصم کے کہے الفاظ نے سوہا کے قدموں تلے زمین کھینچ لی تھی

# **NOVEL BANK**

ياريال

عروشمہ --- میں تمہیں ایک اور موقع دینا چاہتا تھا ہمارے رشتے کو ایک اور موقع دینا" حاہتا تھا۔۔۔

مگر تم نے مجھے بتا دیا کہ تم اس قابل نہیں ہو۔۔۔ تم جان بوجھ کر اپنے اس عاشق سے ملئے گئی تھی۔۔۔ اور میرے بچے کو بھی مار دیا۔۔۔اپنے بچے کو تو تم پھینک چکی تھی اب میرے بچے کو بھی مار دیا۔۔۔اپنے بچے کو تو تم پھینک جگی تھی اب میرے بچے کو بھی مار دیا۔۔۔

عروشمہ کوئی کاغذ نہیں آج ابھی میں تہیں طلاق دیتا ہوں۔۔۔ پھر کبھی تہاری شکل انہیں دیکھوں گا۔۔۔ تم کسی محبت کسی عزت کسی رشتے کے قابل نہیں ہو۔۔۔۔

عاصم پیچھے جھٹک کر اسکا ہاتھ چلا گیا تھا جو وہیں اس جگہ کو اس چرے کو تکتی رہ گئی تھی۔۔۔۔

المیں کیوں ہوں زندہ۔۔۔کوئی حق نہیں میرا جینے کا۔۔۔"

وہ اٹھ کر زمین پر بڑے کانچ کے اس ٹکرے کی طرف بڑھی تھی۔۔۔

الوو عروشمه----نهيس----ا

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 289 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

ياريال

سوہا نے اس کے دونوں ہاتھ پکڑ لیئے تھے۔۔۔

مجھے نہیں جینا سوہا۔۔۔میری بس ہوگئ ہے۔۔۔ اللہ کی قسم میری بس ہوگئ ہے۔۔۔ "
میں آنگھیں بند کرنا چاہتی ہوں۔۔۔یا اللہ اب میں اس درد سے نجات چاہتی ہوں۔۔۔ اس
گناہ نے جو مجھ سے نادانی میں سرزرد ہوا مجھے اللہ تیرے بندوں خدا بن کر جتنی سزا دین
"تھی دہ دی اب میری بس ہوگئ ہے۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے زمین پر بیٹے گئ تھی مگر سوہا نے اسکے ہاتھ نہیں چھوڑے تھے اسکی گرفت زرا سی مبھی کم ہوتی اسے پتہ تھا عروشمہ نے وہ کانچ سے خود کو زخمی کرلینا تھا

تہارے گناہوں کا معاملہ تہارا اور تہارے رب کا ہے عروشمہ خود کشی کروگی تو قیامت"

تک عذاب ملے گا تہیں بخشش نہیں ہوگی اللہ کی ناراضگی نہ لینا۔۔۔ اپنے رب کو ناراض
مت کرنا۔۔۔ تم دنیا سے معاشرے کے لوگوں سے ہار نہیں مانوں گی۔۔۔

"تم جی کر دیکھاؤگی ایک اچھی زندگی۔۔۔

# **NOVEL BANK**

ياريال

"میرے پاس کچھ نہیں رہا سوہا۔۔۔ہاتھ خالی ہیں میں خالی ہوں۔۔کوئی نہیں ہے۔۔۔"
سوہا نے اسے اپنے گلے سے لگا لیا تھا

اللہ ہے نہ شارگ سے مجھی زیادہ قربب اللہ ہے عروشمہ۔۔۔۔ تمہیں جینا ہے۔۔۔"
"معاشرے کو جی کر دیکھانا ہے۔۔۔۔

"گر جانے سے انسان نہیں مرتا مگر ہمت مرجانے سے ضرور مرجاتا ہے"
سوہا کی باتیں اسے سنائی دے رہی تھی اس نے ایک بار پھر سے اپنی ہمت کو مرنے
سے بجایا تھا جیسے اس دن اس ہسیتال میں سوہا نے اسے

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com Page 291 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

# **NOVEL BANK**

ياريال

وہ گھبرا کر انتظار کر رہی تھی ویٹنگ روم میں اسکے پاس کچھ نہیں تھا سوائے اس تاریخ اور کچھ باتوں کے

وہ اید هی سینٹر بلآخر پہنچ گئی تھی۔۔۔ آج چھ ماہ ہوگئے تھے اسے ہسپتال سے ڈسپارج ہوگئے ۔۔۔۔

وہ چند ماہ جو اس نے عدت میں گزار دیئے وہ چند ماہ جس میں اس پر بہت تلخیاں لوئی تھی۔۔۔۔ جن میں عاصم کی جدائی مجھی تھی۔۔۔۔

اسے محبت سے نفرت تھی اسے پھر مھی محبت ہوگئی مگر اس بار اپنے محرم سے۔۔۔۔

آپ کو سوالئے تاریخ کے اور کچھ بھی معلوم نہیں ہمارے پاس آپ کو معلومات دینے" "کے اور کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔۔

عروشمہ وہاں سے مایوس لوٹ آئی تھی اس گھر میں جو وہ عندلیب اور عربیشہ کے ساتھ کرائے پر لے چکی تھی

"الركى كهال كئي تمهى بريشان موكئي تمهى مين ---"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 292 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

# **NOVEL BANK**

ياريال

عریشہ نے دروازہ کھولتے ہی سوال پوچھا تھا۔۔۔۔

میں۔۔۔ میں دراصل جاب کے سلسلے میں گئی تھی تم ابھی تک گئی نہیں پیپر کب"

السٹارٹ ہوگا۔۔۔؟؟ جلدی جاؤ۔۔۔

وہ بات کو ٹال کر دوسری بات پوچھ چکی تھی

عریشہ تو جا چکی ہے اسکے مھائی آئے تھے وہی ڈراپ مبھی کرجائیں گے میں امبھی جارہی" "باہر اوبر منگوائی ہے۔۔۔ ٹیک کئیر۔۔۔۔

عندلیب جلدی جلدی عبایا پہنے گھر سے چلی گئی تھی۔۔۔

دروازے لاک کیئے وہ امھی بیٹی ہی تھی جب بیل پھر سے بجی تھی

الضرور نجھ مجھول گئی ہوگی مجھلکڑ۔۔۔۔"

وہ مسکراتے ہوئے لاک اوپن کرتی ہے

"سوہا۔۔؟؟ تم تو کل آنے والی تھی۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 293 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

پر سوہا بازو سے پکڑ کر عروشمہ کو اندر لے گئی تھی

تم نے ہم سے وعدہ کیا تھا تم ماضی کو بھول کر آگے بڑھوگی۔۔۔ تم نے قسم کھائی تھی" اعروشمہ۔۔۔ پھر سے تم اسی دلدل میں دھنسنا چاہتی ہو۔۔؟؟

"وٹ---؟؟ دلدل--؟؟ تہیں کس نے کہہ دیا ہے--؟؟"

وہ نظریں چرائے پیچھے ہوئی

اچھا تو ایدھی سینٹر کیا لینے گئی تھی۔۔؟؟ کیا چاہتی ہو تم۔۔؟ تمہیں میری سمجھائی بات"
"سمجھ نہیں آتی۔۔؟؟

وہ غصے سے چلائی تھی اپنی دوست پر اور اسی کمجے عروشمہ نے مھی اپنا ہاتھ چھڑوا لیا تھا

مجھے بس پتہ کرنا تھا۔۔۔ میری جاب لگ گئی ہے سوہا۔۔۔ میں ایک بار دیکھنا چاہتی تھی" "وہ تھی ہے۔۔۔

ااوه كون عروشمه---؟؟؟"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 294 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

باربار

"وه --- پچی---"

"کونسی پچی کس کی پچی--؟؟"

سوہا نے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پوچھا تھا۔۔

"تم جانتی ہو میں کسی کی بات کررہی ہول۔۔۔"

اامیں نہیں جانتی مجھے بتاؤ۔۔۔"

میں اس گھٹیا شخص کے خون کی بات کررہی ہوں۔۔۔ سن لیا تم نے۔۔؟؟ اس زناکی"
پیدائش کی بات کررہی ہوں۔۔۔ جو تم سننا چاہتی ہو میں اس کا نام نہیں جانتی اور اپنے
نام کے ساتھ میں اسکا نام مجھی نہیں جوڑ سکتی۔۔۔

مگر میں جانتی ہوں اسکا کوئی قصور نہیں تھا قصوروار میں تھی۔۔۔اور اب میں چاہتی ہوں اسکا کوئی قصور نہیں تھا قصوروار میں تھی۔۔۔۔ اور اب میں چاہتی ہوں اسکا کوئی قصور سے ہی۔۔۔

شرمنگی اور ناکامی کے آنسو چرے سے چھلک رہے تھے

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 295 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

ہاہاہا سیریسلی۔۔؟؟ تہیں آج خیال آرہا ہے اتنے سال کے بعد۔۔؟ عروشمہ پلٹ جاؤ" البس اب۔۔۔

عروشمہ گھٹنوں کے بل بیٹے گئی تھی وہاں

نہیں۔۔۔سوہا میں بس تسلی کرنا چاہتی ہوں وہاں وہ کیسی ہوگی کہیں اسکے ساتھ برا" "سلوک نہ کرتے ہوں وہاں ان کا یقین نہیں کیا جا سکتا۔۔۔

اور سوما اسکے سامنے بیٹھی تھی اسکی آنکھوں میں مبھی وہی درد تھا

اپنی بیٹی کے لیے تہاری یہ فکر آج دیکھ رہی ہوں اچھا بلکل نہیں لگ رہا۔۔۔ اور جن"
لوگوں پر بے یقینی کا کہہ رہی ہو وہ لوگ یتیم لاوارث بچوں کو اس وقت سہارا دیتے ہیں
جب انکے اپنے انہیں باہر جھولوں میں پھینک دیتے ہیں تب وہ لوگ آگے آتے ہیں
دست شفقت رکھتے ہیں

عروشمہ تمہاری بیٹی جسے تم بیٹی نہیں کہہ رہی جسے تم نے پیدا ہونے کے بعد اپنے سینے سینے سینے سے نہیں لگایا اس کی فکر ستانے لگی۔۔۔؟

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 296 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

#### **NOVEL BANK**

ياريال

میں کہتی ہوں بس ماضی کو مجھول جاؤ اور اس بیجی کو مجھی۔۔۔

"وہ جال ہے خوش ہے مھیک ہے۔۔۔

سوہا اسکے سرپر ہاتھ رکھ کر وہاں سے جلدی جلدی جانے لگی تھی جب عروشمہ نے اسکا ہاتھ پکڑا تھا جو امھی مھی زمین پر بیٹی ہوئی خالی جگہ کو دیکھ رہی تھی

تمهیں کیسے پتہ میں وہاں گئی تھی۔۔۔؟ تم جانتی ہو نہ میری بیٹی کہاں ہے۔۔۔؟ ایک" "بار اسکا چہرہ دیکھنے دو مجھے سوہا پلیز۔۔۔

ایم سوری عروشمہ تم اسے ڈیزرو نہیں کرتی اب اپنی پچی کی زندگی کو خراب مت کرنا وہ" "جہال ہے اسے وہاں رہنے دو۔۔۔۔

وہ وہاں سے چلی تو گئی تھی عروشمہ کی سسکیوں نے باہر دروازے تک پیچھا کیزتھا سوہا

----6

•

-----

السوما اتنی جلدی آگئی۔۔۔؟"

خالہ ساس نے سوہا کو دیکھتے ہی پوچھا جو جلدی جلدی میں داخل ہوئی اور سیدھا اپنے بیاڑوم میں چلی گئی۔۔۔

"امی میں اپنی فائل مھول گیا تھا۔۔۔"

زید مبھی کچھ دیر بعد گھر میں داخل ہوا تھا

"سوہا سے کچھ کہا تم نے۔۔۔؟؟"

"نہیں۔۔۔ آپ کی مھانجی کے سامنے میری کیا مجال امی۔۔۔"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 298 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

مگر والدہ کی پریشانی کم نہ ہوئی وہ زید کا ہاتھ پکڑ کر روم کے دروازے تک لے گئی تھی مدید آمید تا سے

سوہا اپنی فرہنڈز سے ملنے گئی تھی مگر اتنی جلدی واپس آگئی اور جب سے آئی ہے پارسا کو"
اپنے گلے سے لگا کر وہیں اسی جگہ بیٹی ہوئی ہے بار باریہی کہہ رہی کہ پارسا اسکی بیٹی
"ہے

المیں دیکھتا ہوں آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔"

زید جیسے ہی اندر گیا تو پارسا کو بیڈ پر لٹا دیا تھا اور جلدی سے اپنے آنسو صاف کرکے وہ باتھروم کی طرف بڑھی تھی

السوما - - ال

الرونث في مئ زيد---اا

السوما - - ال

# **NOVEL BANK**

ياريال

یمال کیا کررہے ہو۔۔؟؟ تہیں تو دوسری شادی کرنی ہے نہ جاؤ۔۔۔ اپنی پھیچو کی بیٹ"
"کے یاس جسکے ساتھ کل ڈیٹ پر گئے ہوئے تھے۔۔۔

وہ غصے سے بول کر باتھروم کی طرف بڑھی تھی"

اوے سائیکو۔۔۔ چھپھوک بیٹی نے تو شادی کی بات سن کر ہی کانپنا شروع کردیا"

تنها---

کوئی مجھ مظلوم کی بیوی بننا نہیں چاہتی۔۔۔ سب کہہ رہی ہیں گھر میں ایک چڑیل ہے تو ااسہی۔۔۔

اسکے ہاتھ کو پھر سے بہت پیار سے پکڑا تھا زید نے اور اپنے قریب کرکے سر گوشی کی تھی

اب اس زنگی میں یہ دل اور میں تہاری ان قاتل نگاہوں کی قید میں عمر قید کاٹنے کو"
تیار ہیں۔۔۔ اب تم بتاؤ سوہا۔۔۔ پیار سے مان رہی ہو یا پھر میں دنیا کو چیج چیج کر کہوں کہ
"یہ لڑکی مجھے میرے حقوق بند کمرے میں مبھی نہیں دیتی۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 300 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

سوہا نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ دیا تھا

التمهیں شرم نہیں آتی۔۔۔ پھوپھو نے سن لیا تو کیا سوچیں گی۔۔؟؟"

سوما کا چہرہ شرم سے لال ہورما تھا مکمل۔۔۔

الیمی که میں کتنا مظلوم ہوں۔۔۔ سوہا جی۔۔۔ رحم کھاؤ۔۔۔"

" توبه - - - زيد - - - "

وہ اب کے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ چھڑا چکی تھی۔۔۔

\*\*\*\*

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 301 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

#### **NOVEL BANK**

باربار

الحجھ ماہ بعد۔۔۔۔

افتخار بھائی اگر عاصم نے نکاح کے لیے ہاں کردی ہے تو میں کون ہوتی ہوں انکار" الرے والی ۔۔۔ ایکسکٹیوزمئ۔۔۔

وہ روم سے باہر چلی گئی تھی اور پھر پچی اور چیا اور انکی فیملی جو وجہ تھے اس گھر کے تباہ و برباد ہونے کی جہاں بیٹے کر آج شادی کے معاملات طہ یائے جارہے تھے۔۔۔

\_

عاصم مھائی یہ سب عروشمہ کو ذلیل کرنے کے لیے کررہے ہیں نہ آپ---؟"

"اسے سزا دینے کے لیے۔۔۔؟؟

"وہ کون ہے۔۔؟؟ میں اسکا نام مجھی نہیں سننا چاہتا نوشین۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 302 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

عجیب بات ہے آپ نے اپنی زندگی کا ایک حصہ اس لڑکی کی محبت میں گزاردیا زرا سی" تیزہوا کیا چلی اپ کی محبت تو زرد پتوں کی طرح اڑھ گئی۔۔۔

اگر محبت اسے کہتے ہیں نہ تو خدا کے لیے دوبارہ ایسی محبت مت کیجئے گا۔۔۔۔

آپ کے لیے رمشہ ہی اچھی لڑی ہے افتخار ماموکی پاک صاف بیٹی۔۔۔۔

محبت۔۔۔؟؟ وہ میری محبت کے قابل مھی تھی۔۔؟؟ اس نے تویہاں آنے کے بعد" المجھی اپنے اس عا۔۔۔ کوملنے کے لیے بلایا ہوا تھا کسی ویرانے میں۔۔۔

عاصم کے منہ سے عاشق لفظ مھی ٹھیک سے نہیں نکل پارہا تھا۔۔۔

آپ کا مسلہ پنہ کیا ہے عاصم بھائی۔۔؟؟ آپ نے ایک حصہ لگا دیا بھا بھی سے محبت"
میں انکے انتظار میں۔۔۔ پر جب وہ ملی تو ایک بار آپ نے پاس بٹا کر نہیں پوچھا آپ
ہر بات لوگوں کی سنتے آئے اور فیصلے بھا بھی کو سناتے رہے یہ بچہ بھی زندہ رہتا اگر

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 303 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

جھا بھی آپ کے پاس رہتی۔۔۔ اور اس بچے کا افسوس کرنا بنتا نہیں ہے آپ ہی نہیں چاہتے تھے اس بچے کو۔۔

آپ نے ہی انہیں نکال باہر کیا تھا اب بچے کے چلے جانے پر اتنا غصہ کیوں کہ انہیں سزا دینے کے لیے یہ شادی کررہے ہیں۔۔اسی لڑکی سے جو اس سب فساد کی جڑ

وہ چلائی تھی غصے سے پر اسکے آنسو اسکی بے بسی کی داستان سنا رہے تھے۔۔۔

مجھے اب کسی سے کوئی لینا دینا نہیں رمشہ کے نام پر میں اب کچھ نہیں سنوں گا کل" "نکاح ہے ہمارا اور تم اس سے عزت سے بات کروگی نوشین ---

میری جوتی کرے گی عزت جھائی۔۔۔ لوگوں کے طعنوں کی فکر نہ ہوتی تو کبھی نہ آتی" "باکستان۔۔۔

,

#### **NOVEL BANK**

ياريال

اانوشین---"

نوشین روم سے باہر چلی گئی تھی۔۔۔

\*\*\*\*\*

"عبید کے مامو۔۔؟؟ کچھ دن تک تو کوئی مجھی نہیں تھا اس بچے کا۔۔۔؟؟"

بیٹا کچھ دیر پہلے ہی وہ اپنے وکیل کے ساتھ آئیں ہیں۔۔ آپ اس بچے کی کئیر کررہی" "تھی اس لیے آپ کا بھی اس میٹنگ میں ہونا ضروری ہے۔۔۔

المس عروشمه ---- مجھے کہیں نہیں جانا۔۔۔ ا

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 305 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

وہ چھوٹا سا بچہ اپنا ہاتھ چھڑا کر عروشمہ کی ٹانگوں کے ساتھ آکر لپٹ گیا تھا روتے ہوئے۔۔۔

العبيد بيياآپ كهيں نهيں جارہے --- ڈونٹ وررى---"

سوری ٹو سئے مس عروشمہ میرا بھانجا میرے ساتھ جا رہا ہے یہ کیس عدالت میں چل" رما تھا

ااہم جیت گئے ہیں۔۔

"آپ کو اتنے سال بعد عبید کا خیال آگیا۔۔؟؟ پہلے کہاں تھے۔۔؟؟"

عروشمہ جیسے ہی تلخی سے بولی تھی وہ شخص مبھی اپنی بلیک گلاسنر اتار کر کھڑا ہوگیا تھا

العروشمه بييا پليز---"

نہیں میم مجھے بولنے دیجئے۔۔۔ ان لوگوں نے پہلے اس سینٹر میں اپنے بچے کو پھینک" "دیا اب اچانک سے اسکی فکر ستانے لگی۔۔؟؟

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 306 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

#### **NOVEL BANK**

ياريال

اپنی کہی ہوئی باتیں اسے بھی تکلیف دے رہی تھی۔۔۔اس نے بھی تو یہی کیا تھی ایک معصوم کے ساتھ۔۔۔

ہو دا ہیل آر یو مس۔۔؟؟ ہمارے معاملات میں انٹر فئیر مت کیجئے ۔۔۔یہ ادارہ جن" الوگوں کی ڈونیشن پر پل رہا ہے میرے ایک فون پر وہ سب بیچے ہوجائیں گے۔۔

تو۔۔؟؟ کیا ہوگا۔۔۔؟؟ کچھ نہیں ہوسکتا اس ادارے اور ادارے کو لوگ نہیں اللہ کی" "پاک ذات پال رہی ہے مسٹر۔۔۔ عبیر کہیں نہیں جائے گا۔۔۔

وہ عبید کا ہاتھ پکڑ کر روم سے باہر لے آئی تھی۔۔۔

یہ کون تھی۔۔؟؟ اس لڑکی کو امھی نکالیں یہاں سے میں اس سے پہلے کوئی اور" "سٹیپ لوں۔۔۔

دیکھیں سر آپ کے کیس کی تفصیل ہمیں پتہ ہے اس لیے ہم آپ کے جذبات کی قدر" کرتے ہیں مگر مس عروشمہ کو علم نہیں ہے وہ بیسٹ ٹیچر ہیں اور عبید مجھی بہت کلوز

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 307 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

ہوچکا ہے اس لیے مس عروشمہ کنسرن ہیں آپ کے بھانچے کی سیفٹی کے لیے

المسٹرعماد---

عماد کا غصه کچھ کم ہوا تھا مگر مکمل ختم نہیں ہوا تھا۔۔۔

"میں مس عروشمہ کو سمجھا کر عبید کو لے آئی ہوں چھر آپ اسے لے جاسکتے ہیں۔۔"

اس اور فینج کی سینئر ہیڈروم سے باہر چلی گئی تھیں مگر عماد صاحب بھی انکو فالوکرتے ہوئے باہر چلے گئے تھے۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

-

-

نکاح کے لیے مولوی صاحب باہر کھڑے ہیں اور یہ لوگ یہاں ہمیں تنگ کررہے ہیں"
"افتخار آپ نکالیں انہیں باہر۔۔۔

میرے بیٹے کو مروا دیا۔۔۔ تہاری بیٹی اور بیٹے کی شادی کر رہے ہو تم لوگ اتنے مھی" "گھٹیا لوگ نہیں ہونے چاہیے۔۔۔

وہ خاتوں جیسے ہیں باہر سے اندر آئی تھی عروشمہ کی چچی اور چچا پہچان نہیں پائے تھے مگر حامد اور رشمہ نے پہچان لیا تھا۔۔۔

یہ کیا بات کررہی ہیں آپ۔۔؟؟ اس طرح او نچی آواز میں نہ بات کریں باہر ہمارے"
"مهمان بیٹے ہیں۔۔۔

عاصم کے والد صاحب نے التجاکی تمھی آہستہ آواز میں۔۔۔

اگر یہ عورت چپ نہ ہوئی تو میں پولیس کو بلا لوں گی۔۔۔ انچی نے دھمکی لگا دی تھی" اور بار بار باہر دیکھ رہی تھی اس ڈر سے کہ کوئی عروس برروس نہ سن لے۔۔۔

پولیس تو راستے میں ہے تمہاری بیٹی کو تمہارے بیٹے کو گرفتار کرنے آرہے ہیں۔۔۔"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 309 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

#### **NOVEL BANK**

ياريال

جو کچھ تم لوگوں نے کیا ہے جان بوجھ کر میرے بیٹے سے یہ گناہ کروایا۔۔۔

"اپنی ہی کزن کو پھنسا دیا اس گھنونے جال میں اب پولئیں آرہی ہے۔۔۔

"كياكهنا چامتي ميس آپ--؟؟"

عاصم کے پوچھنے سے پہلے ہی نگہت بیگم نے سوال اٹھایا تھا

عروشمہ لیے قصور تھی اس لڑکی نے میرے بیٹے کو مجبور کیا تھا۔۔۔اس لڑکے نے بتایا" تھا عروشمہ اپنے ماں باپ کی قبر پر ہے ان لوگوں نے شانی کو ورغلایا تھا اسے وہاں جھیجا تھا

"یہ رہے وہ ملیج اور وائس ریکارڈنگ۔۔۔

شانی کی والدہ روتے روتے بتا رہی تھی

میرا بیٹا تو مرگیا۔۔۔ مگر ان لوگوں کا مکرو چہرہ مبھی دنیا کو دیکھاؤں گی میں۔۔۔"

یہ سارے ملیج --- یہ لڑی لے شرم لے غیرت ہے---اور اسکا یہ جھائی اس سے بڑا لیے غیرت ہے۔-اور اسکا یہ جھائی اس سے بڑا لیے غیرت میرے بیٹے کا دوست تھا اوراسے ہی راغب کرتا رہا اپنی کرن کی طرف اسکی اتصاویر دیتا رہا شانی کو ان لوگوں نے میرے بیٹے کی جان لے لی ---

"یہ سب---؟؟؟ یہ سب کیا بکواس ہے حامد--؟؟"

"الو--- بير سب جھوٹ---"

تو یہ سب ماجرہ تھا۔۔؟؟ اس گھر کو ہتیانے کے لیے یہ سب کیا افتخار مھائی آپ" "نے۔۔؟؟

باہر تک سب لوگ کھڑے ہوگئے تھے چیم گوئیاں جیسے ہی شروع ہوئی تھی پولیس بھی آگئی تھی۔۔۔

"دیکھیں انسپکٹر۔۔۔ میرا بیٹا میری بیٹی بے قصور ہے۔۔۔"

ہمارے پاس اسٹیمنٹ موجود ہے۔۔۔ آپ کی بیٹی کا جو رابطہ ہوا تھا اس میں صاف" "الفاظ میں لوکیشن بتائی گئی تھی مجرم کو وہ جرم کرنے کے لیے اکسایا گیا تھا۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 311 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

# **NOVEL BANK**

ياريال

آنکھوں کے سامنے سب کچھ ہورہا تھا بہت سے انکشافات سے سب کی آنکھیں کھلی رہ گئی تھی۔۔۔۔

" یہ لوگ تو خود گندے نکلے اور مھائی کی بیٹیوں پر الزام لگاتے رہے۔۔؟؟"

"مجھے تو آج تک یقین آیا ہی نہیں تھا عروشمہ بیٹی تو تھی ہی اتنی بردہ یابند--"

یہ سب جائیداد کا چکر لگتا ہے افتخار صاحب آپ سے تو یہ امید نہیں تھی ہاشم نے"
"باپ کی تھی پالا تھا تم لوگوں کو۔۔۔

محلے والے رشتے دار بہت سی باتیں سناکر وہاں سے جانے لگے تھے

افتخار مامو آپ نے اور آ کے بچوں نے اچھا بدلہ لیا ہے ہاشم مامو نے آپ کی بیوی نے" الزام لگا لگا کر ان دونوں کو مار دیا اب دیکھیں وہ تو نہیں رہے مگر دنیا دیکھ رہی ہے۔۔۔

اچھا ہوا جو آپ کے بچے جیل میں جارہے ہیں۔۔۔

"امی مجھے نہیں لگتا کہ اب ان لوگوں کے ساتھ کوئی تعلق رکھنے کی ضرورت ہے۔۔

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com Page 312 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

# **NOVEL BANK**

ياريال

نوشین نگہت بیگم کا ہاتھ پکڑ کر لے جانے لگی تھی جب نگہت بیگم نے رشمہ کے منہ پر ایک زور دار تھیڑ مارا تھا

جب گھر کے لوگ سانپ بن جائیں اور ڈسنا شروع کردیں تو چھر باہر کے دنیا والوں کا" خوف نہیں رہتا۔۔۔ ایک مدت ہوگئی تم لوگ یہ کھیل کھیلتے رہے ہاشم بھائی چلے گئے جھابی چلی گئی۔۔۔

"اور تم لوگوں کی اتنی جرات تمھی کہ عاصم کے لیے شادی کا پرپوزل لے آئے---؟؟
"ابس بیگم---"

مگر نگهت بیگم خاموش نهیس ہوئی تھی

افتخار مھائی ہاشم مھائی نے کہی ابوکی کمی محسوس نہیں ہونے دی تھی"

آپ نے تو انکے بچوں کو ہی یتیم کردیا۔۔۔ یہ آپ کی تربیت آپ کی بیوی نے دشمنی کا حسد کا لائچ کا جو بچے اولاد میں بویا تھا اس نے سب اجاڑ دیا۔۔۔ میرا کوئی تعلیق نہیں آپ سے میں آج سب ختم کرتی ہوں۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 313 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

# **NOVEL BANK**

ياريال

میرا بیٹا عاصم اگر انتظار کرنا چاہے تو کرسکتا ہے جب رشمہ جیل سے باہر آئے گی تو یہ شادی کرلے گا

کیونکہ آپ لوگوں نے اسے جتنا عروشمہ کے خلاف کردیا تھا یہ اسے طلاق دے کر پہلے ہی طرف داری کرچکا ہے آپ لوگوں کی۔۔۔ اس لیے آپ خوش ہوجائیں۔۔۔

مگ یاد رکھیں محشر میں وہ سب حساب ہوں گے جو یہاں ادھورے رہ جاتے ہیں۔۔۔

"ہاشم مھائی آپ کا گریبان وہاں پکڑیں گے۔۔۔

آنسو صاف کیئے وہ نوشین اور اپنے ہسبنڈ کے ساتھ سر جھکالے اس گھر سے چلی گئی تھی۔۔۔

وہ دونوں کو مجھی پولیس لے گئی تھی ۔۔۔

-

\_

ياريال

\*\*\*\*\*\*

اامیں نہیں جاؤں گا۔۔۔"

آپ یہاں رہنا چاہتے ہو۔۔؟ یہاں کون ہے آپ کا۔۔۔؟؟ وہاں سب ہیں مامو ہیں نانو" "ہیں نانا ہیں۔۔ آپ کو سب پیار کرنے والے۔۔۔

"یہاں آپ ہیں۔۔۔مجھے آپ کے ساتھ رہنا ہے مس۔۔۔"

وہ روتے روتے عروشمہ کے گلے لگا تھا

عبید یہ جگہ اچھی ہے مگر اتنی مجھی اچھی نہیں یہاں میں نے یا آنی نصرت نے ہمیشہ" نہیں رہنا ہم چلے جائیں گے تو آپ کیسے رہو گے۔۔؟؟ اس سے اچھا نہیں آپ اپنے مامو "کے ساتھ رہیں تاکہ وہ آپ کی سمی سے خیال رکھ سکیں۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 315 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

-

وہ سمجھا رہی تھی اس بچے کو اور اپنے ضبط پر مبھی قابو کر کے بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔ اسے اندازہ تھا کچھ ماہ میں وہ چھوٹا سا بچہ اسکے دل کے بہت قریب ہوگیا تھا۔۔۔ اپنا اپنا سالگنے لگا تھا گر اب یہ مبھی پاس نہیں رہنے والا تھا۔۔۔ جیسے سب چھن گیا اس سے۔۔۔

اليه لركي كي سب معلومات چاہيے مجھے---"

عماد نے پیچھے کھڑے اپنے وکیل سے کہا تھا اور دروازہ واپس بند کردیا تھا اس روم کا۔۔۔

\_

-

میں تمہیں ڈیزرو نہیں کرتا۔۔۔ میں ایسی لرکی کو ڈیزرو نہیں کرتا جو کسی اور مرد کو اپنا آپ"
سونپ چکی ہو۔۔۔ مجھے گھن آرہی ہے عروشمہ۔۔۔ مجھے نفرت ہورہی ہے تم سے اس

Page 316

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 316 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

# **NOVEL BANK**

ياريال

"جو کچھ دیر پہلے تک میرے لیے بہت مقدس تھا۔۔

-

تم نے اس عروشمہ کو اسکے ماضی کی وجہ سے چھوڑا تھا مگر دیکھو تہاری دوسری بیوی نے تہاری آنکھوں کے سامنے سب کیا اور تہارے نکاح میں رہی۔۔۔

عربیشه کو ہی دیکھ لو عاصم۔۔۔

اب مجھے کوئی ایسا شخص ڈھونڈ کر دیکھاؤ کہ جو اس ایک غلطی کے سوا عروشمہ کے بدکردار ہونے کی گوہی دے سکے۔۔۔

\_

والدہ کی باتیں اسے ایسے چہورہی تھی جیسے خنجر ہو۔۔۔

میں اس سے بہت محبت کرتا تھا امی۔۔اس لرکی نے میرے مان کو ٹھیس پہنچائی۔۔۔"

اس نے مجھے تکلیف دی۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 317 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

#### **NOVEL BANK**

ياريال

اگر کسی مرد کو نکاح سے پہلے یہ چند باتیں پتہ ہوں تو وہ خود کو سمجھا لیتا ہے سنبھال لیتا

ہے

مگر شادی کے بعد یہ باتیں اپنی ہی بیوی کے بارے میں پتہ چلیں کسی اور سے تو "ابرداشت نہیں ہوتا۔۔۔

\_

تم پھر مبھی مرد بن کر سوچ رہے ہو۔۔۔ عورت بیوی بننے کے بعد وہ ہر بات در گزر" کرکے سب مبھلا کر اپناتی ہے نہ۔۔؟؟ عاصم مان جاؤتم نے اپنے رشتے میں اس شوہر کو مار کر

ایک مرد بن کر فیصله سنایا اور دیکھو آج تم تنها ہو۔۔۔ تمہیں برکردار بیوی نہیں چاہیے تھی یہ مرد بن کر فیصله سنایا اور دیکھو آج تم تنها ہو۔۔۔ تمہیں برکردار بیوی نہیں چاہیے تھی یہ تمہاری سنزا ہے بیٹا۔۔۔ اب تمہیں ایسے ہی رہنا ہے۔۔۔ کیونکہ وہ تو اب نہیں واپس النے والی۔۔۔

\_

#### **NOVEL BANK**

ياريال

وه اٹھ کر چلی گئی تھی۔۔۔۔

\_

یہ محبت نہیں ہوتی عاصم ۔۔۔ جو تم کررہے تھے وہ محبت ہوتی تو اپنی بیوی کو عزت'

نہ کہ اسے ذلیل و رسوا کرتے۔۔۔ مرد وہ نہیں ہوتا جو گھر کے معاملات کی پنچائیت لگائے دنیا کے سامنے۔۔۔

"مرد وہ ہوتا ہے جو گھر کی چار دیواری میں عزت کو بھی سنجالے اور رشتوں کو مجھی۔۔۔

\_

والد صاحب مجھی کمرے سے چلے گئے تھے۔۔۔وہ بظاہر تو ضدی بنا ہوا تھا مگر اسکا دل جانتا تھا

غصے اور جلدبازی کے فیصلے پر وہ آج کتنا پچھتا رہا تھا۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 319 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

شه		ازقلم
<b>E</b>	ساداه	أزعم

# **NOVEL BANK**

ياريال

العروشمه ----

\_

والٹ نکال کر اس نے وہی تصویر دیکھی تھی جو آج تک نکالنے کی چھاڑنے کی ہمت نہیں ہو یائی تھی اس سے۔۔۔۔۔

\_

\*\*\*\*\*

\_

\_

حماد بیٹا۔۔۔ہم لوگ اس لیے آلئے کہ واپس اس محلے میں آنے کی دعوت دے"
"سکیں--

حماد نے ان لوگوں کو حیرانگی سے دیکھا تھا۔۔۔

میں کچھ سمجھا نہیں ۔۔؟؟ آپ وہی لوگ ہیں نہ جنہوں نے ابو کو طعنے دے دے کر" "ابتر مرگ تک پہنچایا تھا۔۔؟؟

ہم کیا کرتے بیٹا۔۔۔ جب تم لوگوں کے گھر سے اپنے رشتے دار اس طرح سے باتیں" پھیلا رہے تھے۔۔۔

مگر اب ہمیں سچ پتہ چل گیا ہے۔۔۔ بتاتے ہوئے اچھا تو نہیں لگ رہا۔۔۔ مگر تہارے اپنچا کو اس گھر سے جانے کانوٹس مجوا دیا گیا ہے۔۔۔

وہ کیوں۔۔؟؟ ہمارے جو مسلے تھے وہ ہمارے خاندان کے درمیان تھے آپ لوگ" "
"ہماری وجہ سے انہیں گھر سے مت نکلوائے۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 321 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

نہیں حماد۔۔۔ انکی بیٹی نے اب محلے کے لڑکے پر الزام لگایا اسکی کچھ تصاویر وائرل"
"ہونے بر۔۔۔ ہر بار ان لوگوں کو سچ مان کر ایکشن تو نہیں لیا جا سکتا۔۔۔

اس بار انکی بات سن کر سائرہ باہر آئی تھی چرے کو کور کیئے۔۔۔

جب انہوں نے ایک لڑی پر الزام لگایا تو وہ لڑی غلط۔۔۔ مگر جب محلے کے لڑکے پر"
الزام لگایا تو وہ لوگ غلط۔۔؟؟ آپ لوگوں کا معاشرہ کسیا معاشرہ جمال انصاف مجرم دیکھ "کر نہیں اسکے سٹیٹس کو دیکھ کر ملتا ہے۔۔؟؟

البيياتم اندر جاؤ---"

بہن جیسے ہی اندر گئی تھی حماد نے ان چار مردوں کی آنکھوں میں دیکھا تھا

انسانوں سے معاشرہ بنتا ہے معاشرے سے انسان نہیں۔۔۔اس وقت بہت اچھا" فیصلہ کیا تھا ہم لوگوں نے وہ منفی محلہ چھوڑ دیا۔۔۔ پچی نے دوسرے گھر میں بھی تماشہ لگایا۔۔۔

اور افسوس کی بات ہے وہ محلہ مجھی ویسا ہی نکلا منفی۔۔۔ہم نے وہ مجھی چھوڑ دیا۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 322 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

اب یہ دیکھیں ہم یہاں سکون کی زندگی گزار رہے ہیں۔۔۔ دونوں بہنوں کے رشتے تہہ کردیئے ہیں۔۔۔ یہاں لوگ کردیئے ہیں۔۔۔ یہاں اس محلے میں لیے حیائی اپنے عروج پر نہیں ہے۔۔۔ یہاں لوگ بنا کسی ثبوت کے طعنے نہیں دیتے

اگر کسی کی برکرداری کا ثبوت ہو بھی تب بھی اسکے گھر اسے ذلیل نہیں کرنے جاتے۔۔۔

"اسے معاشرہ کہتے ہیں۔۔۔ جو معاشرہ ہی ہو تماشائی نہیں۔۔۔

وه سب لوگ خاموش ہوگئے تھے۔۔۔

الى،، حماد ببيااا

معاشرے نے ہمارے نہیں نکالا ہم اسے چھوڑ آئے تھے۔۔۔ بہت خوش ہیں۔۔۔"

جمال جس معاشرے میں زمینی خدا زیادہ ہوجائیں وہاں انسان قیام نہیں کرسکتے۔۔۔

پہلے ہوتا تھا لوگ اپنے کام سے مطلب رکھتے تھے مگر اب لوگوں کا مطلب بھی دوسروں کی زندگیوں سے ہوتا ہے۔۔۔فلال کی بیٹی فلال کا بیٹا۔۔۔الزام تراشی کرنے کے بعد خدا

"بن کر فیصله سنا دیتے ہیں۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 323 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

# **NOVEL BANK**

ياريال

بیٹا ہم شرمندہ ہیں ہم سے زیادئی ہوئی۔۔۔ وقت رہتے ہم اپنے گھر کی عورتوں کی زبان نہ" "بند کروا سکے۔۔۔

حماد نے سرد آہ بھری تھی چھے جھک کر وہ بیٹے گیا تھا۔۔۔کتنے سال بعد ان لوگوں کے مدنہ سے یہ الفاظ اسکے زخموں پر جیسے مرہم لگا رہے تھے۔۔۔

معافی مانگنے سے شرمندہ ہونے سے اجڑا ہوا گھر واپس آباد نہیں ہوسکتا۔۔۔ الزامات" کے اس طوفان نے سب اڑا کر اپنے ساتھ لے جانے کی کی۔۔۔نہ امی رہی اور نہ ہی

---%

\*\*\*\*\*\*

\_

"السلام وعليكم آنتي سوما گھر پر ہے--؟؟"

ملازمہ زارا کو اندر لیونگ روم میں لے آئی تھی جہاں سوہا کے سسرال والے موجود تھے سوالے اسکے۔۔۔۔

"وعليكم سلام زارا بييا---اندر آؤ--- كيسى هو بييا---؟؟"

"میں ٹھیک ٹھاک آپ کیسی ہیں۔۔؟؟ اور زید بھائی آپ کیسے ہیں۔۔؟؟"

سوہا کے ہسبنڈ نے مسکرا کر سلام کا جواب دیا تھا۔۔۔کچھ دیر وہاں بیٹے کر باتیں کرنے کے بعد وہ اوپر سوہا کے کمرے میں چلی گئی تھی جہاں قبقوں کی آوازیں باہر تک آرہی تھی۔۔۔

"پارساکی پچی ۔۔۔ ماما نے پکڑ لیا نہ تو خوب پٹائی ہوگی۔۔۔"

"ماما یہ چیٹنگ ہے پٹائی کی ڈیل نہیں ہوئی تھی۔۔۔"

چھوٹی بچی کمر پر ہاتھ رکھے وہاں کھڑی ہوگئی تھی

"ماماما الجهاجي توكيا ديل موئي تنهي --؟؟"

وہ دونوں مھاگتے مھاگتے روکے تھے۔۔۔کمرہ پوری طرح کباڑ بن چکا تھا۔۔۔

" ڈیل یہ ہوئی تمھی آپ مجھے پکڑیں گی۔۔۔پٹائی نہیں کریں گی۔۔۔"

"اووو کے ۔۔۔۔ تو میں نے پکڑ لیا۔۔۔۔"

سوہا نے اپنی گود میں اٹھا کر ہوا میں اچھالا تھا پارسا کو جس کی ہنسی وہاں گونج اٹھی تھی۔۔۔

اآآہم۔۔۔

ان دونوں کی نظر دروازے پر گئی تھی جہاں زارا کھڑی تھی۔۔۔

چہرے پر مسکان تھی اور آنکھوں میں غصہ۔۔۔

## **NOVEL BANK**

ياريال

کیا میری آنگھیں مجھے دھوکا دے رہی ہیں۔۔؟؟ پارسا بیٹا یہ دروازے پر آپ کی زارا خالہ" "ہی ہیں نہ--؟؟

"مامام بس ماما --- زارا خاله ---"

پارسا مھاگتے ہوئے زارا کی طرف گئی تھی۔۔

الكبيني هو بييا---؟؟"

اامیں ٹھیک ہوں۔۔۔ آپ کیسی ہیں۔۔؟؟ اور عروشمہ خالہ۔۔؟؟"

زارا کی آنگھیں مھر آئی تھی اسے نے بہت مظبوطی سے اپنے گلے سے لگایا تھا پارسا کو۔۔۔

پارسا بیٹا آپ بابا کے پاس جائیں دادو سے کہنے گا خالہ کے لیے جوس اوپر جھجوا"

"ري---

زارا کو اتنا جذباتی دیکھ کر جلدی سے سوہا نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اندر روم میں کھینچ لیا تھا

"کیا ہوا ہے زارا۔۔؟؟ سب ٹھیک ہے عروشمہ ٹھیک ہے۔۔؟؟"

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 327 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

# **NOVEL BANK**

ياريال

وہی تو ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ بیمار بڑگئی ہے تھک گئی ہے اپنی بیٹی کو ڈھونڈتے" "ڈھونڈتے

"اووہ --- وہ باز کیوں نہیں آرہی --؟ میں نے اسے کہا تھا مجھول جائے ماضی کو---"

وہ جب مستقبل کی لائیج میں ماضی کو پیچھے چھوڑ گئی تھی تب اسکے پاس جینے کے لیے"
مہت وجوہات تھی۔۔۔اب نہیں رہی۔۔۔ اب تو اللہ کی طرف سے سب واضح ہوگیا ہے

"اس نے اس پچی کے ساتھ اچھا نہیں کیا۔۔۔وہ بار باریہی دہرا رہی ہے۔۔۔

زارا آنسو پونچھ کر بیٹھ گئی تھی بیڈ پر۔۔۔

"وہ جو بچہ تھا عبید۔۔؟ اسکے آنے سے عروشمہ مھول تو گئی تھی۔۔۔"

"وہ مجھی چلا گیا ہے۔۔۔۔ اس بات کو مجھی ایک ماہ ہوچکا ہے سوہا۔۔۔"

سوما خاموش ہوکر روم میں چکر لگانا شروع ہوگئی تھی

# **NOVEL BANK**

ياريال

سوہا۔۔۔ تمہیں ترس نہیں آرہا۔۔؟؟ کیوں کررہی ہو اپنی ہی بہن جیسی دوست کے ساتھ" "بیر سب۔۔؟؟ بتا کیوں نہیں دیتی کہ۔۔۔۔

زارا کی بات ختم ہونے تک سانس ساکن کیئے سوہا نے مڑکر اسے دیکھا تھا شاکر نظروں

" ? - - - ? ? "

اکم پارسا اسکی بیٹی ہے سوما۔۔۔۔"

المذاق تھا یہ۔۔۔؟؟ نہیں ہے وہ اسکی بیٹی۔۔ میری بیٹی ہے۔۔۔"

"اور اسکا خون ہے وہ ۔۔۔"

وہ دونوں آمنے سامنے کھڑے تھے

وہ خون جسے وہ ناجائز کہہ کر چھینک چکی تھی اس گرتی بارش میں۔۔۔؟؟"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 329 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

ياريال

کمال ہے پہلے ماں باپ گناہ کریں پھر بچوں کو جانور سمجھ کر پھینک دیں اور جب اللہ کی "طرف سے سزا ملے تو پچھتاوا جان کر وہی اولاد ڈھونڈ نے لگ جائیں --؟؟

اتنی نفرت محری تلخ باتوں نے زارا کو خاموش کردیا تھا

سوہا بہت بڑی بڑی باتیں کردی ہے تم نے وہ خود اس عمر میں نہیں تھی کہ کچھ"
سوچ کر گناہ کرتی ۔۔۔ تم جانتی ہو۔۔۔اس معاشرے نے اسکی پچی کے الزام سن کر انکا جبینا حرام کردیا تھا

"بن نکاح کے اولاد کا پتہ چلتا تو مار دیتے اس سمیت اسکے پورے خاندان کو۔۔۔

زارا چلاتے ہوئے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔

میں کمجی پارسا نہیں دوں گی کسی کو جھی وہ میری بیٹی ہے۔۔۔میری اولاد ہے۔۔۔"

خون کا رشتہ نہ سمی دل کا ہے احساس کا ہے۔۔۔۔ جذبات کا ہے پیار کا ہے۔۔۔

"وہ میری بیٹی ہے۔۔۔۔۔میری پارسا۔۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 330 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

\_

\*\*\*\*

آپ کا بہت بہت شکریہ رضیہ آنٹی آپ نے میرا نام نہیں لیا وہاں۔۔۔"

آپ کو سائرہ باجی سے کہی کوئی شکابت نہیں ہوگی۔۔۔وہ اتنی اچھی ہیں۔۔۔میری طرح انتہیں ہیں۔۔۔

بس عروشمہ بیٹا۔۔۔ بس بار بار اپنے کردار کو کسی دوسرے کے سامنے رکھنا چھوڑ دو۔۔"

تم نے کوئی گناہ کیا ہمی ہے تو وہ تمہارے رب کا اور تمہارا معاملہ ہے بار بار لے لباس ہونا چھوڑ دو۔۔۔ اس معاشرے میں جتنا جھکو گی لوگ اتنا ہی نیچے گرائیں گے۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 331 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

یہاں خود کی غلطیاں بتانا شروع کروگی تو لوگ وہ مبھی گنوانا شروع کردیں گے جو تم نے کہوں کیا نہیں ۔۔۔

"یہ دستور ہے یہاں رہنا ہے تو لوگوں کی چال اپنانی ہوگی۔۔۔

انہوں نے شفقت کا ہاتھ سر پر رکھا تھا عروشمہ کے۔۔۔

"اور کب ہورہا ہے نکاح پھر--؟؟"

"اسی ہفتے ہورہا ہے۔۔۔ ہارون پھر اینے ساتھ لے جائے گا سائرہ کو باہر۔۔۔"

یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔۔ آنٹی ایک بات کہنی تھی۔۔ ہارون بھائی کبھی باجی کا ہاتھ" تو نہیں چھوڑیں گے۔۔؟؟ کسی کے کہنے پر انکا یقین تو نہیں ڈگمگا جائے گا۔۔؟؟

وہ تم سے مل چکا ہے چھوٹی بہن مانتا ہے تمہیں۔۔۔ بیٹا ٹرسٹی سٹاف میں رہ چکا ہے"
اسب جانتا ہے وہ۔۔۔ کبھی تمہارا یقین نہیں توڑے گا لیے فکر رہو۔۔۔

"اب لے فکر ہوں۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 332 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

#### **NOVEL BANK**

ياريال

عروشمه اٹھ کر انکے گلے لگی تھی۔۔۔

"تم نکاح میں شرکت کروگی تو ہم سب کو اچھا لگے گا۔۔۔۔"

نہیں آنٹی۔۔۔ محشر میں ملاقات کروں گی اپنے گھر والوں سے۔۔۔ اس زندگی میں بہت" "اذیت دہ دی سب کو۔۔۔اب ہمت نہیں انہیں منہ دیکھانے کی۔۔۔

وہ آنسو صاف کر کے پیچھے ہوئی تھی

اآپ روتی مجھی ہیں مس عروشمہ---"

عبید کی معصومانہ آواز نے اسے حیران و بریشان کردیا تھا

"عبير---؟؟؟"

اامیں نے آپ کو بہت مس کیا۔۔۔"

وہ ٹانگوں کے ساتھ لگے بتا رہا تھا جب روم میں عبید کے مامو عماد بھی داخل ہوئے تھے

"عبید بہت ضد کررہا تھا آپ سے ملنے کی۔۔۔"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 333 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

ياريال

عروشمہ نے ایک نظر عبید کے مامو کو دیکھا تھا اور پھر جھک کر عبید کو اپنے سے سینے" سے لگا لیا تھا۔۔۔

\*\*\*\*\*

آپ کو پہتہ ہے آج سائرہ باجی کی شادی ہوگئی ہے۔۔۔عروج کی بات بگی کر دی ہے" حماد مھائی نے۔۔۔

آپ کو پتہ ہے آج میں اپنی زندگی کا سب سے بڑا فیصلہ کرنے جارہی ہول۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 334 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

ابو۔۔۔امی۔۔۔میں نے بہت کوشش کی یقین جانے مرکر بھی نہیں مرسکی میں۔۔۔ اگر میری لمبی زندگی میں لیے سزا ہے تو یہی سہی۔۔۔اپنے لیے جی کر دیکھ لیا۔۔۔

اب کسی اور کے لیے جینا چاہتی ہوں۔۔۔

میں آخری بار آئی ہوں اسکے بعد اس دن ملیں گے۔۔۔جو سزاؤں جزاؤں کا دن ہوگا۔۔۔

مجھے زمینی خداؤں نے جتنی سزا دہ دی ہے اس زندگی میں مجھے نہیں لگتا میرا رب مجھے اور سنزا دے گا۔۔۔ میں نے ناسمجھی میں نادانی میں جو گناہ کیا اس نے مجھ سے میرا سب کچھے چھین لیا۔۔۔

"یاد نہیں بڑتا اس ایک گناہ کے سواکچھ اور کیا مھی ہوگا۔۔۔

وه المھ گئی تمھی۔۔۔

ا می - - وه دن - - بحس دن یه گناه سرزرد هوا - - اس دن کو همدیشه اینے خواب میں" یک دیکھتی ہوں - - -

# **NOVEL BANK**

ياريال

خود کو روکتی ہوں میں اس گلی کے آخر تک عروشمہ عروشمہ کی آوازیں دیتی ہوں۔۔۔ پر نہیں رکتی میں۔۔۔

امی کہی کہی بہت دل کرتا ہے کہ موت آجائے اور میں آپ دونوں سے مل لوں۔۔۔

یقین جانے زنرگی بہت اذبت ناک ہے امی۔۔۔

"وہ گھر۔۔۔ بہت محفوظ تھا ہم بیٹیوں کے لیے۔۔۔ اور آزادی کی یہ زندگی بہت گندی۔۔۔

آپ۔۔۔۔ آپ دونوں بہت اچھے تھے۔۔۔ میرے پرفیکٹ ماں باپ۔۔۔ زندگی کتنی"

خوبصورت ہوتی اگر وہ برنما غلطی نہ ہوتی مجھ سے۔۔۔

دیکھیں نہ سب کچھ ہے وہ گناہ مجمی گناہ کرنے والی مجمی۔۔ مگر آپ سب نہیں

"رہے---

مچھولوں کی پتیاں ان دونوں کی قبر پر ڈالے وہ فاتحہ پڑھ کر باہر چلی گئی تھی۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 336 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

\_

المس عروشمه----- جلدي چلين سب انتظار كررهے----ا

عروشمہ جیسے ہی قبرستان سے باہر آئی تھی عبید ہاتھ پکڑکر گاڑی تک لے گیا تھا جہاں

عماد گاڑی کا دروازہ کھولے کھڑا تھا۔۔۔

"مولوی صاحب انتظار کررہے ہیں۔۔۔اب چلنا چاہیے۔۔۔"

ہاں میں سر ہلائے وہ گاڑی میں بیٹے گئی تھی۔۔۔۔

,

\_

کوئی تھک چکا ہے سفر سے۔۔۔۔"

الکوئی ہار چکا ہے خود سے۔۔۔

\_

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 337 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

#### **NOVEL BANK**

ياريال

\*\*\*\*\*

"دو سال بعد---"

''عاصم بیٹا۔۔۔ میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں میری بیٹی کو اپنا لو۔۔۔''

النگهت تم ہی سمجھاؤ نہ عاصم تمہارے ماموکی حالت پر ترس کھاؤ۔۔۔"

عاصم افتخار صاحب کا ہاتھ چھوڑ کر اٹھ گیا تھا۔۔۔

#### **NOVEL BANK**

ياريال

مامو۔۔۔ ہم یہاں آپ کی طبیعت کا پتہ کرنے آئے ہیں۔۔۔ ممانی افسوس ہورہا ہے" جتنا وقت دوسروں کی بیٹیوں کی زندگیاں تباہ کرنے میں لگا دیا آپ نے ان دنوں میں اپنی ابینیوں کی شادی کرکے یہ بوجھ مھی ملکا کرلیتی۔۔۔

العاصم ---- ال

افتخار مھائی۔۔۔۔ ایک احسان کردیجئے۔۔۔ آپ یہ بتا دیجئے حماد کہاں رہتا ہے۔۔۔؟؟"

"عروشمہ کہاں ہے۔۔؟؟ ہم ایک باراس سے ملنا چاہتے ہیں معافی مانگنا چاہتے ہیں۔۔۔

کتنی شرم کی بات ہے نگہت ایک مجائی کی بیٹی کی فکر نہیں ہے اور دوسرے مجائی کی"
"اولاد کے لیے مری جارہی ہو۔۔۔

"ممانی کی آواز سن کر وہ سب مھی اٹھ گئے تھے۔۔۔"

محامهی شرم توآپ کو آنی چاہیے۔۔۔ کیا رہ گیا ہے اب جو آپ کی اکر ختم نہیں" ہورہی۔۔؟؟

آپ ہاشم بھائی کا گھر تو ختم کرچکی ہیں اپنے آپ پر تو رحم کرلیں۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 339 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

باربال

الچلو عاصم ----

عاصم کا ہاتھ مامو نے پکڑ لیا تھا۔۔۔

"عروشمہ اسلام آباد جا چکی ہے۔۔۔اس کا ایڈریس یہ ہے۔۔۔"

افتخار صاحب نے سائیڈ ٹیبل کے دراز کو کھول کر ایک کاغذ کو نکال کر عاصم کو دہ دیا

نتھا۔۔۔

میری طرف سے بھی معافی مانگ لینا۔۔۔۔میری بیوی میری اولاد نے سب کچھ برباد"

کردیا۔۔۔ اب سمجھ آتی ہے کیوں کہا جاتا تھا کہ ایک عورت چاہے تو گھر کو جنت بنا دیتی
ہے اور اگر چاہے تو دوزخ۔۔۔۔ میری بیوی نے گھر دوزخ بنا دیا اور میری اولاد کو
"مکردار۔۔۔

\_

\*\*\*\*\*\*

عاصم محائی۔۔۔اس بار کچھ مھی غلط بات نہ کیجئے گا۔۔۔ دو سال بعد عروشمہ محامھی کا"

بیک سبیٹ پر بیٹی نوشین نے ایکسائٹٹر ہوکر کہا تھا

ہوا بھی۔۔؟؟ نوشین بیٹی بھائی ڈائیورس دے چکا ہے۔۔۔اب صرف کرن ہے وہ"
"تمہاری۔۔۔

نگهت بیگم نے آہستہ آواز میں کہا تھا۔۔۔

ٹھیک وہی سب تھا ویسے ہی وہ سب فیملی ممبرز گاڑی میں جارہے تھے اسی جگہ جس کا ایڈریس دیا تھا۔۔۔

امی - - - میں اپنی غلطیوں سے سیکھ چکا ہوں میں عروشمہ سے معافی مانگوں گا۔ - میں " "اسے منانے کی کوشش کروں گا۔ - آپ دیکھئے گا وہ مان جائے گی - - -

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 341 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

ياريال

سب خوش تھے عاصم کی باتوں سے سوالے نگہت بیگم کے۔۔۔

\_

العروشمه ميرم وه بين آپ آبيس ---"

ملازم انہیں جیسے ہی اندر لیکر گیا تھا نگہت بیگم نوشین اور اپنے ہسبنڈ کو ہاتھ پکڑ کر روک چکی تھی

عاصم بیٹا۔۔۔اب تہارا رستہ ہے تہیں چل کر جانا ہے۔۔۔"

عاصم جیسے جیسے لان میں جارہا تھا ملازم کے پیچھے پیچھے عروشمہ اسے واضح دیکھائی دینے لگ گئی تھی۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 342 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

باربال

ہاتھ میں نیوز پکڑے آنکھوں میں گلاسز لگائے وہ مگن تھی۔۔۔ چہرہ پر ملکی سی مسکراہٹ تھی۔۔۔

پر عاصم پر نظر پڑتے ہیں اسکی وہ مسکان چلی گئی تھی۔۔۔

العروشمه --- مالئے --- ا

ہاتھوں کا پسبینہ صاف کرتے ہوئے وہ آگے بڑھا تھا۔۔۔

"السلام وعليكم --- عاصم --- ؟؟ آپ يهال --- ؟؟"

"مامو سے پتہ ملا تہارا۔۔۔ کیسی ہو۔۔؟؟"

""میڑم صاحب کے لیے کچھ لاؤل۔۔۔؟"

الجی ۔۔۔ بوس لے آئیں۔۔۔پلیز بیٹیں۔۔۔"

سامنے کرسی کی طرف اشارہ کیا تھا عروشمہ نے۔۔۔

# **NOVEL BANK**

ياريال

آج عاصم حیران تنها عروشمه کا کانفیرینس دیکه کر آج وه گهبرا رما تنها اور وه لرکی پرسکون کھڑی تنھی۔۔۔

عروشمہ--- میں تم سے معافی --- معافی مانگنے آیا ہوں--- میں نے جو فیصلہ کیا---"

"طلا---طلاق دی--- وہ غصے میں---ہم مولوی صاحب سے رابطہ---

عروشمہ--- پورے گھر میں ڈھونڈ چکا ہول--- یہاں بیٹی ہو۔-- آفس سے کال آگئ" المجھے جانا ہوگا۔---

اندر سے جیسے ہیں آواز آئی تھی کچھ قدموں میں وہ شخص عروشمہ کے سامنے تھا۔۔۔ اسکے ماتھے پر بوسہ دینے کے بعد اسکی نظریں عاصم پر گئی تھیں۔۔۔

"يه---يه كون مبي--؟؟"

یہ--- میرے کزن ہیں چھوچھو کے بیٹے--- عاصم --- اور عاصم یہ میرے ہسبنڈ عماد"

البختاور---

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 344 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

# **NOVEL BANK**

ياريال

اوو ہیلو مسٹر عاصم ۔۔۔ کیسے ہیں آپ۔۔؟؟ ایم سو سوری مجھے دیر نہ ہورہی ہوتی تو"
"ضرور بیٹھتا۔۔۔ اچھا جان میں جلدی آجاؤں گا۔۔۔

ایک بار پھر سے عماد عروشمہ کے ماتھے پر بوسہ دے کر وہاں سے چلا گیا تھا

العروشمه ----"

ایک منٹ عاصم ۔۔۔ مولوی صاحب سے بات اس وقت ہوتی جب یہ ایک بار کہا ہوتا"

آپ نے۔۔۔ اسکے بعد بھی ہم پوری طرح الگ ہوگئے تھے۔۔۔ جن کاغذات پر آپ نے
"سائن کر کے مجھے بھیے تھے۔۔۔ پلیز بیٹے۔۔۔

عاصم اتنا شاکر تھاکہ ایک بارکھنے پر ہی بیٹے گیا تھا

ااعاصم ----

یہ سب نہ ہوتا اگر تم ایک بار شادی سے پہلے مجھے بتا دیتی عروشمہ۔۔۔"

"میں ان مردوں میں سے ہوں۔۔۔ جو پہلے جاننے کے بعد مجھی تمہیں اپنا لیتا۔۔۔

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 345 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

## **NOVEL BANK**

باربال

عاصم ۔۔۔ مجھے بھی یہی لگتا تھا۔۔۔ کہ سارے مرد آپ جیسے ہوں گے۔۔۔ جن کے"

لیے ضروری ہوتا ہے بیوی شادی سے پہلے اپنے ماضی کو صاف لفظوں میں بتائے۔۔۔

مگر عماد نے میرا وہ نظریہ مھی برل دیا۔۔۔ میرا ماضی۔۔۔ کچھ ماہ پہلے پتہ چلا انہیں۔۔۔

یقین جانے میرے ماضی پر انہیں مجھ سے نفرت نہیں ہوئی۔۔۔ پر اس ماضی کو لیکر

"میری سزاؤل کو دیکھ کر انہیں مجھ سے لیے پناہ محبت ضرور ہوگئی۔۔۔

عاصم نے سر جھکا لیا تھا جب عروشمہ نے سر اٹھاکر دیکھا تھا

ماضی ہونا کوئی بڑی بات نہیں ہے عاصم۔۔۔ مگر جب کوئی ایک غلطی پر معافی مانگ"

کے تو اسے اپنا لینا چاہیے۔۔۔ دنیا کے سہارے چھوڑ دینے سے کچھ نہیں ہوا۔۔۔

کیونکہ وہ دنیا کا گناہ گار نہیں ہوتا اپنے رب کا ہوتا ہے۔۔۔

مجھے کوئی فخر نہیں تھا ماضی پر۔۔۔ جتنا میں ماضی کو کوستی آئی ہوں شاید ہی کسی نے

کوسا ہو۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 346 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

میں نے آپ پر ہمارے رشتے پر بہت امیدیں لگالی تھی عاصم --- وہ تین سال نہیں تھے میری زندگی تھی ۔-- اتنا کچھ کردیا تھا کہ کبھی آپ کو میرے ماضی کا پہتہ چلے تو آپ مجھے ٹھکرا نہ یاؤ ----

مگر آپ بھی روائق مردوں میں سے نکلے جن کے لیے بیوی مر بھی جائے اپنا آپ بھی مار
"لے مگر انکی آنا ویسی ہی رہتی ہے جیسے وہ بیوی کچھ پل کی ساتھی رہی ہو۔۔۔
ماضی جیسے ہی جوس لیکر آیا تھا عروشمہ بات کرتے کرتے خاموش ہوگئ تھی
ماما۔۔۔۔ماما۔۔۔۔ دیکھیں میری پینٹنگ۔۔۔ آپ میں بابا اور ہماری آنے والی"
"ریری۔۔۔

عبید اندر سے بھاگتے ہوئے آیا تھا اور وہ پینٹنگ دیکھائی تھی۔۔۔

"یہ کون ہے۔۔۔؟؟"

عاصم نے سرگوشی کی تھی۔۔۔

"عبید--- ہمارا بیٹا ہے--- بیچے اب دادو کو مبھی دیکھا دو جلدی سے---"

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 347 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

اتنی عمر اور وہ ہمارا بیٹا کیسے یہی سوچ رہے ہیں۔۔؟؟ عبید عماد کا بھانجا ہے۔۔۔ ہم"

"نے ہمارے نکاح کے بعد آڈوپٹ کرلیا تھا۔۔۔

اسکے چمرے پر بہت خوشی چھلک رہی تھی کہ عاصم کو جلن ہونا شروع ہوگئی تھی

"اور پری---؟؟"

اليم تهري منتظ بريكننك ---"

اووہ۔۔۔۔ تم خوش ہو۔۔۔؟؟ہر خوشی سے سرشار ہو عروشمہ۔۔۔ مجھے کس چیز کی سزا"

عاصم کی آنگھیں مھر آبئی تھی جب اس نے عروشمہ کو دیکھا تھا

اس زندگی سے مجھے بھی کوئی لگاؤ نہیں تھا عاصم --- میں نے جب سے انسانوں کے"
آگے جھکنا چھوڑ دیا اور اپنے رب کے آگے سجرہ ریز ہوگئی --- اللہ نے مجھے نواز دیا---

عاصم میں مبھی اسی سوال کا جواب ڈھونڈتی ہوں۔۔۔کبھی نماز فجر میں تو کبھی تہجر

مىں---

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 348 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

#### **NOVEL BANK**

ياريال

"مجھے ایک ہی اواز سنائی دیتی ہے۔۔۔ اللہ مرا رحمان ہے اللہ مرا رحم

عاصم المه كرچلاگيا تھا۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

غلطی اور گناہ ہم سب سے ہوتے ہیں۔۔۔ کچھ لوگ ہوتے ہیں جو ٹھوکر کھا کر بھی" فہلس سرھرتے گناہ پر گناہ کرتے ہیں اسکی لذت میں ہی جیتے ہیں بناکسی خوف کے الیسے لوگ ہی گمراہ لوگ ہیں۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 349 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

اور کچھ لوگ ہوتے ہیں جو نا سمجھی میں گناہ کر بیٹھتے ہیں۔۔۔ اور جب ہوش آتا ہے تو اپنا رب یاد آجاتا ہے انہیں۔۔۔ گناہ کر کے پچھتانے اور رونے سے گناہ کم نہیں ہوجاتا اور نہ ہی سزا کم ہوتی ہے۔۔۔

مگر بندہ کے دل سے اتنا بوجھ تو کم ہوجاتا ہے اپنے پروردگار کے آگے رونے سے اپنے گناہ کی معافی مانگنے سے۔۔۔

الله کی پاک ذات معاف کرنے والی ہے۔۔۔۔

"لبس اس سے مانگیں جو دینے والا ہے۔۔۔۔

آج پھر ڈائری۔۔۔؟؟ آج پھر پہلو میں سونے کا موقع نہیں ملے گا اس بیچارے شوہر" "کو۔۔۔؟؟

عماد نے اسے جیسے ہی اپنے حصار میں لیا تھا عروشمہ کے آنسو اسے اپنے ہاتھوں میں گرتے محسوس ہوئے تھے

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 350 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

.

العروشمه---اا

بہت کم لڑکیاں ہوتی ہیں جنہوں ان غلطیوں کے بعد مجھی آپ جیسا لائف پارٹنر ملتا ہے" عماد---

اپنی قسمت پر رشک مجھی آتا ہے۔۔۔

المكر --- مين كوستى مون اس أيك غلطي كو---

روتے روتے اسے سانس لینے میں جیسے ہی دشواری ہوئی تھی عماد نے بیڑ پر بھا کر پانی کا گلاس دیا تھا اسے۔۔۔

عروشمہ --- یہ اللہ کی خاص عنایت ہے تم پر کہ تمہارے اس چرے کو دیکھ کر میرے" "دل میں اور عزت بڑھ جاتی ہے تمہارے لیے--- تم جھول جاؤ جو گزر گیا---

جب مجولنے کی کوشش کرتی ہوں جسم کانپ جاتا ہے یہ سوچ کر کہ جو زندگی مجھے ملی" "ہے جن امتحانات سے میں گزر کر آئی ہوں اس جگہ سے کوئی اور نہ گزرے۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 351 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

## **NOVEL BANK**

باربال

عروشمہ--- نیکی بری دونوں راستے ہمارے سامنے ہوتے ہیں--- اب یہ ہم پر ہے ہم" الکونسا چئتے ہیں---

\_

میں ایک بات سمجھ گئی ہوں عماد جو اللہ کی بنائی گئی حدود کو توڑتا ہے۔۔۔ وہ خود مجھی" لُد یہ ماتا ہے۔۔۔

\_

ا سکی باتیں ختم نہ ہوئی تھی اپنے مجازی خدا کے پہلو میں بیٹے وہ ہر روز کی طرح جی مھر کر روئی تھی۔۔۔۔

\_

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com Page 352 E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

\*\*\*\*\*

\_

ہم لڑکیاں موم کی ہوتی ہیں۔۔۔ اگر محبت کریں تو۔۔۔ مگر جب ہم لڑکیوں ذمہ داریاں) سنجالنے پر آئے تو ہم سے مظبوط کوئی چٹان نہیں۔۔۔

ہم لڑکیوں کی ذمہ داریوں میں سب سے بڑی ذمہ داری گھر کی عزت کی پاسداری ہے۔۔۔ شادی سے پہلے چاند قدموں پر رکھنے والے عاشق جب عزت پامال کرتے ہیں تو دن میں تارے بھی دیکھا دیتے ہیں۔۔۔۔

سر پر تاج پہنے اپنے مجازی خدا کا ہاتھ پکڑے جنت میں داخل ہونا ہے یا برکاری کا ٹھیہ لگائے دوزخ میں جانا ہے یہ ہم پر منحصر کرتا ہے۔۔۔۔

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 353 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508** 

#### **NOVEL BANK**

باربار

کہتے ہیں۔۔۔ جن کو باپ کی پگڑی کا خیال ہو وہ نامحرم کی محبت کا شکار نہیں ہوتی۔۔۔

\_

بس وہ لرکی بننا ہے جو محافظ ہو گھر کی عزت کی۔۔۔۔

دعاؤں میں یاد رکھیئے گا۔۔۔۔ میں جس قابل تھی میں نے اس سے زیادہ لکھنے کی کوشش کی۔۔۔۔

جزاک اللہ۔۔۔۔۔

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

فالو ناول بينك انسٹاگرام اكاؤنٹ

www.instagram.com/pdfnovelbank

Visit For More Novels: **www.urdunovelbank.com** Page 354 E-mail **pdfnovelbank@gmail.com** WhatsApp **03061756508**